57th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

اینڈریو اسٹراس نے شادی کرلی

سابق کپتان اینڈریو اسٹراس نے سات برس قبل اپنی اہلیہ کے انتقال کے بعد دوسری شادی کرلی ہے۔ ۴۸ سالہ اینڈریو اسٹراس نے جنوبی افریقہ کے خوبصورت قصبے فرانس خوک میں سابق پی آر ایگزیکٹو اور خود سے ۱۸ سال کم عمر انٹونیا لینیمیس پیٹ سے شادی کرلی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ تقریب انتہائی سادہ اور نجی نوعیت کی تھی۔ (تفصیلات اندر)

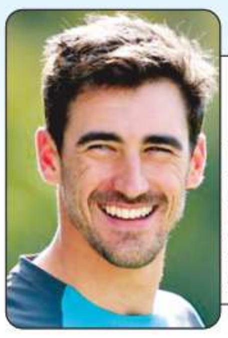

اسٹارک کا آئی سی سی سے مطالبہ

اسٹارک نے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) سے کہا ہے کہ وہ ڈیسیزن ریویو سسٹم (ڈی آر ایس) کی مکمل ذمہ داری خود سنبھالے۔ ٹیکنالوجی کے استعمال میں عدم تسلسل اور بار بار کی غلطیاں اس سسٹم پر کھلاڑیوں اور شائقین کے اعتماد کو ٹھیس پہنچا رہی ہیں۔ آسٹریلیا کی ۸۲ رنز سے جیت اور ایشز سیریز میں ۳-۰ کی برتری۔ (تفصیلات اندر)

جلد نمبر 57 | Tuesday 23rd December 2025 | ۲۳ دسمبر ۲۰۲۵ بروز منگوار بمطابق ۲ رجب ۱۴۴۷ | صفحات: 08 | No. 352 • Vol: 57 • R.N.I: 17647/69 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

جموں وکشمیر پولیس کا بنیادی مقصد امن وقانون کی مکمل بحالی/ پولیس چیف

عوام سے اپیل کی کہ وہ پولیس کے ساتھ مکمل طور تعاون کریں

سرینگر/ یو این آئی/ کٹھوعہ میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈی جی پی نالین پربھات نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس کا بنیادی مقصد ریاست میں امن وقانون کی مکمل بحالی، عوام کے جان و مال کا تحفظ اور سماج دشمن عناصر کا خاتمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ چاہے معاملہ دہشت گردی کا ہو، منشیات کی اسمگلنگ کا، گینگ وار کا یا کسی اور مجرمانہ سرگرمی کا، پولیس ہر محاذ پر پوری قوت کے ساتھ کارروائی کرے گی۔ ڈی جی پی نے زور دے کر کہا کہ دہشت گردی اور منشیات دونوں ہی سماج کے لیے زہر قاتل ہیں اور ان کے خلاف جنگ صرف پولیس کی نہیں بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ/ 1

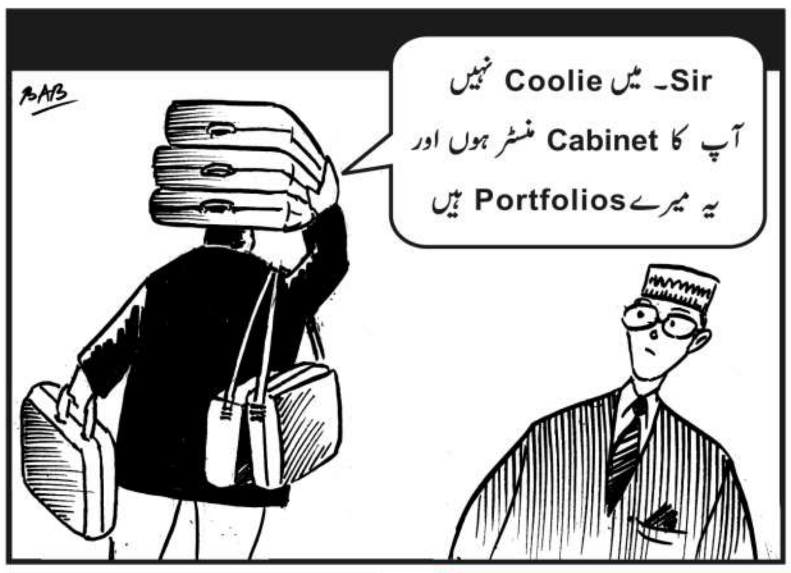

لداخ میں فوج کے تعاون سے پیٹرولیم ذخیرہ کرنے کی سہولت

اگلے محاذی علاقوں میں ایندھن کی سلامتی میں اہم کردار ادا کرے گی

نئی دہلی/ یو این آئی/ لداخ کے انتہائی بلند علاقوں میں فوج کی رسد، ساز وسامان اور آپریشنل تیاریوں کو مستحکم بنانے کے لیے تیل وگیس کے شعبے کی مہارتن کمپنی انڈین آئل کارپوریشن (آئی او سی) نے فوج کے تعاون سے پیٹرولیم ذخیرہ کرنے کی سہولت قائم کی ہے۔ انتہائی نامساعد موسمی حالات اور دشوار گزار جغرافیائی ماحول میں کام کرنے کے لیے تیار کی گئی یہ سہولت آگے کے علاقوں میں فوجی کارروائیوں کے لیے ایندھن کی یقینی دستیابی فراہم کرے گی۔ اس سے فوجیوں کی نقل وحرکت، برداشت اور جنگی تیاری میں اضافہ ہوگا، جبکہ شدید سردیوں کے دوران شہری ضروریات کے لیے توانائی کے تحفظ کو بھی تقویت ملے گی۔ آئی او سی کے چیئرمین اروِندر سنگھ سہنے نے پیر کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ یہ سہولت انتہائی بلند اور اگلے محاذی علاقوں میں ایندھن کی سلامتی اور رسد سپلائی کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ''لداخ میں یہ سہولت انتہائی بلند علاقوں میں توانائی کے تحفظ کو نمایاں طور پر مضبوط کرے گی اور اگلے علاقوں میں ایڈوانسڈ ونٹر اسٹاکنگ آپریشنز کو سہارا دے گی۔ آئی او سی قومی ترجیحات کی تکمیل کے لیے قابلِ اعتماد توانائی حل فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔'' اس سے قبل/ 2

عوامی فلاح کیلئے کام مکمل کئے جائیں، وزیر اعلیٰ کی ہدایت

زمینی سطح پر موثر نگرانی پر سخت زور دیا، جموں میں کابینہ کے اجلاس سے خطاب

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز جموں میں کابینہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں یونین ٹیریٹری سے متعلق کئی اہم انتظامی اور ترقیاتی امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں جاری منصوبوں کی پیش رفت، عوامی فلاح سے جڑے معاملات اور مختلف محکموں کے زیر التوا فیصلوں کا جائزہ لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق کابینہ میٹنگ کا مرکزی محور مختلف محکموں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کا جائزہ لینا اور وقت مقررہ کے اندر مکمل کیے جانے والے منصوبوں سے متعلق تجاویز کو منظوری دینا تھا۔ اجلاس کے دوران ان اسکیموں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا جو مختلف وجوہات کی بنا پر تاخیر کا شکار ہیں، اور انہیں تیز رفتاری سے مکمل کرنے کے لیے ممکنہ اقدامات پر غور کیا گیا۔ اجلاس کے دوران کابینہ وزراء نے وزیر اعلیٰ کو اپنے اپنے محکموں کی کارکردگی، درپیش چیلنجز اور جاری پروگراموں کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ وزراء نے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے ادارہ جاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے اور فیصلہ سازی کے عمل کو مؤثر بنانے کی ضرورت ہے۔

میٹنگ میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے نہ صرف عوامی مسائل میں کمی آئے گی بلکہ مجموعی طرزِ حکمرانی میں بھی بہتری آئے گی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حکام کو ہدایت دی کہ عوامی فلاح سے جڑے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے اور زمینی سطح پر مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ کابینہ اجلاس کو موجودہ انتظامی صورتحال اور ترقیاتی اہداف کے تناظر میں اہم قرار دیا جارہا ہے، جس سے آئندہ دنوں میں یونین ٹیریٹری میں ترقیاتی سرگرمیوں کو مزید رفتار ملنے کی توقع ہے۔

سرینگر ائرپورٹ پر کل دو مزید اڑانوں کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا گیا

سرینگر/ خراب موسم کی وجہ سے سری نگر ہوائی اڈے پر پیر کی صبح 2 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ حکام نے بتایا کہ آپریشنل وجوہات کی بنا پر پیر کو سری نگر ہوائی اڈے پر آنے اور جانے والی 2 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ ہوائی اڈے کے حکام کے مطابق، سری نگر، دہلی اور سری نگر، کولکتہ سیکٹرز پر مختلف ایئر لائنز کے ذریعے چلائی جانے والی ایک ایک پرواز کو/ 4

ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ

نئی دہلی/ یو این آئی/ ہندوستان اور نیوزی لینڈ نے پیر کے روز ایک آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) پر دستخط کیے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن کے درمیان ٹیلی فونک گفتگو کے بعد اس معاہدے کا مشترکہ طور پر اعلان کیا گیا۔ وزیر اعظم لکسن کے مارچ 2025 میں ہندوستان کے دورے کے موقع پر اس معاہدے سے متعلق مذاکرات کا آغاز ہوا تھا اور دونوں رہنماؤں/ 5

یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل سیکورٹی فورسز کے اقدامات

بخشی اسٹیڈیم سرینگر کے گردونواح میں احتیاطاً تلاشی کارروائیاں

تصویر/ سعید مظفر

سرینگر/ کے این ایس/ کشمیر میں یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل شہر سرینگر کے بخشی اسٹیڈیم کے آس پاس والے نزدیکی علاقوں میں فورسز نے پیر کے روز اچانک تلاشی کارروائیاں انجام دی ہے جس دوران پولیس، سی آر پی ایف اور سونگھنے والے کتوں کا استعمال عمل میں لایا گیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سری نگر پولیس نے پیر کو مصروف تجارتی زون میں سیکورٹی کے معائنہ کے ایک حصے کے طور پر سری نگر کے مہاراجہ بازار اور اس سے ملحقہ علاقوں میں اچانک تلاشی مہم چلائی۔ آپریشن کو سی آر پی ایف کے اہلکاروں نے تعاون کیا اور اس میں سونگھنے والے کتوں کے ساتھ انسداد تخریب کاری کی جانچ بھی شامل تھی۔ حکام نے بتایا کہ ٹیموں نے کئی دکانوں، شاپنگ کمپلیکس اور ذخیرہ کرنے کی جگہوں کی تلاشی لی/ 3

برف گرنے کے منظر کو دیکھنے کے شوقین سیاح وادی کی طرف

گلمرگ کی سیر پہلی پسند، برفانی کھیلوں کو دیکھنے اور کھیلنے کی تمنا

سرینگر/ یو این آئی/ وادی کشمیر میں حالیہ تازہ برفباری کے بعد قدرتی حسن ایک بار پھر اپنے عروج پر پہنچ گیا ہے، جس کے نتیجے میں وادی کے مشہور سیاحتی مقامات پر سیلانیوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ برف کی سفید چادر اوڑھے پہاڑ، جمی ہوئی جھیلیں، دیودار کے درختوں پر برف کی تہیں اور سرد موسم نے کشمیر کو ایک بار پھر سیاحوں کی اولین پسند بنا دیا ہے۔ گلمرگ، سونہ مرگ، پہلگام اور دیگر بالائی علاقوں میں برفباری کے فوراً بعد سیاحوں کی آمد میں تیزی دیکھنے کو ملی ہے۔ ملک کی مختلف ریاستوں بشمول دہلی، مہاراشٹر، گجرات، کرناٹک، مغربی بنگال اور تمل ناڈو سے بڑی تعداد میں سیاح وادی پہنچ رہے ہیں، جن میں خاندان، نوجوان گروپس اور ہنی مون منانے والے جوڑے شامل ہیں۔ گلمرگ میں اس وقت سب سے زیادہ سیاحوں کی موجودگی دیکھی جا رہی ہے، جہاں لوگ برفانی کھیلوں، اسکیئنگ، اسنو موبائل اور گنڈولا رائیڈ سے خوب لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ تازہ برفباری کے بعد گلمرگ کا منظر کسی یورپی ریزورٹ/ 6

معروف شاعر، نثر نگار اور براڈ کاسٹر عبدالاحد فرہاد وفات پا گئے

ادب اور علم کے سوگوار ریڈیو اور ٹیلی ویژن فنکاروں کا اظہار رنج وغم

سرینگر/ جموں وکشمیر کے نامور براڈ کاسٹر، ادیب قلم کار اور مصنف عبدل احد فرحاد انتقال کر گئے۔ اس دوران ان کے وفات کی خبر پھیلنے کے ساتھ ہی مختلف طبقہ جائے فکر کے لوگوں نے گہرے دُکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے پورے خاندان کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق دہائیوں تک اپنی منفرد آواز اور اسلوب سے براڈ کاسٹنگ اور ادب پر چھائے رہنے والے ہر دلعزیز نیوز کاسٹر عبدالاحد فرہاد، جموں میں انتقال کر گئے۔ انکی موت سے اردو اور کشمیری ادب کے ایک درخشاں ستارے سے محروم ہوگئی۔ براڈ کاسٹنگ کے اپنے طویل کیریر میں فرہاد نے لاکھوں گھنٹے ریڈیائی لہروں کے توسط سے کروڑوں لوگوں تک معلومات پہنچائی ہیں جن سے انکی شخصیت کا تزکرہ زبان زدعام ہوگیا تھا۔// 7

ابھی ہوائی جہاز اڑا ہی تھا کہ چند منٹوں میں واپس اُتارا گیا

دہلی سے ممبئی کی طرف روانہ ہونے والی پرواز کے دوران تکنیکی خرابی

سرینگر/ سی این ایس/ دہلی سے ممبئی جارہی ایئر انڈیا کی پرواز کو ٹیک آف کے چند ہی منٹ بعد ایک بڑے حادثے سے بچاتے ہوئے واپس دہلی اڈے پر اتار لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق طیارے کے ایک انجن میں تکنیکی خرابی سامنے آئی، جس کے بعد پائلٹوں نے مسافروں کی جان کو اولین ترجیح دیتے ہوئے فوری ایئر ٹرن بیک کا فیصلہ کیا۔ اطلاع ملتے ہی اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہنگامی لینڈنگ کے انتظامات کیے گئے اور کچھ ہی دیر میں بوئنگ 777 طیارے کی محفوظ ایمرجنسی لینڈنگ کرالی گئی ہے۔ یہ پرواز صبح 6.52 بجے واپس دہلی پہنچی۔ ایئر انڈیا کے ترجمان نے بتایا کہ پیر کو پرواز میں تکنیکی خرابی پیدا ہوئی، جس کے بعد معیاری حفاظتی طریقہ کار کے تحت طیارے کو واپس لایا گیا ہے۔ لینڈنگ کے بعد تمام مسافروں اور عملے کو بحفاظت طیارے سے اتار لیا گیا ہے۔ ایئر انڈیا نے مسافروں کو پیش آنے والی پریشانی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ طیارے کی تکنیکی جانچ جاری ہے، جبکہ مسافروں کو ممبئی پہنچانے کے لیے متبادل انتظامات کیے جارہے ہیں۔

ڈاکٹر فاروق کا بھگوان رام سے تعلق قابل قبول تھا تو آج اسے نشانہ کیوں بنایا جا رہا ہے؟

بھارتیہ جنتا پارٹی کے ترجمان ابھیجیت جسروتیا کا وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے سوال

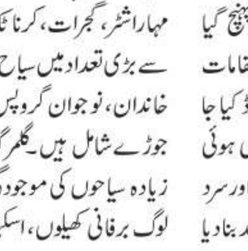

سرینگر/ یو پی آئی/ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ترجمان ابھیجیت جسروتیا نے پیر کے روز نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایمان، فلاحی اسکیموں اور میرٹ پر مبنی نظامِ حکومت کا مذاق اڑاتے ہوئے اپنی ہی سیاسی وراثت کو فراموش کر رہے ہیں۔ جموں میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ابھیجیت جسروتیا نے عمر عبداللہ کے حالیہ بیانات، خصوصاً ''جی رام جی'' سے متعلق تبصروں پر سخت ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا، ''کیا عمر عبداللہ یہ بھول گئے ہیں کہ ان کے والد ڈاکٹر فاروق عبداللہ متعدد مواقع پر عوامی سطح پر رام بھجن گا چکے ہیں؟'' انہوں نے کہا کہ ایمان اور عقیدت کو سیاست کا ہدف بنانا یا اس کا مذاق اڑانا کسی طور درست نہیں۔ ''اگر اس وقت ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا بھگوان رام سے تعلق قابل قبول تھا تو آج اسے نشانہ کیوں بنایا جا رہا ہے؟'' جسروتیا نے مزید کہا کہ عقیدت کسی سیاسی نظریے یا خاندانی شناخت کی محتاج نہیں ہوتی، اور ''ایمان کا تمسخر عدم برداشت کو ظاہر کرتا ہے، ذہانت کو نہیں۔'' بی جے پی ترجمان نے مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اگر مہاتما گاندھی آج زندہ ہوتے تو وہ ایسی فلاحی اسکیموں پر فخر کرتے جو محنت کی عزت اور روزگار کی ضمانت دیتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا، ''گاندھی جی کمزور ترین طبقے کو بااختیار بنانے کے/ 9

جموں وکشمیر میں صفر اندراج یا زیر طلباء والے اسکولوں کے اعداد وشمار 997 تک پہنچ جانے کا امکان

صفر انرولمنٹ کے باوجود، ان میں سے کچھ اسکولوں میں اب بھی اساتذہ موجود ہیں/ رپورٹ

سرینگر/ جے کے این ایس/ مرکزی وزارت تعلیم کے اعداد وشمار میں اسبات کا انکشاف کیا گیا ہے کہ ملک بھر میں 65 ہزار سے زیادہ سرکاری اسکولوں میں 10 سے کم طلبہ زیر تعلیم ہیں جبکہ 5149 سرکاری اسکول صفر اندراج کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق مرکزی وزارت تعلیم نے کہا ہے کہ زیرو انرولمنٹ (صفر اندراج) اسکولوں میں سے 70 فیصد سے زیادہ تلنگانہ اور مغربی بنگال میں مرکوز ہیں، جو سرکاری اسکولوں کے نیٹ ورک میں طلبہ کی حاضری میں شدید علاقائی تفاوت کو ظاہر کرتا ہے۔ لوک سبھا میں ارکان پارلیمنٹ کارتی پی چدمبرم اور امریندر سنگھ راجہ وارنگ کی طرف سے اٹھائے گئے سوالات کے تحریری جواب میں گزشتہ ہفتے مرکزی وزارت تعلیم کی جانب سے شیئر کیے گئے اعداد وشمار، یونیفائیڈ ڈسٹرکٹ انفارمیشن سسٹم فار ایجوکیشن پلس (UDISE+) کے ذریعے مرتب کی گئی معلومات پر مبنی ہے۔ ایسے اسکولوں کے علاوہ جن میں طلباء ؟ نہیں ہیں، وزارت کا ڈیٹا ان اداروں میں نمایاں اضافہ کو نمایاں کرتا ہے جن میں اندراج انتہائی کم ہے۔ پچھلے 2 تعلیمی سالوں میں 10 سے کم یا صفر طلباء ؟ والے سرکاری سکولوں کی تعداد میں 24 فیصد اضافہ ہوا، جو 2022-23 میں 52,309 سے بڑھ کر 2024-25 میں 65,054 ہو گیا۔ ادھر انفارمیشن سسٹم فار ایجوکیشن پلس (UDISE+) کے مرتب کردہ اعداد وشمار کے مطابق جموں وکشمیر میں 2024-25 میں زیرو انرولمنٹ (صفر اندراج) اسکولوں میں 119 (2023-24) سے 2024-25 میں 146 تک اضافہ ظاہر کرتے ہیں،/ 8

ڈاکٹر محمد اسماعیل کو صدمہ، اہلیہ محترمہ دنیا سے رخصت ہوگئیں

سابق چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر محمد اسماعیل ساکنہ نٹی پورہ سرینگر محترمہ نصیرہ بانو کچھ عرصہ کی علالت کے بعد اس دنیا سے رخصت ہوگئیں۔ مرحومہ اپنے پیچھے ایک صاحبزادی اور ایک فرزند چھوڑ گئیں۔ انتہائی حلیم، نرم دل اور شائستہ صفات کی مالکہ تھیں۔ انہیں عزیز واقارب اور ہمسائیہ برادری نے اشک بار آنکھوں سے سپرد خاک کیا اور ان کی جنت نشینی کیلئے دُعا مانگی۔ مدیران سرینگر ٹائمز اس سانحے پر سوگوار ڈاکٹر محمد اسماعیل اور دیگر غم زدہ افراد خانہ سے تعزیت کرتے ہوئے دُعا گو ہیں کہ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ ملے اور سارے لواحقین کو غم برداشت کرنے کی توفیق ملے۔ آمین۔

انتقال پُرملال

زینہ کوٹ (HMT) سرینگر میں مقیم فاروق احمد صاحب کی اہلیہ محترمہ گذشتہ روز اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئیں۔ انہیں عزیز واقارب کی ایک بڑی تعداد نے سپرد خاک کرکے دُعا مانگی کہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب ہو۔ اس سانحے پر مدیران سرینگر ٹائمز اور اراکین فیملی فاروق صاحب کے تئیں اظہار ہمدردی کرتے ہوئے دُعا کرتے ہیں کہ باقی سوگواروں کو صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا ہو۔ آمین

جموں وکشمیر کی ڈیجیٹل تبدیلی پر مبنی کافی ٹیبل بک دسمن وے جاری

خصوصی تقریب پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے رسم رونمائی کی ادائیگی

جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایک کافی ٹیبل بک دسمن وے جاری کیا جس میں جموں وکشمیر کے ڈیجیٹل تبدیلی کے سفر کو اُجاگر کیا گیا ہے اور بھاسکراچاریہ نیشنل اِنسٹی چیوٹ فار سپیس ایپلی کیشنز اینڈ جیو اِنفارمیٹکس (بی آئی ایس اے جی۔ این) کی جانب سے جموں وکشمیر میں انجام دیئے گئے اہم منصوبوں اور تکنیکی خدمات کو دستاویزی شکل دی گئی ہے۔ اس رسم رونمائی تقریب میں وزیر برائے سائنس وٹیکنالوجی اور اِنفارمیشن ٹیکنالوجی ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اَتل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم شانت منو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی واطلاعات ایم راجو، سیکرٹری آئی ٹی پیوش سنگلا، سپیشل ڈائریکٹر بی آئی ایس اے جی۔ این، سیکرٹری سکولی تعلیم، سی ای او جے کے اِی جی اے اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اِس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے خطاب کرتے ہوئے بی آئی ایس اے جی۔ این کی ستائش کی کہ اس اِدارے نے/ 11

ایک ریچھ اور اس کے دو بچے حکام کے پنجرے میں پھنس گئے

اننت ناگ میں ممکنہ انسانی اور جنگلی جانوروں میں تصادم ٹل گیا

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں وائلڈ لائف کنٹرول روم اچبل، برنگی ویلی رینج کی ٹیم نے پیر کے روز کامیاب کارروائی انجام دیتے ہوئے شنگس نوگام علاقے سے تین کالے ریچھوں کو زندہ حالت میں قابو میں لے لیا۔ حکام کے مطابق بعد ازاں تمام ریچھوں کو محفوظ طریقے سے ان کے قدرتی مسکن میں واپس چھوڑ دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق شانگس علاقے میں کالے ریچھوں کی بار بار نقل وحرکت کی اطلاعات موصول ہونے کے بعد وائلڈ لائف وارڈن جنوبی کشمیر اور رینج آفیسر برنگی ویلی کی ہدایت پر ایک پنجرہ نصب کیا گیا تھا۔ اسی پنجرے میں ایک مادہ ریچھ اپنے دو نیم بالغ بچوں سمیت پھنس گئی۔ حکام نے بتایا کہ وائلڈ لائف کنٹرول ٹیم نے انتہائی احتیاط اور مہارت کے ساتھ تینوں ریچھوں کو بحفاظت ریسکیو کیا۔ محکمہ وائلڈ لائف کے طے شدہ اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (ایس او پیز) پر عمل کرتے ہوئے بعد میں تینوں ریچھوں کو ان کے قدرتی ماحول میں چھوڑ دیا گیا۔ وائلڈ لائف حکام کے مطابق محکمہ کی/ 10

جموں وکشمیر ایک سالہ میگا یوتھ انگیج منٹ پروگرام کیلئے تیار

چیف سیکرٹری نے یوٹی بھر کی سرگرمیوں کیلئے اس پروگرام کے تحت خصوصی پورٹل کا افتتاح کیا

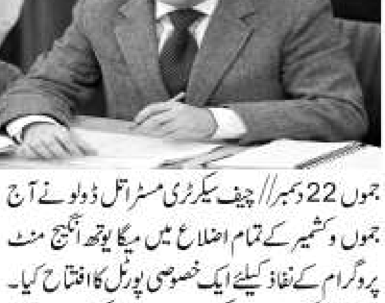

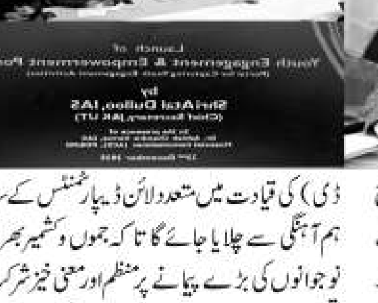

جموں 22 دسمبر// چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج جموں وکشمیر کے تمام اضلاع میں میگا یوتھ انگیج منٹ پروگرام کے نفاذ کیلئے ایک خصوصی پورٹل کا افتتاح کیا۔ یہ افتتاح کئی انتظامی سیکریٹریوں، ڈپٹی کمشنرز اور سینئر افسران کی موجودگی میں ہوا۔ یہ پروگرام پلاننگ، ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی اینڈ ایم ڈی) کی قیادت میں متعدد لائن ڈیپارٹمنٹس کے ساتھ ہم آہنگی سے چلایا جائے گا تاکہ جموں وکشمیر بھر میں نوجوانوں کی بڑے پیمانے پر منظم اور معنی خیز شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے نوجوانوں کی توانائی، تخلیقی صلاحیت اور ہنر کو پیداواری سمت میں لگانے کیلئے جامع، اچھی طرح منصوبہ بندی شدہ اور نوجوان مرکزیت پر مبنی سرگرمیوں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس، کلچر، سکل ڈیولپمنٹ، سکول ایجوکیشن، ہائیر ایجوکیشن اور ڈی آئی پی آر جیسے ڈیپارٹمنٹس پر واضح ٹائم لائنز، فوکس ایریاز اور شناخت شدہ ٹارگٹ گروپس کے ساتھ وسیع رینج کی سرگرمیوں کا ڈیزائن کرنے کیلئے کہا۔ چیف سیکرٹری نے زور دیا کہ پروگرام کلینڈر میں دیہی علاقوں اور بلاک وائز شیڈولز واضح طور پر ظاہر ہونے چاہئیں، جس میں ہر سرگرمی کیلئے مخصوص تاریخیں مختص ہوں۔ انہوں نے کہا کہ تمام اقدامات نوجوانوں کی دلچسپیوں اور خواہشات کے مطابق ہونے چاہئیں، جس سے شمولیت اور زیادہ سے زیادہ۔۔۔/101

ڈی سی پلوامہ نے یوم جمہوریہ 2026 کی تیاریاں شروع کردیں

تمام محکموں کو انتظامات، سیکورٹی اور ثقافتی پروگراموں پر خصوصی توجہ کی ہدایات

پلوامہ، 22 دسمبر//// ڈپٹی کمشنر پلوامہ، ڈاکٹر بشارت قیوم نے آج سرکٹ ہاؤس پلواما میں ایک ابتدائی اجلاس کی صدارت کی تاکہ ضلع میں آئندہ یوم جمہوریہ 2026 کی تقریبات کے انتظامات کا جائزہ لیا جا سکے۔ اجلاس کے آغاز میں، ڈی سی نے کہا کہ پچھلی تقریبات نے ہم آہنگی، نظم وضبط اور عوامی شرکت کے لحاظ سے اعلیٰ معیار قائم کیا۔ انہوں نے ماضی میں قومی تقریبات کی کامیاب تکمیل میں تمام متعلقہ فریقین کی مشترکہ کوششوں کی تعریف کی اور زور دیا کہ یوم جمہوریہ 2026 کی تقریبات بھی انہی مثبت اصولوں کے تحت منظم کی جائیں، جس میں منظم منصوبہ بندی، وسیع پیمانے پر شرکت اور بروقت عمل درآمد کو ترجیح دی جائے۔ اجلاس کے دوران، ڈاکٹر قیوم نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ تقریبات کے ہموار انعقاد کے لیے قریبی ہم آہنگی میں کام کریں۔ خصوصی توجہ مقام تیاریاں، نشستوں، ساؤنڈ سسٹمز۔۔۔/102

ضلع پلوامہ میں جموں وکشمیر پولیس کے سائبر بیداری پروگرام منعقد

پلوامہ، 22 دسمبر//// جموں وکشمیر پولیس نے عوام کو بڑھتے ہوئے سائبر خطرات اور محفوظ ڈیجیٹل طریقوں سے آگاہ کرنے کی اپنی مسلسل کوششوں کے تحت پولیس اسٹیشن راجپورہ اور لاسی پورہ علاقے میں سائبر بیداری پروگراموں کا انعقاد کیا۔ ان پروگراموں میں شرکاء کو سائبر جرائم کی مختلف اقسام، آن لائن فراڈ سے بچاؤ اور سائبر صفائی (Cyber Hygiene) کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ سیشن کے دوران افسران نے شرکاء کو محفوظ براؤزنگ اپنانے، او ٹی پی یا بینک تفصیلات کسی کے ساتھ شیئر نہ کرنے، آن لائن لین دین کے دوران محتاط رہنے اور سوشل میڈیا پر نامعلوم افراد سے رابطے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا۔ اس کے علاوہ شرکاء کو سائبر خطرات کے تازہ رجحانات اور ان سے بچاؤ کے مؤثر طریقوں کے بارے میں بھی تفصیلی جانکاری دی گئی۔

بی جے پی کا لال چوک سری نگر میں 'سودیشی سنکلپ ابھیان' کا آغاز

آتم نربھر بھارت کے وژن کے فروغ کیلئے بیداری کیمپ اور حلف برداری تقریب

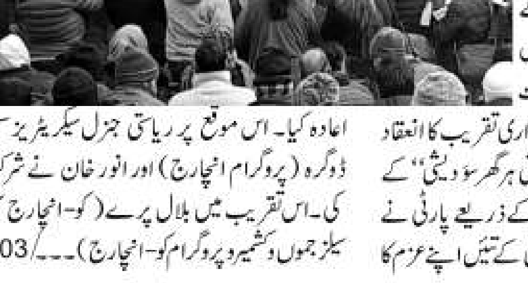

سری نگر، 22 دسمبر// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جموں وکشمیر نے وزیر اعظم نریندر مودی کے آتم نربھر بھارت کے وژن کو فروغ دینے کے لیے سری نگر کے تاریخی کلاک ٹاور، لال چوک میں 'سودیشی سنکلپ ابھیان' کے تحت ایک بیداری کیمپ اور حلف برداری تقریب کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام "گھر گھر سودیشی ہر گھر سودیشی" کے عنوان کے تحت منعقد ہوا، جس کے ذریعے پارٹی نے معاشی خود انحصاری اور مقامی ترقی کے تئیں اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر ریاستی جنرل سیکریٹریز سنجیتا ڈوگرہ (پروگرام انچارج) اور انور خان نے شرکت کی۔ اس تقریب میں بلال پرے (کو-انچارج آل سیلز جموں وکشمیر و پروگرام کو-انچارج)۔۔۔/103

ڈی آئی پی آر کا عبدالاحد فرہاد کے انتقال پر اظہارِ تعزیت

جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن کشمیر نے مرحوم کے انتقال کو ناقابلِ تلافی نقصان قرار دیا

سری نگر، 24 دسمبر//// جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن کشمیر، سید شہنواز بخاری نے آج معروف شاعر، ادیب اور ممتاز براڈکاسٹر عبدالاحد فرہاد کے انتقال پر گہرے رنج وغم اور دلی افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحوم کے انتقال کو کشمیر کے ادبی اور ثقافتی ورثے کے لیے ناقابلِ تلافی نقصان قرار دیا۔ اس سلسلے میں جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن کشمیر کے دفتر میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں محکمہ کے افسران اور اہلکاروں نے شرکت کی۔ اجلاس میں شریک افراد نے مرحوم عبدالاحد فرہاد کی کشمیری ادب اور ثقافت کے لیے گراں قدر خدمات کو یاد کیا اور ان کی پائیدار ادبی میراث کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے مرحوم کی مشہور اور دلکش آواز کو بھی یاد کیا جو ریڈیو کشمیر اور آل انڈیا ریڈیو کے ذریعے تقریباً ہر گھر میں گونجتی رہی اور سامعین کی کئی نسلوں پر گہرا اثر چھوڑ گئی۔ عبدالاحد فرہاد کو صحافیوں اور میڈیا سے وابستہ متعدد افراد کے لیے ایک مربی اور والدانہ رہنما کے طور پر بھی یاد کیا گیا۔ وہ اپنی انکساری، شفقت، عمیق علم اور کشمیری زبان، صوفی روایات اور ثقافتی ورثے کے تحفظ وفروغ کے لیے عمر بھر کی خدمات کے سبب بے حد محترم سمجھے جاتے تھے۔ جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن کشمیر نے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی روح کے لیے ابدی سکون کی دعا کی۔

بزرگانِ دین کے عرس ہائے مبارک

ساگر کی ضلع انتظامیہ سے معقول انتظامات میسر رکھنے کی اپیل

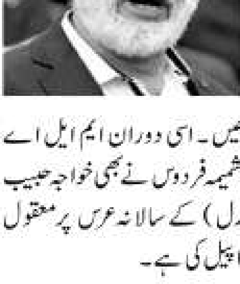

سرینگر// نیشنل کانفرنس جنرل حاجی سکریٹری و ایم ایل اے خانیار حاجی علی محمد ساگر نے وادی کے بلند پایہ ولی کامل حضرت خواجہ حبیب اللہ عطار (زینہ کدل)، حضرت شیخ بہاؤ الدین گنج بخشؒ (نوہٹہ)، حضرت بابا حاجی ادہمی صاحبؒ (اسلامیہ کالج) اور حضرت شیخ احمد صاحب (تارہ بل نواکدل) کے سالانہ عرس ہائے مبارک کے پیش نظر زائرین کیلئے معقول اور مناسب انتظامات کی اپیل کی ہے۔ یاد رہے کہ ان بزرگانِ دین کے عرس مبارک 2,3,4 اور 5 رجب المرجب منائے جا رہے ہیں۔ ساگر نے ضلع انتظامیہ سرینگر سے کو تاکید کی کہ وہ عرس اور ایام متبرک کے دوران عقیدت مندوں کیلئے بجلی، پینے کے پانی، صحت وصفائی اور ٹرانسپورٹ کے خاص انتظامات رکھیں۔ اسی دوران ایم ایل اے حبہ کدل ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے بھی خواجہ حبیب اللہ عطار (زینہ کدل) کے سالانہ عرس پر معقول انتظامات رکھنے کی اپیل کی ہے۔

پروفیسر سیف الدین سوز کا عبدالاحد فرہاد کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار

سری نگر 21 دسمبر// سابق مرکزی وزیر پروفیسر سیف الدین سوز نے آج پریس کے لیے جاری اپنے بیان میں معروف کشمیری شاعر اور ادبی شخصیت عبدالاحد فرہاد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ اپنے بیان میں پروفیسر سوز نے کہا: "میں کشمیر کے شاعر اور ممتاز ادبی شخصیت عبدالاحد فرہاد کے انتقال پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہوں۔ محض چند روز قبل ہی فرہاد صاحب نے مجھے کشمیر میں بعض سماجی حالات و پیش رفت سے آگاہ کیا تھا۔ فرہاد صاحب نہ صرف ایک صاحب علم انسان تھے بلکہ اپنے سماجی رویے میں نہایت منکسر المزاج بھی تھے۔ اپنے کردار اور طرزِ عمل کے اعتبار سے وہ ایک بہترین انسان تھے۔ میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کا شریک ہوں اور اپنی دلی تعزیت پیش کرتا ہوں۔"

ماحولیات کا تحفظ اجتماعی ذمہ داری، دیرپا حکمتِ عملی ناگزیر/ جاوید احمد رانا

وزیر جل شکتی، جنگلات وماحولیات کی جی سی سی وفد سے ملاقات

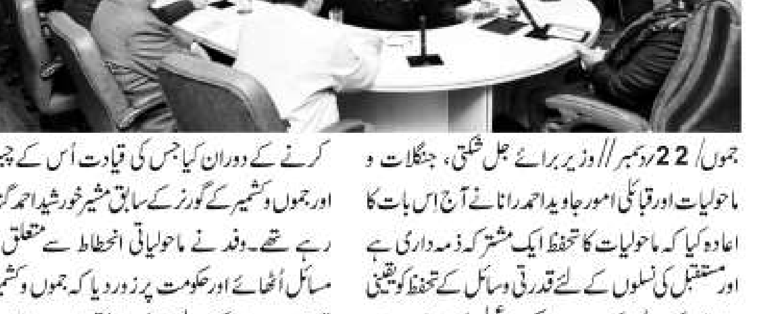

جموں/ 22 دسمبر// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج اس بات کا اعادہ کیا کہ ماحولیات کا تحفظ ایک مشترکہ ذمہ داری ہے اور مستقبل کی نسلوں کے لئے قدرتی وسائل کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے ایک دیرپا حکمت عملی اپنانے پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے ان باتوں کا اظہار آج گروپ آف کنسرنڈ سٹیزنز (جی سی سی) کے ایک وفد سے ملاقات کرنے کے دوران کیا جس کی قیادت اُس کے چیئرمین اور جموں وکشمیر کے گورنر کے سابق مشیر خورشید احمد گنائی کر رہے تھے۔ وفد نے ماحولیاتی انحطاط سے متعلق متعدد مسائل اُٹھائے اور حکومت پر زور دیا کہ جموں وکشمیر میں تحفظ اور بقا کے لئے مضبوط اقدامات اختیار کئے جائیں۔ جاوید احمد رانا نے اُٹھائے گئے خدشات کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ جب عالمی۔۔۔/104

نائب وزیر اعلیٰ نے جموں میں متعدد وفود وافراد سے ملاقات کی

عوامی شکایات کے خوش اسلوبی سے ازالے اور فوری خدمات کی فراہمی پر زور

جموں/ 22 دسمبر// نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج جموں وکشمیر بھر میں عوامی شکایات کے خوش اسلوبی سے ازالے اور بلا تعطل خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ اُنہوں نے ان باتوں کا اظہار آج سول سیکرٹریٹ جموں میں مختلف عوامی وفود سے ملاقات کے دوران کیا۔ اُنہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت جموں وکشمیر کی مجموعی اور جامع ترقی کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اَفسران کو ہدایت دی کہ عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں اور عوام کی دہلیز پر فوری خدمات کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔" دوران بات چیت اُنہوں نے جموں وکشمیر کے مختلف اَضلاع سے آئے وفود سے ملاقات کی جن میں طلباء، ملازمت کے خواہشمند، اُبھرتے ہوئے کاروباری افراد، تجارتی انجمنوں کے نمائندے، سول سوسائٹی تنظیمیں اور متعدد انفرادی وفود شامل تھے۔ وفود نے انہیں اُپنے مسائل، مطالبات اور کئی اہم مسائل سے آگاہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے وفود کو بغور سنا اور اُنہیں یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اُٹھایا جائے گا تاکہ اُن کا فوری حل ممکن بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے حکومت کی مختلف فلاحی اور ترقیاتی سکیموں کے تحت بروقت خدمات کی فراہمی اور استفادہ کنندگان کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ سریندر کمار چودھری نے جموں وکشمیر۔۔۔/105

نیشنل کانفرنس حلقہ انتخاب حبہ کدل اور حضرت بل کے اجلاس

عوامی راحت کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں/ شمیمہ فردوس/ سلمان ساگر

سرینگر// 10 سال کے غلط فیصلوں، بدحکمرانی، بدانتظامی اور غیر سنجیدہ اقدامات سے پیدا شدہ صورتحال راتوں رات حل نہیں ہوسکتی ہے، 2015 کے بعد جموں وکشمیر نے ہر لحاظ سے تنزلی دیکھی اور کسی بھی شعبے میں ترقی کا مظاہرہ نہیں ہوا، پہلے بھاجپا پی ڈی پی اور پھر بھاجپا کی بذریعہ گورنر راج براہ راست حکمرانی کے دوران یہاں کے عوام کو اندھیروں میں دھکیلنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی گئی۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس خواتین ونگ صدر وایم ایل اے حبہ کدل ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس اور نائب صدر صوبہ وایم ایل اے حضرت سلمان علی ساگر بل نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر الگ الگ اجلاسوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاسوں کے دوران دونوں حلقہ انتخابات میں جاری تعمیر وترقی کے کاموں، تنظیمی سرگرمیوں، پارٹی پروگراموں کے علاوہ لوگوں کو درپیش مسائل ومشکلات اور مطالبات کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا گیا۔ لیڈران نے کہا کہ عوامی حکومت کے قیام کیساتھ ہی عوامی راحت رسانی کے کاموں کو شروع کیا گیا اور حکومت لوگوں کی فلاح وبہبود اور لازمی وضروری خدمات کو میسر رکھنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے عوامی نمائندے اور وزراء نے خود کو عوام کیلئے وقف رکھا ہے، جس کی بدولت انتظامیہ بھی عوامی مسائل ومشکلات کے تئیں متحرک ہوگئی ہے۔ تمام ممبران اسمبلی لوگوں کے مسائل ومشکلات دور کرنے میں مصروف عمل ہیں اور ہمیشہ لوگوں کیلئے ہر حال میں دستیاب ہیں۔ جموں وکشمیر کے ہر ایک کونے میں تعمیر وترقی کا جال بچھایا گیا ہے اور۔۔۔/108

کمشنر ایس ایم سی کی ای ای ایس ایل کے ساتھ میٹنگ منعقد

ایل ای ڈی سٹریٹ لائٹس کی بہتری، فوری مرمت اور سمارٹ لائٹنگ پر زور

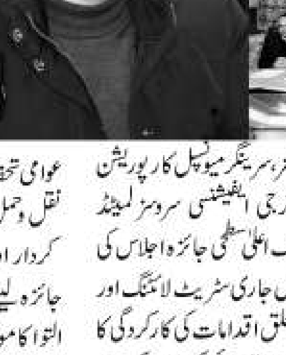

سرینگر، 22 دسمبر//// کمشنر، سرینگر میونسپل کارپوریشن (SMC) نے آج انرجی ایفیشنسی سروسز لمیٹڈ (EESL) کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کی تاکہ شہر بھر میں جاری سٹریٹ لائٹنگ اور دیگر توانائی کی بچت سے متعلق اقدامات کی کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکے۔ اجلاس میں توانائی کی بچت کرنے والی ایل ای ڈی سٹریٹ لائٹس کی کارکردگی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، خاص طور پر روشنی کی سطح میں بہتری، بجلی کی کھپت میں کمی اور رہائشی علاقوں، تجارتی مراکز اور اہم ٹریفک راستوں میں غیر معطل روشنی کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ کمشنر نے کہا کہ مؤثر سٹریٹ لائٹنگ ایک اہم شہری خدمت ہے جو عوامی تحفظ، پیدل چلنے والوں کی سہولت، رات میں نقل وحمل اور مجموعی شہری خوبصورتی میں براہ راست کردار ادا کرتی ہے۔ پروجیکٹ کے سنگ میلوں کا جائزہ لیتے ہوئے کمشنر نے معیار کی سخت پابندی، زیر التوا کاموں کی بروقت تکمیل اور مضبوط دیکھ بھال کے نظام کی ضرورت پر زور دیا۔۔۔/107

ڈی سی سرینگر نے ضلع میں ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا

بروقت تکمیل، تیز رفتار عمل درآمد اور مالی وجسمانی پیش رفت میں ہم آہنگی پر زور

سرینگر، 22 دسمبر//// ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے آج DC آفس کے میٹنگ ہال میں متعلقہ محکموں کے ساتھ ایک جامع اجلاس کی صدارت کی تاکہ ضلع کے کیپیکس بجٹ 2025-26 اور کنسٹیچیونسی ڈیولپمنٹ فنڈ (CDF) کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے۔ اضافی ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر رفعت آفتاب قریشی، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، ڈسٹرکٹ سٹیٹسٹکس اینڈ ایویلیوایشن آفیسر، R&B، جل شکتی، SMC، KPDCL کے ایگزیکٹو انجینئرز، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت، بلاک ڈیولپمنٹ افسران اور تمام ضلع/سیکٹرل افسران اور انجینئرز نے اجلاس میں شرکت۔۔۔/106

جاوید احمد ڈار نے سکاسٹ جموں میں کرشی وگیان کیندروں کی سالانہ زونل ورکشاپ کا اِفتتاح کیا

کہا، موسمیاتی تبدیلی زرعی شعبے کیلئے بڑا خطرہ ہے

جموں/ 22 دسمبر// انڈین کونسل آف ایگری کلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر)۔ اے ٹی اے آر آئی، زون۔ اوّل کے تحت کرشی وگیان کیندروں (کے وی کے) کی سالانہ زونل ورکشاپ 2024-25 کا آج بابا جیتو آڈیٹوریم شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی جموں (ایس کے یو اے ایس ٹی۔جے) چھتہ میں افتتاح کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا افتتاح وزیر برائے محکمہ زرعی پیداوار، محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج، امدادِ باہمی و الیکشن محکمات جاوید احمد ڈار نے کیا جو اس موقعہ پر مہمانِ خصوصی تھے۔ تین روزہ ورکشاپ (22 دسمبر تا 24 دسمبر) نے شمالی بھارت بھر سے زرعی تحقیق اور توسیعی خدمات کے اہم شراکت داروں کو ایک جگہ اکٹھا کیا تاکہ کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکے، بہترین طریقے اشتراک کئے جائیں اور کسانوں کے مرکوزیت والی توسیعی خدمات کو مضبوط بنانے کے لئے مستقبل کی حکمت عملی ترتیب دی جا سکے۔ افتتاحی تقریب ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل (زرعی توسیع)، آئی سی اے آر، نئی دہلی ڈاکٹر راجبیر سنگھ بطور مہمانِ ذی وقار، وائس چانسلر سکاسٹ۔ جموں پروفیسر بی این ترپاٹھی، ڈائریکٹر آئی سی اے آر۔ اے ٹی اے آر آئی لدھیانہ ڈاکٹر پروبندر شیوران اور یونیورسٹی کے قانونی افسران کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ ڈائریکٹر ایکسٹینشن سکاسٹ۔ جموں اور ورکشاپ کے کنوینر ڈاکٹر امرش وید نے مہمانوں اور شرکاءؔ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کرشی وگیان کیندروں۔۔۔/109

ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام کا پنڈت کالونی شیخ پورہ کا دورہ

ترقیاتی کاموں کا معائنہ، مسائل کے فوری ازالے اور بروقت تکمیل کی یقین دہانی

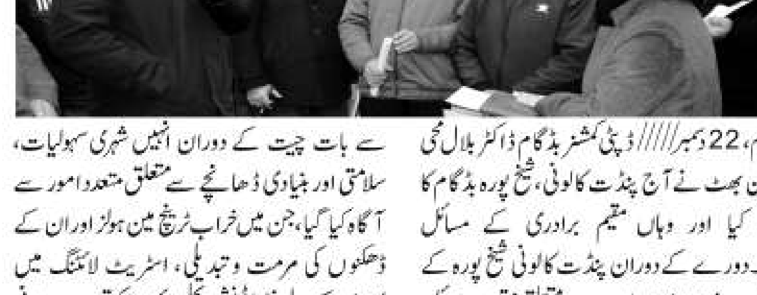

بڈگام، 22 دسمبر//// ڈپٹی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج پنڈت کالونی، شیخ پورہ بڈگام کا دورہ کیا اور وہاں مقیم برادری کے مسائل سنے۔ دورے کے دوران پنڈت کالونی شیخ پورہ کے مکینوں نے بنیادی سہولیات سے متعلق مختلف مسائل اٹھائے، جنہیں ڈپٹی کمشنر نے توجہ اور تحمل کے ساتھ سنا۔ شیخ پورہ ٹرانزٹ کیمپ ویلفیئر کمیٹی کے اراکین سے بات چیت کے دوران انہیں شہری سہولیات، سلامتی اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق متعدد امور سے آگاہ کیا گیا، جن میں خراب ٹرینچ مین ہولز اور ان کے ڈھکنوں کی مرمت وتبدیلی، اسٹریٹ لائٹنگ میں بہتری کے لیے نئی لو ٹینشن بجلی لائنوں کی تنصیب، پانی جمع ہونے کے مسئلے کے حل کے لیے مناسب نکاسی آب نظام کی تعمیر، اندرونی۔۔۔/110

اندرابی اور ٹھٹر وخاندانوں کیساتھ میرواعظ ہمدانی کا اظہارِ تعزیت

سرینگر/ جموں وکشمیر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ میرواعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی نے تاریخی خانقاہ معلی کے سابق امام مرحوم الحاج مولوی عزیز الدین ہمدانی کے فرزند نسبتی الحاج سید امتیاز احمد اندرابی ساکن سعیدہ پورہ حال مکین حضرت بل کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران خصوصاً مرحوم کے لائق فائق فرزند، اہل خانہ خصوصاً مرحوم کے برادر نسبتی الحاج امام بلال احمد ہمدانی اور امام عاشق احمد ہمدانی کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی جنت نشینی کیلئے دعا کی۔ جمعیت کے متعدد اراکین نے مرحوم کے نماز جنازہ میں شرکت کی اور مرحوم کی اجتماعی فاتحہ خوانی میں جمعیت جنرل سکریٹری حاجی محمد اشرف عنایتی، فاتحہ خواں الحاج مسعود احمد، حاجی بشیر احمد، مسعود الحسن ہمدانی، شفیق احمد ہمدانی اور جملہ خدامان زیارت شاہ ہمدانؒ و منصب داران نے بھی مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔

سرینگر ٹائمز

23 دسمبر 2025، بروز منگلوار

چلہ کلان کی موجودگی میں بجلی کی عدم موجودگی کیا 40 دن یوں ہی گذر جائیں گے

چلہ کلان عموماً سخت ہوتا ہے مگر کبھی کبھی نرم بھی پڑ جاتا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ ماضی میں چلہ کلان میں درجہ حرارت میں اتنی شدت پیدا نہیں ہوتی کہ لوگوں کا جینا مشکل ہوتا۔ ہمارے بزرگوں کے زمانے میں چلہ کلاں اگرچہ سخت بھی ہوا کرتا تھا مگر بچاؤ کے انتظامات ناقص اور کم ہونے کے سبب مشکلات کا سامنا تھا۔ مگر آج مشکل یہ ہے کہ تمام ترسہولیات اور اقدامات کے باوجود سردی سے نبرد آزما ہونے میں شدید طرح کی دشواریاں آتی ہیں۔ بے شک آج ہیٹروں کا زمانہ ہے۔ الیکٹرک بلینکٹ موجود ہیں۔ گرم کپڑوں کی دھوم ہے۔ گھروں میں گیزر ہیں، بلوورس جگہ جگہ دستیاب ہیں، AC کا اہتمام ہے، بخاریاں چل رہی ہیں، مٹی کے تیل پر چلنے والے سامان ہیں، گیس کو استعمال کرکے ہیٹر موجود ہیں۔ مگر جب بجلی غائب ہو تو سب چیزیں عضو معطل بن جاتی ہیں۔ ان میں اور کباڑی کے مال میں کوئی فرق نہیں رہتا ہے۔ ہم حیران ہیں کہ ''ترقی یافتہ'' ہونے کا دعویٰ کرنے کے باوجود ہم عام لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے میں کامیاب کیوں نہیں ہوتے۔ بجلی کی سپلائی معقول کیوں نہیں۔ اتنے برقی پروجیکٹ ہونے کے باوجود کٹوتی کا سلسلہ جاری کیوں ہے اور پھر معمولی بارش سے ترسیلی لائنز بیکار کیوں ہوتی ہیں۔ ٹرانسفارمر بار بار پھٹ کیوں جاتے ہیں اب اس طرح کے واقعات سے اہل کشمیر تنگ آگئے ہیں اس میں شک بھی نہیں کہ سردیوں میں بجلی کا زیادہ استعمال ہوتا ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ بجلی کا ناجائز اور غلط استعمال ہو رہا ہو علاوہ ازیں بجلی فیس کی ادائیگی میں کچھ لوگ لاپرواہی کے مرتکب ہوئے ہوں گے مگر بجلی کی پیداوار کو ضروریات کے تحت بڑھایا جاتا تو فیس بھی سستی ہوتی۔ عام گھرانوں کے لوگ آسانی کے ساتھ فیس کی ادائیگی کرتے، چوری کرنے پر نوبت ہی نہیں آتی۔ ٹرانسفارمرس بار بار جل کر بیکار نہ بن جاتے۔

جموں وکشمیر میں اکثر لوگوں کی آمدنی زیادہ نہیں ہوتی سردیوں میں اپنے آپ کو بچانا کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے۔ سب حماموں کا انتظام نہیں کرسکتے اپنے گھروں کو AC نہیں لگاسکتے۔ قیمتی کمبل اور بجلی پر چلنے والے اعلیٰ اور معیاری سامان خرید نہیں سکتے۔ لے دے کے کانگڑی پر بھروسہ کرتے ہیں مگر کانگڑی تب ''پُر جوش'' ہوتی ہے جب اس میں انگارتے ہوں، انگاروں کا دور ختم ہوچکا ہے کیونکہ چولہوں سے شہر خالی ہوچکا ہے۔ کانگڑی کیلئے بازار میں کوئلے فراہم بھی ہوں تو اتنے مہنگے کہ غریب لوگ قیمت سُن کر کانپ اُٹھتے ہیں۔ اگر بجلی کم ازکم مناسب گھنٹوں تک بحال ہی رہتی تو لوگ کسی نہ کسی طرح فیس کا بندوبست کرکے اپنے اور اپنے عیال کو سردی سے محفوظ رکھتے مگر بجلی میں کٹوتی سے پیدا شدہ صورتحال جب سنگین بن جاتی ہے تو غریب گھرانوں میں بحرانی کیفیت طاری ہوتی ہے اس دوران اگر اوپر معمولی ٹینکی خالی ہو تو نیچے باتھ روم میں نہانے کیلئے تو درکنار۔ منہ ہاتھ دھونے کیلئے پانی کے چند قطرے دستیاب نہیں ہوتے اور چائے بنانے کیلئے پانی کی تلاش کیلئے گھر دور جانا پڑتا۔ کیا اگلے چالیس دن یوں ہی گذر جائیں گے۔

عبدالاحد فرہاد کی یاد میں

شعروشاعری کے سوا ادبی محفلوں کی رونق

جموں وکشمیر کی ادبی اور قلمی دنیا سوگوار ہے، کیونکہ معروف شاعر، ادیب اور براڈ کاسٹر عبدالاحد فرہاد جموں میں انتقال کر گئے، وہ کشمیری ادب، صحافت اور نشریات میں ایک عظیم ورثہ چھوڑ گئے۔ عبدالاحد فرہاد وسیع پیمانے پر دو لسانی خبروں کے پڑھنے میں ایک رجحان ساز اور جموں وکشمیر کی ایک عظیم ثقافتی شخصیت کے طور پر جانا جاتا تھا۔ جے کے این ایس کے مطابق 13 اپریل 1946 کو آنچار صورہ سری نگر کے بٹ خاندان میں پیدا ہوئے، عبدالاحد فرہاد نے اپنی اسکول کی تعلیم زڈ یبل سری نگر سے مکمل کی، کالج کی تعلیم ایس پی کالج سے حاصل کی، اور کشمیر یونیورسٹی سے انگریزی میں ماسٹر کی ڈگری حاصل کی۔ پوسٹ گریجویشن مکمل کرنے کے فوراً بعد، عبدالاحد فرہاد نے 1972 میں ایک انٹرمیڈیٹ اسکرپٹ رائٹر کے طور پر ریڈیو کشمیر میں شمولیت سے قبل ڈیلی وولر کے ایڈیٹر کے طور پر کام کیا۔ بعد میں عبدالاحد فرہاد نے ایک دولسانی نیوز ریڈر کے طور پر خدمات انجام دیں اور خبروں کی پیشکش کو ایک الگ انداز اور وقار دینے کے لیے مشہور ہوئے۔ عبدالاحد فرہاد نے سری نگر سے شائع ہونے والے موقر اُردو روزنامہ آفتاب کیلئے 'کوکب کشمیری' کے قلمی نام سے کالم بھی لکھے اور بہت زیر بحث یونیورسٹی ڈائری کی تصنیف کی، جو تاحال یاد رکھی جاتی ہے۔ بیچلر کی تعلیم کے دوران شاعر کے طور پر منظور شدہ، عبدالاحد فرہاد نے 1984 میں ایک قومی سمپوزیم میں کشمیری زبان کی نمائندگی کی اور دسمبر 2008 میں مکہ میں منعقدہ بین الاقوامی اجتہاد کانفرنس میں ایک وسیع لیکچر دیا۔ عبدالاحد فرہاد نے کئی قابل ذکر کاموں کا ترجمہ کیا، جن میں مرحوم مخمور سیدی اور سری گرونارائن کی تحریریں شامل ہیں۔ انہوں نے 1975 میں پسوگھاٹی سے امرناتھ یاترا کی لائیو کمنٹری بھی کی۔ ریڈیو کشمیر میں اپنے کیریئر کے دوران، عبدالاحد فرہاد نے کئی باوقار پروگراموں کی منصوبہ بندی کی اور پروڈیوس کیے جیسے وادی کی آواز، سنگرمل، ملاقات، نوجوانوں کے پروگرام، اور کھٹ کے لیے شکریہ۔ انہوں نے تہواروں اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر 20 سے زیادہ میوزیکل فیچرز تصنیف کیں اور مختلف موضوعات پر متعدد 2 دستاویزی فلمیں لکھیں۔ عبدالاحد فرہاد نے سفرنامے بھی لکھے جن میں کھنہ بل پیٹھ کھڈ نیار، صورہ پیٹھ سربل، سینڈ ٹاسفر، قاضی گنڈ پیٹھ کو پاور اور وتھ چا پیکان شامل ہیں۔ فرہاد نے ترخ مال، کاشیر، زیتی ذول، تبرک، عظمت نشان، شخصیات اور مشہور شہر جیسے مشہور ٹیلی ویژن شوز کا اسکرپٹ اور کمپیئر کیا۔ عبدالاحد فرہاد کی نعت 'باخداہ ساری خودائی آسہ ہا پردن اندر'، جسے پدم شری شمیمہ دیو آزاد نے گایا، پورے برصغیر میں مقبولیت حاصل کی۔ ان کی نظم 'حبل وطن من ایمان' کا 26 سے زائد زبانوں میں ترجمہ کیا گیا، جب کہ ان کے کلام کو معروف کشمیری گلوکاروں نے پیش کیا جن میں غلام حسن صوفی، راج بیگم، نسیم اختر، کیلاش مہرا، قیصر نظامی اور دیگر کے علاوہ دلراج کور جیسے پلے بیک گلوکار بھی شامل تھے۔ عبدالاحد فرہاد کو کئی باوقار اعزازات سے نوازا گیا، جن میں آل انڈیا کشمیری پنڈت سماج، انجمن مظہر الحق، شاکر اسلم ایوارڈ، فنکار کلچرل آرگنائزیشن، ریڈیو کشمیر سری نگر اور بزم ثقافت بڈگام کے اعزازات شامل ہیں۔ ان کے انتقال پر ادبی، ثقافتی اور میڈیا حلقوں میں بڑے پیمانے پر سوگ کا اظہار کیا گیا ہے، جنہوں نے ان کے انتقال کو جموں وکشمیر کے ثقافتی ورثے کے لیے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا۔ معروف براڈ کاسٹر طلحہ جہانگیر کے مطابق عبدالاحد فرہاد کی صرف یہ نعت ''باخداہ ساری خودائی آسہ ہا پردن اندر'' ان کے مرتبے کو اتنا بلند کرتی ہے کہ انکی شخصیت کے دوسرے پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی۔ عبدالاحد فرہاد موسم سرما کی شدت کی وجہ سے گزشتہ کئی ہفتوں سے جموں کے ٹھنڈی علاقے میں مقیم تھے کیونکہ انہیں بسا اوقات سانس کی تکلیف رہتی تھی۔ انکے لواحقین میں انکی اہلیہ اور ایک بیٹی صائمہ فرہاد ہیں، جو کشمیر یونیورسٹی میں پڑھاتی ہیں۔ مرحوم عبدالاحد فرہاد کی میت کو پیر کی دوپہر جموں سے سرینگر منتقل کیا گیا، جہاں نماز عصر کے بعد آبائی مقبرہ واقع صورہ سری نگر میں مرحوم کی تجہیز وتکفین انجام دی گئی۔ نماز جنازہ میں سماج کے مختلف طبقوں وحلقوں سے وابستہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے سخت سردی کے باوجود شرکت کی۔ ادھر کشمیر اردو کونسل کے ترجمان جاوید ماتجی کے مطابق مرحوم عبدالاحد فرہاد ایک منجھے ہوئے شاعر، ادیب، مترجم اور براڈ کاسٹر تھے۔ یہ چھہ ریڈیو کشمیر سرینگر: 'ووئی بوزو توہ فرہاد نہ زیوہ خبرہ' کا فقرہ آج بھی کشمیر میں لاکھوں لوگوں کے ذہنوں میں محفوظ ہے۔ جاوید ماتجی کے مطابق فرہاد اصل میں صورہ کے اندرون میں آنچار کے مکین تھے اور آج کل احمد نگر میں رہائش پذیر تھے۔ مرحوم عبدالاحد فرہاد کو اردو اور کشمیری زبانوں پر عبور حاصل تھا اور شاعری بالخصوص صوفی شاعری کے دلدادہ تھے۔ آپ خود بھی صوفی ازم سے خاصے متاثر تھے اور صوفیاء کی صحبت میں اٹھتے بیٹھتے تھے۔ ساری عمر لکھنے اور پڑھنے میں صرف کی کشمیری شاعری کی طرف البتہ زیادہ میلان تھا۔ مرحوم کی اصل پہچان ایک منجھے ہوئے براڈ کاسٹر کے طور تھی۔ مزاج کے اندر ظرافت کے اجزا بھی تھے۔ ای ٹی وی بھارت کے نیوز ایڈیٹر خورشید وانی کے مطابق عبدالاحد فرہاد کی رحلت کشمیر کے علم و ادب کیلئے ناقابل تلافی نقصان ہے۔ انہوں نے نیوز ریڈنگ کے شعبے میں جو معیار قائم کیا تھا اس تک معدودے چند افراد کو ہی رسائی ہوسکی ہے۔ فرہاد صاحب ایک ملنسار شخص تھے جو نوجوان پود کو ہمیشہ بہتر سے بہترین کی جانب سفر کرنے کی تلقین کرتے تھے۔ عبدالاحد فرہاد کی ادبی خدمات اور براڈ کاسٹنگ کے شعبے میں ان کی گراں قدر خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کے انتقال پر مختلف ادبی، صحافتی اور سماجی حلقوں نے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے تعزیت کی ہے۔ جموں کشمیر انجمن اردو صحافت نے بھی ان کے انتقال پر رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے ان کی ادبی خدمات کو سراہا ہے۔ عبدالاحد فرہاد کی تحریروں میں گہرائی اور وضاحت تھی، جبکہ ان کی عوامی مصروفیات ثقافتی اقدار کے ساتھ مضبوط وابستگی کی عکاسی کرتی ہیں۔ کشمیر کی ممتاز ادبی شخصیت عبدالاحد فرہاد کئی ادبی پلیٹ فارمز سے وابستہ رہے اور انہوں نے ادب اور نوجوان ادیبوں کو فروغ دینے والے پروگراموں کی میزبانی کی۔ (جے کے این ایس)

کچھ کارروائیاں، چند سرگرمیاں

گاڑیوں کے مالکان اور ڈرائیوروں کے نام محکمہ ٹریفک کا پیغام

لوگوں کو ٹریفک قوانین پر من وعن عمل کرنے کی تلقین کرتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک نے غیر ریاستی گاڑیوں کے دستاویزات مالکان کو مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی اب ناقابل برداشت ہوگی، جو لوگ گاڑیاں خریدتے ہیں اور لاکھوں روپے خرچ کرتے ہیں وہ دستاویزات اور دیگر لوازمات پورا کرنے کیلئے بھی اپنی خدمات انجام دیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ٹریفک محکمہ کی جانب سے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے خلاف مہم گرمائی دارالخلافہ سرینگر میں شدومد سے جاری۔ ایس ایس پی ٹریفک اعجاز احمد نے مہم کے حاشیے پر ذرائع ابلاغ کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے اس بات کی تصدیق کی کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی اب برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں روپے خرچ کرکے لوگ ملک کی مختلف ریاستوں، مرکزی زیر انتظام علاقوں سے گاڑیاں خریدتے ہیں اور وادی کشمیر لاکر وہ قواعد وضوابط پورا کرنے کیلئے اقدامات نہیں اٹھاتے ہیں۔ آرسی اپنے نام نہیں کراتے ہیں، فٹنس، انشورنس اور دوسرے دستاویزات اپنی پاس نہیں رکھتے ہیں جو ٹریفک قوانین کی سریحاً خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے ایسے گاڑی مالکان پر زور دیا جہاں وہ گاڑیاں خریدنے کیلئے لاکھوں روپے خرچ کرتے ہیں وہاں دستاویزات پورا کرنے کیلئے اقدامات نہ اٹھانا حیران کن ہے، ایسے لوگ ذی عزت شہری نہ ہونے کا ثبوت فراہم کرتے ہیں۔ ملک کی مختلف ریاستوں، مرکزی زیر انتظام علاقوں سے خریدی جانے والی گاڑیوں کی رجسٹریشن اور دوسرے لوازمات پورا کرنا انتہائی ضروری ہے تاکہ گاڑی مالکان خود محفوظ رہ سکیں۔ انہوں نے گرمائی دارالخلافہ سرینگر میں ٹاٹا 407، مزدا، ٹاٹا سوموں، ای رکشا، آٹو رکشا چلانے والوں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ اوور لوڈنگ، اور ٹیلنگ سے گریز کریں۔ برداشت کی ایک حد ہوا کرتی ہے جواب ناقابل برداشت ہے۔ سمارٹ سٹی گاڑیوں میں اوور لوڈنگ کی تصدیق کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خواتین ان گاڑیوں میں مفت سفر کرتی ہیں اس لئے ان گاڑیوں میں سوار ہو جاتی ہیں اس لئے ان گاڑیوں میں اوور لوڈ ہوجاتا ہے تاہم سمارٹ سٹی گاڑیاں چلانے والے ڈرائیوروں کو چاہیے کہ وہ گنجائش کے مطابق مسافروں کو سوار کریں، لوگوں کی زندگی کے ساتھ کھلواڑ نہ کریں۔ (اے پی آئی)

اسالٹ رائفل پر نصب ہونے والا ٹیلی اسکوپ برآمد

پولیس اور SOG معاملے کی جانچ میں مصروف ہیں

کے این ایس // جموں پولیس نے سدھرا علاقے سے ایک ایسا ٹیلی اسکوپ برآمد کیا ہے جو اسالٹ رائفل کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ٹیلی اسکوپ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کے دفتر سے کچھ ہی فاصلے پر ملا، جس کے بعد سکیورٹی خدشات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سرکاری ذرائع کے مطابق برآمد شدہ ٹیلی اسکوپ چینی ساختہ ہے اور عام طور پر اسالٹ رائفل پر نصب کیا جاتا ہے۔ اطلاع ملتے ہی سینئر پولیس افسران موقع پر پہنچ گئے، علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا اور وسیع پیمانے پر تلاشی کارروائی شروع کی گئی۔ پولیس اور سکیورٹی ایجنسیاں اس بات کی تحقیقات کر رہی ہیں کہ یہ ٹیلی اسکوپ اس حساس علاقے تک کیسے پہنچا اور آیا اس کا تعلق کسی دہشت گرد ماڈیول یا کسی ممکنہ حملے سے ہے یا نہیں۔ تحقیقات کے دوران تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھا جارہا ہے۔ اس حوالے سے جموں پولیس کے ترجمان نے بتایا کی جموں رورل پولیس نے سدھرا علاقے سے ایک ٹیلی اسکوپ برآمد کیا ہے جو ہتھیار کے ساتھ استعمال ہوسکتا ہے۔ مقامی پولیس اور اسپیشل آپریشنز گروپ (SOG) کی ٹیمیں مزید تحقیقات میں مصروف ہیں۔ عوام سے اپیل ہے کہ وہ گھبرائیں نہیں، صورت حال مکمل طور پر کنٹرول میں ہے۔'' احتیاطی تدبیر کے طور پر سدھرا علاقے اور اس کے اطراف میں سکیورٹی مزید سخت کردی گئی ہے۔

بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر تشدد کے خلاف جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ میں احتجاج

جموں، 22 دسمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش میں اقلیتی ہندو برادری کے خلاف مبینہ تشدد، لوٹ مار، آتش زنی اور ہلاکتوں کے واقعات کے خلاف پیر کے روز جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ میں مختلف ہندو تنظیموں اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے زبردست احتجاج کیا۔ اس موقع پر سناتن دھرم سبھا کی جانب سے بند کی کال دی گئی، جس کے باعث کشتواڑ میں دکانیں اور کاروباری ادارے بند رہے۔ احتجاج کی قیادت سناتن دھرم سبھا کے صدر مہنت رام شرن داس اچاریہ نے کی، جبکہ مختلف ہندو تنظیموں کے کارکنوں نے چوک میں دھرنا دے کر بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر ہونے والے مظالم کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ مظاہرین نے بنگلہ دیش میں مندروں پر حملوں، خواتین کے خلاف تشدد اور اقلیتی برادری کو نشانہ بنانے کے واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ جموں وکشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما سمیت بی جے پی کے کئی سینئر رہنماؤں نے بھی احتجاج میں شرکت کی۔ اس موقع پر سنیل شرما نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کشتواڑ میں آج بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر ہونے والے مظالم کے خلاف بند اور احتجاج کیا گیا۔ ہندو سماج اپنے مظلوم بھائیوں کے ساتھ پوری مضبوطی سے کھڑا ہے۔

پولیس کا منشیات کے خلاف بیداری سیمینار

یو پی آئی / جموں وکشمیر پولیس نے سیوک ایکشن پروگرام (سی اے پی) 2025-26 کے تحت پیر کے روز سری نگر کے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول مجگنڈ میں منشیات سے نجات (ڈرگ ڈی ایڈکشن) سے متعلق ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا، جس میں سیمینار اور اسٹریٹ پلے شامل تھے۔ اس پروگرام میں ایس پی سٹی ویسٹ سری نگر امتیاز احمد (جے کے پی ایس)، ایس ڈی پی او ویسٹ بمنہ ماجد محبوب (جے کے پی ایس)، تھانہ شالٹنگ / پریموپورہ کے ایس ایچ او اور پولیس پوسٹ قمرواڑی کے انچارج نے شرکت کی۔ اس موقع پر گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول مجگنڈ اور قریبی اسکولوں کے تقریباً 300 طلبہ نے بھرپور جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی۔ تقریب میں اسکول کے پرنسپل ڈاکٹر اعجاز احمد، ایڈووکیٹ جاوید اقبال، مولوی سہیل احمد اور مجگنڈ علاقے کے مقامی باشندے بھی موجود تھے۔ مقررین نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے منشیات کے مضر اثرات پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور ایک صحت مند، منشیات سے پاک معاشرے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے طلبہ کی جانب سے پیش کیے گئے پروگراموں کو سراہتے ہوئے تمام شرکاء اور کامیاب طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ پروگرام کے اختتام پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ اور دیگر شرکاء میں مجموعی طور پر 9 ہزار روپے نقد انعامات، اسناد اور یادگاری شیلڈز تقسیم کی گئیں۔

خبرونظر

سردیوں میں ایکسپوژر کا مسئلہ

محمد رفیع

سردیوں کا موسم بظاہر سکون، خوبصورتی اور راحت کا احساس دلاتا ہے، مگر اسی موسم میں ایک ایسا خاموش خطرہ بھی چھپا ہوتا ہے جسے عموماً نظر انداز کر دیا جاتا ہے، اور وہ ہے ایکسپوژر کا مسئلہ۔ ایکسپوژر اس کیفیت کو کہا جاتا ہے جب انسان طویل وقت تک شدید سردی، ٹھنڈی ہواؤں، بارش یا برف کے سامنے رہتا ہے اور اس کا جسم اپنی قدرتی حرارت برقرار رکھنے میں ناکام ہو جاتا ہے۔ نتیجتاً جسمانی درجہ حرارت خطرناک حد تک گر جاتا ہے، جسے طبی اصطلاح میں ہائپوتھرمیا کہا جاتا ہے۔ یہ مسئلہ صرف پہاڑی علاقوں تک محدود نہیں بلکہ شہروں، دیہات اور حتیٰ کہ گھروں کے اندر بھی پیدا ہوسکتا ہے، خصوصاً وہاں جہاں مناسب حرارت اور تحفظ میسر نہ ہو۔

سردیوں میں ایکسپوژر کے بڑھنے کی بنیادی وجہ درجہ حرارت میں شدید کمی اور انسانی غفلت ہے۔ جب موسم اچانک سرد ہوجائے اور لوگ اس کے لیے ذہنی وجسمانی طور پر تیار نہ ہوں تو جسم تیزی سے حرارت کھونے لگتا ہے۔ ناقص لباس، گیلے کپڑے، تیز ہوائیں اور مناسب پناہ گاہ کی عدم دستیابی اس مسئلے کو مزید سنگین بنا دیتی ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ لوگ معمولی سردی سمجھ کر اسے نظرانداز کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ جسم کے اندرونی نظام متاثر ہونا شروع ہوجاتے ہیں اور خطرہ جان لیوا صورت اختیار کرلیتا ہے۔

ایکسپوژر کا اثر ہر فرد پر یکساں نہیں ہوتا۔ عمر رسیدہ افراد اس کا زیادہ شکار ہوتے ہیں کیونکہ بڑھاپے میں جسم کی حرارت برقرار رکھنے کی صلاحیت کم ہوجاتی ہے۔ اسی طرح نوزائیدہ اور کم عمر بچے بھی اس خطرے سے دوچار رہتے ہیں کیونکہ ان کا جسم جلدی ٹھنڈا ہوجاتا ہے۔ بے گھر افراد، جو کھلے آسمان تلے رات گزارنے پر مجبور ہوتے ہیں، سردیوں میں ایکسپوژر کے سب سے بڑے متاثرین میں شمار ہوتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں مزدوری کرنے والے افراد، کھیتوں میں کام کرنے والے کسان اور پہاڑی علاقوں کے مکین بھی شدید سردی کے باعث اس مسئلے کا سامنا کرتے ہیں، خاص طور پر وہاں جہاں ایندھن، بجلی یا گرم لباس کی کمی ہو۔

ایکسپوژر کی علامات ابتدا میں عام سردی جیسی محسوس ہوسکتی ہیں، مگر وقت گزرنے کے ساتھ یہ انتہائی خطرناک شکل اختیار کرلیتی ہیں۔ شدید کپکپی، ہاتھ پاؤں کا سن ہوجانا، جسم میں بے حد کمزوری اور ذہنی الجھن اس کی ابتدائی نشانیاں ہیں۔ مریض کی گفتگو لڑکھڑانے لگتی ہے اور وہ درست فیصلے کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ جیسے جیسے جسمانی درجہ حرارت مزید گرتا ہے، کپکپی ختم ہوسکتی ہے، نبض سست پڑ جاتی ہے اور مریض بے ہوشی کے قریب پہنچ جاتا ہے۔ اس مرحلے پر فوری طبی امداد نہ ملے تو جان بچانا مشکل ہوجاتا ہے۔

سردیوں میں ایکسپوژر کے مسئلے کے سماجی اور طبی اثرات بھی نہایت سنگین ہوتے ہیں۔ اسپتالوں اور ایمرجنسی سروسز پر دباؤ بڑھ جاتا ہے، خاص طور پر سرد علاقوں میں۔ بعض اوقات ایکسپوژر کے باعث ہونے والی اموات کو دل کے دورے یا دیگر بیماریوں سے جوڑ دیا جاتا ہے، جس سے اصل مسئلہ پس منظر میں چلا جاتا ہے۔ غریب طبقہ، جو پہلے ہی بنیادی سہولیات کی کمی کا شکار ہوتا ہے، اس مسئلے سے سب سے زیادہ متاثر ہوتا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ ایکسپوژر کو صرف طبی نہیں بلکہ سماجی مسئلہ بھی کہا جاسکتا ہے۔

اس خطرے سے بچاؤ ممکن ہے، اگر بروقت احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔ سردیوں میں مناسب اور گرم لباس کا استعمال نہایت ضروری ہے، خاص طور پر جسم کے وہ حصے جو جلدی ٹھنڈے ہوجاتے ہیں۔ گیلے کپڑوں میں رہنا ایک بڑا خطرہ ہے، اس لیے بارش یا برف میں بھیگنے کی صورت میں فوری طور پر خشک کپڑے پہننے چاہئیں۔ گھروں میں مناسب حرارت کا انتظام، رات کے وقت خاص احتیاط اور بزرگوں و بچوں پر خصوصی توجہ اس مسئلے کو کم کرسکتی ہے۔ مناسب غذائیت اور گرم مشروبات بھی جسم کو توانائی فراہم کرتے ہیں اور سردی کے اثرات سے بچانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

ایکسپوژر کے مسئلے سے نمٹنے میں حکومت اور سماجی اداروں کا کردار بھی نہایت اہم ہے۔ سردیوں کے آغاز سے قبل عوامی آگاہی مہمات، بے گھر افراد کے لیے عارضی رہائش گاہوں کا قیام، کمبل اور گرم کپڑوں کی فراہمی اور طبی سہولیات کی دستیابی اس خطرے کو کم کرنے میں مؤثر ثابت ہوسکتی ہے۔ دیہی اور دور دراز علاقوں میں ایمرجنسی سروسز کو فعال رکھنا اور مقامی سطح پر مدد کے نظام کو مضبوط بنانا بھی ناگزیر ہے۔

بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں ایکسپوژر کو اکثر معمولی سردی سمجھ کر نظرانداز کردیا جاتا ہے، حالانکہ یہ ایک جان لیوا کیفیت ہوسکتی ہے۔ اس بارے میں عوامی شعور کی کمی ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ میڈیا، تعلیمی اداروں اور سماجی تنظیموں کو چاہیے کہ وہ اس مسئلے کو سنجیدگی سے اجاگر کریں اور لوگوں کو بروقت احتیاط کی اہمیت سمجھائیں۔ جب تک معاشرہ مجموعی طور پر اس خطرے کو تسلیم نہیں کرے گا، اس کے اثرات کم نہیں ہوسکتے۔

سردیوں کا موسم اپنی تمام تر خوبصورتی کے باوجود محتاط رویے کا تقاضا کرتا ہے۔ ایکسپوژر کوئی اچانک آنے والا حادثہ نہیں بلکہ بتدریج بڑھنے والا خطرہ ہے، جسے سمجھداری، احتیاط اور اجتماعی ذمہ داری کے ذریعے روکا جاسکتا ہے۔ اگر ہم خود بھی محتاط رہیں اور دوسروں کا بھی خیال رکھیں تو نہ صرف اپنی جان بچاسکتے ہیں بلکہ سردیوں کو ایک محفوظ اور خوشگوار موسم میں بدل سکتے

E-mail: cfsjandk.fnd@jk.gov.in
Phone No. 0194-2506484-85 (Sgr), 0191- 2572889 (Jmu)

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE COMMISSIONER FOOD & DRUG ADMINISTRATION

CIVIL SECRETARIAT, J&K, JAMMU/ SRINAGAR

ADVISORY

Dairy Units engaged in sale of milk and milk products through vending/kiosk machines and similar dispensing systems to strengthen food safety compliance

Food Safety and Standards Authority of India (FSSAI) encourages the Food Business Operators (FBOs) engaged in the sale of milk and milk products through **temporary or fixed vending machines, kiosks, and similar dispensing systems** to adopt measures to achieve an appropriate level of protection of human life and health and the protection of consumer's interests, including fair practices in all kinds of food trade with reference to food safety standards and practices.

In order to curb adulteration in milk and milk products in the country, compliance by dairy manufacturers involved in sale of packaged/fresh milk & milk products through such **manual/ automated dispensing systems** becomes crucial for ensuring safety, quality and standard of dairy products. Accordingly, FSSAI has issued an directives to all dairy manufacturers who are involved in sale of milk/milk products through vending/kiosk machine to keep or make available; **FSSAI- approved/validated rapid test kits at the vending/kiosk location for basic detection of common adulterants in milk/milk products,** so as to ensure food safety, consumer confidence & interests, transparency and to encourage participatory food safety culture in the country.

The link for FSSAI approved Rapid Analytical Food Testing kits is available at https://www.fssai.gov.in/cms/raft.php)

Further, the concerned dairy units shall;

1. Display simple instructions on "How to Use the Rapid Test Kit".
2. Facilitate consumer self-checking, by either:
   o Allowing consumers to use kits at the kiosk area, Or
   o Keeping the kits for demonstration by trained staff.
3. Ensure that kits used are within validity period and stored as per manufacturer's guidelines.
4. Monitor and Keep a record of results and utilization of such testing kits.

Sd/-
(Smita Sethi) JKAS Commissioner, Food & Drugs Administration, J&K.

DIPK:-9250/25
DIP Dated: 22/12/2025

Mountain Research Centre for Sheep & Goat, Shuhama

SHER-E-KASHMIR UNIVERSITY OF AGRICULTURAL SCIENCES & TECHNOLOGY OF KASHMIR-190006

Email: mrcsg@skuastkashmir.ac.in

Subject: Tenders Notice for supply of Sheep Feeds.

Sealed tenders affixed with rupees 5 revenue stamp accompanied with CDR worth Rupees Ten Thousand Only (Rs. 10,000.00) favoring Senior Scientist & Head/DDO MRCS&G, Shuhama, Alusteng are invited on behalf of Vice-Chancellor SKUAST Kashmir from registered companies/suppliers for supply of Sheep Specific Feeds with certain specifications and composition. The complete tender notice with terms and conditions can be downloaded from the University Website or can be from the office of the undersigned.

S/d- (Dr. Parvaiz Ahmed Reshi)
Senior Scientist & Head

DIPK: -NB-2815/25
DIP Dated: 22/12/2025

UNION TERRITORY OF JAMMU & KASHMIR

DEPARTMENT OF MATERIALS MANAGEMENT (PURCHASE-2nd)

SHER-I-KASHMIR INSTITUTE OF MEDICAL SCIENCES, SOURA, SRINAGAR J&K

Tel: 0194-2401013/2400064 (Ext: 2170), Fax: 2403403
e-mail: ammopurchase2@skims.ac.in

(EXTENSION NOTICE)

Extension notice in respect of Expression of Interest (EOI) for E-Publishing, Website Management & Printing of Journal of Medical Sciences (JMS).

Last date for receipt of documents: 27th December, 2025 (02:00 PM)

Date & Time of opening: 29th December, 2025 (12:00 AM)

Document Fee Rs.1,000/

The date of submission of Expression of Interest (EOI) invited by Sher-i-Kashmir Institute of Medical Sciences Soura, Srinagar issued under endorsement No. SIMS 325/64/2025-6012-22 dated 02.12.2025 in respect of E-Publishing, Website Management & Printing of Journal of Medical Sciences (JMS) for SKIMS Hospital Soura, Srinagar is hereby extended further up to 27.12.2025 (02:00 PM).

The detailed documents in respect of objective, Scope of work, Eligibility Criteria, Submission requirements are available on skims official website www.skims.ac.in.

The offer comprising of creative, technical proposal and financial proposal, in separate sealed envelopes should reach by or before 27th December, 2025 (02:00 PM) at Materials Management Officer Purchase 2nd Sher-i-Kashmir Institute of Medical Sciences (SKIMS) Hospital, Soura Srinagar (J&K)-190011.

CONTACT DETAILS:
Name: Ms. Rafia Qadri
Contact No: 7889928128
SKIMS, Soura

Sd/-
Materials Management Officer
Purchase 2nd SKIMS, Soura

DIPK-NB-2812/25
DIP Dated: 22/12/2025

PUBLIC NOTICE

I am applying for OBC certificate for Tali Community .If anybody has any objection he/she may contact concerned authorities within seven days from the date of publication of this notice.No objection shall be entertained thereafter.

Arshid Hussain Tali s/o Gh Nabi Tali R/o Viddy Srigufwara

Government of Jammu and Kashmir

SHER-I-KASHMIR INSTITUTE OF MEDICAL SCIENCES

Department of Materials Management (Imports Section) Soura,
Srinagar, Jammu & Kashmir 190011
E-mail: ammoimports@skims.ac.in, Fax No: 0194-2403403

Subject: -Abbreviated Notice inviting e-tenders for supply of Diagnostic & Therapeutic items for Cardiac Cath lab.

For and on behalf of Lt Governor Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tenders under two bid system are invited through Director Sher-i-Kashmir Institute of Medical Sciences, Soura, Srinagar from Original Manufacturers OR their Indian subsidiaries or Authorized local dealer for supply of Diagnostic & Therapeutic items for Cardiac Cath lab on annual year rate contract basis to be reckoned from the date of allotment of rate contract:

The detailed tender document is available on www.jktenders.gov.in as per following:

Group	Earnest Money Deposit (EMD)	Tender Fee	Last Date of Submission of online bids	Opening of Technical Bids	Last Date of Clarification
A	Rs.1200000.00	Rs.2500.00	09/01/2026	12/01/2026	27/12/2025
B	Rs.1700000.00	Rs.2500.00	09/01/2026	12/01/2026	27/12/2025
C	Rs.400000.00	Rs.2500.00	09/01/2026	12/01/2026	27/12/2025

No clarification/representation shall be entertained after the expiry of last date of clarification.

Complete bidding process will be done online on e-tender portal www.jktenders.gov.in & the tenders should be submitted strictly in accordance with the provisions of the detailed NIT. No Proposal will be accepted in physical form. The tender documents are available on SKIMS website www.skims.ac.in for reference only.

Materials Management Officer, Imports SKIMS.

DIPK-NB-2810/25
DIP Dated: 22/12/2025

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD (R&B) DIVISION ANANTNAG.

NOTICE INVITING TENDERS

NIT NO 122 OF R&B/Anantnag/2025-26 /E-TENDERING/ 10290-99, DATED 18-12-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Cost of T/Doc. (in Rs)	Earnest Money (In Rs)	Time of Comple tion	Major Head of Account	Class of Cont -ractor
1.	Construction of Office Building for PGS India Facilitation Centre at Bijbehara District Anantnag (Public Sector) under HADP Project Alternate Agriculture System for Sustainability 2025-26.	40.83 Lacs Contract Price exclusive of GST: 34.60 + (18% GST Amount 6.23)	1100	81660/-	02 Working Seasons	HADP Project Alternate Agri. System for Sustainability 2025-26	AAY & BEE Class Only

Project Authority: Directorate of Agriculture Kashmir.
Position of AAA: Accorded vide Order No. 485 / P&S of 2025, Dated 11.12.2025.
Position of TS: Accorded vide Order No SEA(R&B) 93/2025-26, Dated 17.12.2025.

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms-and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S. No.	Particulars	Dated
1	Date of Issue of Tender Notice	18-12-2025
2	Period of Downloading of bidder documents	From 19-12-2025 (02:00 PM) To 24-12-2025 (04:00 PM)
3	Bid submission Start Date	From 19-12-2025 (02:00 PM)
4	Bid Submission End Date	To 24-12-2025 (04:00 PM)
5	Date and time of opening of bid(online)	26-12-2025 (11:00 AM) In the Office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag.

2. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / Receipt (Under MH-0059 PWD) in favour of Executive Engineer R&B Division Anantnag [Tender Inviting Authority] (NIT No. and Name of Work/Item No. to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt and the Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag (Tender receiving Authority). (The Date of EMD {CDR/FDR/BG} should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date and validity of EMD at the time of opening of Bids shall be a period of 45 Days beyond Bid Validity of 120 Days). The same EMD should not be used in more than one Tender/Bid.
3. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
4. The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Anantnag (Tender receiving authority) within 03 Days before fixation of Contract and shall be released 60 Days after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work. The date of Performance Security (CDR/FDR/BG) should be after the date of issuance of letter/LOI to deposit the performance security. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.
5. The Earnest Money Deposit (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG of the successful Bidder shall be released after receiving Performance security @5% of the allotted cost in the shape of CDR/FDR/BG and same shall be released 60 Days after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work.
6. The rates quoted in the BOQ are exclusive of GST. GST @18 Percent shall be added to the contract value by the allotting authority at the time of issuance of allotment.
7. The date and time of opening of Bid shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.inand conveyed to the bidders automatically through e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag.
8. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of Opening of Technical bids.

DIPK-9238/25 **Sd/- (Er Syed Ishfaq Ahmad)**
DIP Dated: 22/12/2025 **Executive Engineer R&B Division Anantnag**

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER JAL SHAKTI (PHE) DEPTT. GROUND WATER DIVISION SRINAGAR

Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

E-mail:- hakeemmushtaq.75316@jk.gov.in Tel./FaxNo:-0194-2411285

Extension Notice 1st
Of Re-tender Corrigendum 1st.

Subject: Construction of Machine Drilled Hand Pump Operated Bore Well at Ajas Bandipora Near House Of Zahoor Ahmad and Tariq habib and Others in District Bandipora. (Sl. No. 18) Tender ID 2025_PHE_286817_19.

Reference: 1. This office Re-Tender Corrigendum 1st issued vide endorsement No: JS- PHE GWDS/25-26/Camp./ 15803-12, dated: 11-12-2025. Bearing Tender ID No. 2025_PHE_286817_18.

2. This office e-NIT No. 41-JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./ 6291-6304, dated: 02-09-2025. Bearing Tender ID No. No. 2025_PHE_286817_18.

Due to **"NO Response"** for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. and **Tender ID No's** under reference. Which was scheduled to be downloaded till **19-12-2025 Up-to 03:00 PM** are extended as per the details given below: -

S. No.	Item	Fresh Date
1.	Period of submission of bids	30-12-2025 Up-to 03:00 PM
2.	Date of opening of tenders	31-12-2025 01.00 PM

NOTE:

All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt. Ground Water Division Srinagar.

DIPK:-9231/25
DIP Dated: 22/12/2025

JKKG01-000064-2011 PJKKG010000642011_3_1

Form No. 4

Principal Session Judge
IN THE COURT OF Mr. Aijaz Ahmed Khan
Pr. District and Session Judge

PROCLAMATION REQUIRING THE APPEARANCE OF A PERSON ACCUSED

(See Section 82)

Police Challan/764/2013 State Vs Jainak Masi
Police Station Qoimoh/19/2011 NEXT DATE: 22-01-2026

PUBLISHED THROUGH
State
P.P Qaimoh, KULGAM, JAMMU AND KASHMIR

WHEREAS complaint has been made before me that Jainak Masi, Age - 0 years, R/o. - S/o Saidah Masi R/o Laklina Gurdaspur Panjab has committed (or is suspected to have committed) the offence of punishable under section 15/18 of the N.D.P.S.Act, and it has been returned to a warrant of arrest thereupon issued that the said Jainak Masi cannot be found, and whereas It has been shown to my satisfaction that the said Jainak Masi has absconded (or is concealing himself to avoid the service of the said warrant);

Proclamation is hereby made that the said Jainak Masi, Age - 0 is required to appear at Principal Session Judge before Pr. District and Session Judge to answer the said complaint on the day of 22-01-2026 .

Dated, this day of 18-12-2025

Pr. District and Session Judge

General public

I (Riyaz Ahmad Hakeem) R/o Barzalla srinagar would like to inform the public that the husband's name mentioned in the death certificate of my mother namely Hajra begum w/o late Hakeem Abdul Ahad thakur instead of Hakeem Abdul Ahad. Now I want to correct above mentioned name in the municipal department. If anybody have any objection regards this, kindly report in the concerned department within seven days after this no objection will be entertained..

Riyaz Ahmad Hakeem
9596753001

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHIEF EDUCATION OFFICER BUDGAM

Landline No: 01951-2567 Fax: 01951-256722 Email Address: ceobudgaam@gmail.com

Subject:- Revised tentative seniority list of qualified Contigent paid workers(CPW,s)/Local fund worker(LFW,s) District Budgarm as it stands as on 10/12/2025

Notification

Whereas, this office had earlier notified the tentative seniority list of qualified CPWs/Local Fund Paid employees of District Budgam as it stood on 01-09-2025, vide Notification No. CEOB/NT/2025/20737-38 dated 13-09-2025, for the purpose of regularization/absorption as MTS, with instructions to submit objections, grievances, or requisite documents within 07 days from the date of issuance of the said notification.

Whereas, several representations were received from DDOs, CPWs, and LFWs seeking correction or Updation of particulars, and additional representations were received requesting inclusion, consideration, or incorporation of names in the seniority list.

Whereas, all such representations were duly examined, and the necessary corrections and modifications have been incorporated into the tentative seniority list of CPWs/LFWs.

Now, therefore, in view of the above, a revised tentative seniority list of 450 qualified CPWs/LFWs, as it stood on 10-12-2025, forming the annexure (A) to this notification, is hereby published for circulation among all concerned DDOs as well as CPWs/LFWs through the CEO Budgam official website (ceobudgam.in) and the CEO Budgam Official WhatsApp Group, for inviting objections, if any, within 07 days from the date of issuance of this notification.

Further, all Drawing and Disbursing Officers shall verify the service bio-data of the notified CPWs/LFWs with reference to the original service records and other relevant testimonials of their respective offices/ institutions and are advised to furnish a categorical certificate confirming the following:

A. That the particulars of each qualified CPW/LFW have been duly verified, are accurate, updated, and that no eligible or qualified CPW/LFW has been dropped/omitted from the list.

B. That no individual has been included in the list who is not actually working in the institution/office.

C. That each qualified CPW/LFW is performing his/her assigned duties regularly and that no individual is absent from duty.

Any objections, duly supported by documentary evidence, must reach this office through the concerned DDO within the stipulated time.

It is pertinent to mention here that the above notified list of qualified CPW/LFW has been already verified by the committee members established by this office during the year 2021 except those who have been incorporated in the list due to enhancement of the qualification (8th).

Chief Education Officer, Budgam

DIPK:-9241/25 DIP Dated: 22/12/2025

IN THE COURT OF CHIEF JUDICIAL MAGISTRATE BARAMULLA AT SOPORE.

******

In the Case of:-
UT of J&K through SHO Police Station CIK Srinagar.
FIR No. 08 of 2014
Offcnce U/S 2/3 EIMCO & 14 Foreigners Act.

Ld. APP for the Prosecution.

VERSUS
1. Tawheed Ahmad Khan S/o Abdul Aziz Khan R/o Lachmapora, Batmaloo.
2. Muqadas Tawheed D/o Hakeem Fazal-ul-Rehman W/o Tawheed Ahmad Khan R/o Sabzakot, Muzaffarabad.

(............Accused)

In the Matter of: Application under the provisions of Section 87 Cr.P.C (84 BNSS).
CORAM:Mir Wajahat JO Code:-JK-00162.

ORDER
01-11-2025

1. This order dispose of the application for issuing the proclamation against the accused persons under the: provisions of Section 87 of Cr.RC in the instant application under FIR No 08/2014 through Police Station CIK Srinagar under section 2/3 EIMCO & 14 Foreigners Act,
2. It is submitted that the charge sheet in the present case was filed on 10.05.2018 against nine accused persons, out of whom seven were produced in proper custody. However, the above-named two accused have been absconding and have not appeared before this Court despite issuance of general warrants of arrest dated 04.07.2018, which remain unexecuted till date.
3. The report placed on record shows that warrants have been executed through all possible modes, the accused persons have been searched at all known addresses; however, they have not been traced as they have reportedly crossed the LOC in 2014 and are presently residing in Pakistan. The non-bailable warrants have remained' unexecuted due to deliberate evasion by the accused, thereby obstructing the progress of trial .
4. Perusal of the record reveals that proceedings under Section 299 Cr.P.C (now 512) were already initiated vide order dated 04.07.2018, and the accused continue to remain absconding .
5. Thus this Court has reasons to believe that the accused above named are concealing themselves with a view to avoid the execution of the warrant against them. Thus this Court directs the publication of a proclamation requiring the accused persons to appear before this Court on 24-12-2025 at 10:00 am in this Court. The proclamation shall be published by SHO P/S CIK Srinagar in the following manner. -
   a. It shall be publicly read in some conspicuous place of the town or village in which such person ordinarily resides;
   b. It shall be affixed to some conspicuous part of the house or homestead in which such person ordinarily resides or to some conspicuous place of such town or village; and
   c. A copy thereof shall be affixed to some conspicuous part of the courthouse;
6. After publishing the proclamation in the above said manner, SHO P/S CIK Srinagar shall file compliance report on or before the next date of hearing which is fixed on 24-12-2025. The applicant/complainant is also required to get the proclamation published in a daily newspaper circulating in the place in which such person ordinarily resides. Let the case file be recalled from the record room for further proceedings.
7. Put up on **24-12-2025** for further proceedings.

Mir Wajahat
Chief Judicial Magistrate, Sopore

DIPK:-9208/25
DIP Dated: 22/12/2025

الیکٹرانکس کا شعبہ بڑے پیمانے پر بلیو کالر ملازمتیں پیدا کر رہا ہے۔اشونی ویشنو

نئی دہلی 22، دسمبر (ایم این این)

الیکٹرانکس کا شعبہ ہندوستان میں خواتین کے لیے بڑے پیمانے پر بلیو کالر ملازمتیں دے رہا ہے، اشونی ویشنو، وزیر برائے الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی نے پیر کو یہ جانکاری دی۔ انہوں نے یہ بات تائیوان کی کمپنی **Foxconn** کی بنگلورو میں اپنی نئی آئی فون اسمبلی کی سہولت میں تقریباً **000.30** ملازمین جن میں تقریباً **80** فیصد خواتین ہیں، کو شامل کرنے کی رپورٹوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے مزید کہا۔ دیوناہلی میں اپنی نئی آئی فون اسمبلی کی سہولت کے لیے، **Foxconn** نے مبینہ طور پر خواتین کی خدمات حاصل کی ہیں، جن میں سے زیادہ تر پہلی بار باضابطہ افرادی قوت میں داخل ہونے والی ہیں، زیادہ تر **19-24** سال کی عمر کے گروپ میں۔ اگلے سال تک، فیکٹری میں ملازمتوں کی تعداد تقریباً بڑھ کر **50000** تک پہنچ جائے گی۔ اس سال آئی فون **16** کے ساتھ، پلانٹ جدید ترین آئی فون **17** پرو

میکس ماڈلز کو اسمبل کر رہا ہے۔ پیداواری صلاحیت اور روزگار دونوں کے لحاظ سے ہندوستان میں کمپنی کی سب سے بڑی مینوفیکچرنگ سہولت بننے کی توقع ہے کہ اس نئی سہولت سے تمل ناڈو میں آئی فون کے پہلے مینوفیکچرنگ پلانٹ کو بھی پیچھے چھوڑ دیا جائے گا، جس میں اس وقت تقریباً ملازمتیں ہیں۔

ہند۔بحرالکاہل اور صنعتی تعاون پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے

ہندوستان اور جرمنی نے 2026 میں دفاعی تعلقات کو گہرا کیا

نئی دہلی 22، دسمبر (ایم این این)

ہندوستان اور جرمنی **2026** میں اپنی دفاعی شراکت داری کو نمایاں طور پر بڑھانے کے لیے تیار ہیں، جرمن چانسلر میرز کے مجوزہ دورے، ہائی ڈیفنس کمیٹی کے حالیہ اجلاسوں، اور ہند-بحرالکاہل میں مفادات کو یکجا کرتے ہوئے، جس کا مقصد روس-یوکرین تنازعہ جیسے سیاسی اختلاف سے دفاعی تعاون کو الگ کرنا ہے۔ گزشتہ دہائی میں دفاع اور سلامتی کو **25** سالہ پرانی اسٹریٹجک شراکت داری کے سب سے زیادہ متحرک ستون کے طور پر ابھرتے ہوئے دیکھا گیا ہے، جرمنی کی یوکرائن جنگ کے بعد زیٹین وینڈے نے یورپ سے باہر قابل بھروسہ سیکورٹی شراکت داروں کی تلاش کو فروغ دیا، جب کہ ہندوستان اپنے دفاعی سپلائرز کو متنوع بنانے کی کوشش کرتا ہے اور ہندوستانی ریجن میں اپنے کردار کو تقویت دیتا ہے۔ نومبر **2025** ہائی ڈیفنس کمیٹی کے اجلاس میں مشترکہ ترقی، مشترکہ پیداوار، فوجی تبادلے، اور مخصوص ٹیکنالوجیز کے ذریعے عملی نتائج پر زور دیا گیا، جو محض اعلانات سے ہٹ کر ٹھوس دفاعی تعاون کی طرف بڑھنے کا اشارہ دیتا ہے۔ **2026** میں ہندوستان کی بڑی کثیر القومی مشقوں میں جرمنی کی شرکت، بشمول ملان اور ترنگ شکتی، جرمن افواج کو آپریشنل نمائش، ہند-بحرالکاہل کے لیے وابستگی کا اشارہ، اور ہندوستان کو جرمنی کی عملی علاقائی مصروفیت کا یقین دلائے گی۔ صنعتی تعاون، خاص طور پر طاق اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں، ایک تبدیلی کا عنصر ہونے کی توقع ہے، پروجیکٹ **P-75 (I)** آبدوز پروگرام جس میں **ThyssenKrupp** میرین سسٹمز کو ایک ممکنہ فلیگ شپ پروجیکٹ کے طور پر شامل کیا گیا ہے، ساتھ ساتھ ایرو اسپیس ٹیکنالوجیز میں معاہدوں اور گولہ بارود کی تیاری کی سہولیات کی تجاویز بھی شامل ہیں۔ جرمنی تیزی سے ہندوستان کو ایک مستحکم ہند-بحرالکاہل آرڈر کے لیے اہم سمجھتا ہے، ایک سمندری سیکورٹی فراہم کنندہ اور صلاحیت بنانے والے کے طور پر ہندوستان کے کردار کے ساتھ موافقت کرتا ہے، اور بحر ہند کے علاقے میں اجتماعی سلامتی کے لیے ہندوستان کے مہاساگر کے وژن کو تسلیم کرتا ہے۔ روس کے لیے مختلف نقطہ نظر کے باوجود، دونوں ممالک اس اختلاف کو عملی طور پر سنبھال رہے ہیں۔

وسطی ایشیا کے ساتھ ہندوستان کا دفاعی اور سیکورٹی تعاون مزید مضبوط

نئی دہلی 22، دسمبر (ایم این این)

وسطی ایشیائی جمہوریہ کے ساتھ ہندوستان کا اسٹریٹجک دفاعی اور سیکورٹی تعاون تاریخی تعلقات، دہشت گردی اور انتہا پسندی پر مشترکہ خدشات، یوریشیا میں جغرافیائی سیاسی حرکیات، اور علاقائی استحکام اور ترقی کی باہمی خواہش پر مبنی ہے۔ ایک بنیادی محرک دہشت گردی اور اسلامی بنیاد پرستی کا مشترکہ خطرہ ہے، جو افغانستان کی نازک سیکورٹی صورتحال سے بڑھ گیا ہے، جس کے نتیجے میں انسداد دہشت گردی کے مشترکہ مذاکرات، انٹیلی جنس شیئرنگ، اور تربیتی اقدامات شامل ہیں۔ سائبر حملوں جیسے بین الاقوامی خطرات سے نمٹنا بھی بہت اہم ہے، جیسا کہ سائبر کرائم کے خلاف اجتماعی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے وسطی ایشیائی ممالک کے ساتھ ہندوستان کی **2025** کی اسٹریٹجک سائبر مشق سے ظاہر ہوتا ہے۔ یوریشیا کا ابھرتا ہوا جغرافیائی سیاسی منظر نامہ، جس کی خصوصیت بڑی طاقت کے مقابلے کی ہے، شنگھائی کوآپریشن آرگنائزیشن جیسے فریم ورک کے اندر اور **KazInd** اور **Dustlik** جیسی دو طرفہ مشقوں کے ذریعے بہتر تعاون کی ضرورت ہے۔ علاقائی رابطے کے اقدامات، جیسے اشک آباد معاہدہ اور بین الاقوامی شمالی-جنوبی ٹرانسپورٹ کوریڈور، اقتصادی باہمی انحصار کو فروغ دینے اور غیر قانونی تجارتی نیٹ ورکس کی اپیل کو کم کرنے سے براہ راست سلامتی کے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ بہتر تعاون کا مقصد باہمی اعتماد پیدا کرنا، اقتصادی اور رابطے کے منصوبوں کی حفاظت کرنا، زبردست طاقت کے مقابلے کے درمیان ایک مستحکم قوت کے طور پر کام کرنا، اور ایک کثیر قطبی سیکورٹی فن تعمیر میں حصہ ڈالنا ہے جو علاقائی ریاستوں کی خود مختاری کو محفوظ رکھتا ہے۔

توانائی کو طاقت میں ڈھالنا: ترقی یافتہ بھارت کے لیے شانتی کا ویژن

ڈاکٹر جتیندر سنگھ، مرکزی وزیر مملکت

جب مانسون پہلی بار دکن کی سرزمین کو چھوتا ہے تو بے شمار ننھی ندی نالیاں آپس میں جڑ کر دریا بن جاتی ہیں۔ پانی کو قوت میں بدلنے کے لیے گرج چمک ضروری نہیں ہوتی، اصل طاقت صبر آزما شمولیت میں ہوتی ہے، نالے سے نالا، گاؤں سے گاؤں، یہاں تک کہ بہاؤ اتنا مضبوط ہو جاتا ہے کہ کسی شہر کو روشن کر دے۔ ایٹم کے ساتھ ہندوستان کا سفر بھی کچھ ایسا ہی رہا ہے: سائنس کی خاموش نہریں دہائیوں میں یکجا ہوئیں اور آج ایک ایسے دریا کی صورت اختیار کر چکی ہیں جو آدھی رات کو ڈیٹا سینٹر کو توانائی دے سکے، دوپہر میں خوراک کو محفوظ بنا سکے اور شام تک کسی معالج کو ایک بچے کی جان بچانے میں مدد دے سکے۔

شانتی بل — یعنی پائیدار انداز میں جوہری توانائی کے استعمال اور ہندوستان کی تبدیلی کے لیے ترقی (2025) کے تعارف کے ساتھ ہم اس دریا کے لیے ایسا پاٹ بنا رہے ہیں کہ یہ بہاؤ ہر اس گھر، صنعت اور ادارے تک پہنچے جسے قابل اعتماد، صاف توانائی اور زندگی کو بہتر بنانے والی ایجادات درکار ہیں۔

اس لمحے کی اہمیت سمجھنے کے لیے پس منظر سے آغاز ضروری ہے۔ 2014 سے پہلے ہندوستان کا جوہری ڈھانچہ دو الگ قوانین پر قائم تھا: ایٹمی توانائی ایکٹ 1962، جو ترقی اور کنٹرول کی رہنمائی کرتا تھا اور جوہری نقصان کی شہری ذمہ داری ایکٹ 2010، جو بلاقصور معاوضے کا نظام فراہم کرتا تھا۔ دونوں اپنے وقت کے تقاضوں کے مطابق تھے، مگر وہ اس دور کی عکاسی بھی کرتے تھے جب جوہری صلاحیت بنیادی طور پر ریاستی کاوش سمجھی جاتی تھی اور صنعت، مالیات، بیمہ، اسٹارٹ اپس اور اعلیٰ تحقیق کے لیے شمولیت کے راستے محدود تھے۔ شانتی ان دھاروں کو یکجا کرتا ہے، دونوں قوانین کو منسوخ کر کے ایک جدید، واحد قانونی ڈھانچہ قائم کرتا ہے، جس کے ذریعے ہمارے نگران ادارے ایٹمی توانائی ریگولیٹری بورڈ کو آئینی حیثیت دی جاتی ہے، کردار اور ذمہ داریاں واضح کی جاتی ہیں اور حساس امور حکومت کے پاس محفوظ رکھتے ہوئے عوامی و نجی شراکت کے ذمہ دارانہ راستے کھولے جاتے ہیں۔

موازنہ بتاتا ہے کہ دریا کتنا پھیل چکا ہے۔ گزشتہ دہائی میں ہندوستان نے جوہری ایندھن کے پورے سلسلے میں خود انحصاری حاصل کی اور پروگرام کو ذمہ داری سے آگے بڑھایا، اب ہم توسیع کے لیے تیار ہیں، 2047 تک 100 گیگاواٹ جوہری صلاحیت کے قومی ہدف کی سمت، تاکہ مصنوعی ذہانت، کوانٹم کمپیوٹنگ، مقامی سیمی کنڈکٹر تیاری اور بڑے پیمانے کی ڈیٹا تحقیق کے لیے قابل اعتماد بنیادی توانائی میسر آئے۔ یہ بل اسی تیاری کو ضابطے میں ڈھالتا ہے: متحدہ لائسنسنگ اور حفاظتی اجازت ناموں کا نظام قائم کرتا ہے، آپریٹرز کے لیے درجہ بہ درجہ ذمہ داری مقرر کرتا ہے، بڑے ری ایکٹروں کے لیے 3,000 کروڑ روپے تک، اور چھوٹے ری ایکٹروں وایندھن سہولتوں کے لیے 100 کروڑ روپے تک، تاکہ چھوٹے ری ایکٹرز اور چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹرز جیسی اختراعات مناسب تحفظات کے ساتھ آگے بڑھ سکیں۔ اس کے علاوہ جوہری ذمہ داری فنڈ قائم کیا جاتا ہے اور بین الاقوامی اضافی معاوضہ کنونشن سے رجوع کی گنجائش دی جاتی ہے، کیونکہ ہمدردی بھی ٹیکنالوجی کی طرح قابل توسیع ہونی چاہیے۔

حقیقی تبدیلی وہ ہے جسے عام شہری محسوس کرے۔ صحت کے شعبے میں جوہری طب وعدے سے عمل میں آ چکی ہے: بچوں کے خون کے سرطان اور پروسٹیٹ کے سرطان کے لیے ہدفی علاج اب ٹاٹا میموریل جیسے مراکز سے فراہم ہو رہے ہیں، جہاں آئسوٹوپس شفا کے آلات بن چکے ہیں۔ ہم نے ایک دہائی میں خاصی پیش رفت کی ہے، اب تحقیق کے راستے مزید کھول رہے ہیں تاکہ اہل نجی ادارے قومی صلاحیت میں اپنی ذہانت شامل کر سکیں۔ خوراک اور زراعت میں شعاعی ٹیکنالوجیز پہلے ہی پیداوار کو محفوظ بنانے، مدت استعمال بڑھانے اور سلامتی یقینی بنانے میں مدد دے رہی ہیں، شانتی شعاعی سہولتوں اور آلات کو تسلیم کر کے ان کے روزمرہ استعمال، چاہے اسپتال کے علاجی حصے میں ہوں یا کسی فیکٹری کی معیار لائن میں — کے لیے وضاحت اور تحفظ فراہم کرتا ہے۔

چند اصطلاحات کی وضاحت ضروری ہے۔ ''جوہری واقعہ'' ایسا واقعہ (یا اس سے جڑی سلسلہ وار صورتِ حال) ہے جو جوہری نقصان کا سبب بنے یا مناسب احتیاط کے باوجود اس کا سنگین اور فوری خطرہ پیدا کرے۔ ''جوہری نقصان'' پہلے سے زیادہ وسیع مفہوم رکھتا ہے: جان کا نقصان یا چوٹ (طویل مدتی صحت کے اثرات سمیت)، املاک کا نقصان، ماحول کی بحالی کے اخراجات، ماحول کے استعمال سے منسلک آمدنی کا نقصان اور روک تھام و تخفیف کے اقدامات کے اخراجات۔ ''حفاظتی اجازت نامہ'' اے ای آر بی کی تحریری اجازت ہے، یہی وہ بنیاد ہے جو یقینی بناتی ہے کہ شعاعی آلات، ریڈیو آئسوٹوپس اور وہ سہولتیں جہاں افراد کو آئنائزنگ شعاعوں کا سامنا ہوتا ہے، ان کی ڈیزائننگ، مقام، آپریشن اور برطرفی، ہمیشہ سلامتی کو اولیت دینے والے معیار کے تحت ہو۔

سلامتی کوئی نعرہ نہیں، یہ اعداد و معمولات پر قائم ایک نظم ہے۔ ہندوستان کے فعال پلانٹس کی تعمیر کے دوران ہر تین ماہ اور آپریشن کے دوران ہر چھ ماہ معائنہ ہوتا ہے، لائسنسز کی تجدید ہر پانچ سال بعد ہوتی ہے، بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی ہمارے پیمانوں کا تقابل کرتی ہے اور اے ای آر بی کی آئینی حیثیت اسے مزید مؤثر بناتی ہے۔ شعاعی مقدار مائیکروسیورٹس میں ناپی جاتی ہے: عوام کے لیے سالانہ حد 1,000 مائیکروسیورٹس ہے، جبکہ ہمارے اسٹیشنوں کے اخراج اس سے بہت کم ہیں: مثلاً کوڈنکلم میں تقریباً 0.002 اور تاراپور میں 0.2، جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ ڈیزائن اور آپریشن خوراک کو حد سے کہیں نیچے رکھتے ہیں۔ زلزلہ جاتی بصیرت بھی شامل ہے: مشرقی اور مغربی ساحلی مقامات بلند خطرے والے علاقوں سے سینکڑوں سے لے کر ہزار کلومیٹر سے زائد فاصلے پر منتخب کیے گئے ہیں، کیونکہ جغرافیہ بھی سلامتی کے انجینئرنگ کا حصہ ہے۔

تو شہری کی روزمرہ زندگی میں کیا بدلے گا؟

اول: ایسی بجلی جس پر بھروسہ ہو، چوبیس گھنٹے، کم کاربن اور موسم کی محتاج نہیں۔ جب کسی ٹیکسٹائل کلسٹر کے توانائی مرکب میں ایک چھوٹا ماڈیولر ری ایکٹر شامل ہوتا ہے تو لوم اور روزگار مستحکم ہوتے ہیں، جب کسی ضلع اسپتال کو تصویر برداری، شعاعی علاج اور ڈیجیٹل ریکارڈز کے لیے بلاتعطل بجلی ملتی ہے تو مریض کی بے چینی صرف اُس انتظار تک محدود رہتی ہے جسے کوئی قانون ختم نہیں کر سکتا۔ شانتی کی درجہ بہ درجہ ذمہ داری چھوٹے سرمایہ کاروں کی راہ میں رکاوٹیں کم کرتی ہے، جبکہ متحدہ قواعد ڈیزائن سے آپریشن تک کے سفر کو سادہ بناتے ہیں۔

دوم: خرابی کی صورت میں بہتر داد رسی۔ یہ بل ایٹمی توانائی داد رسی مشاورتی کونسل قائم کرتا ہے، جس میں اے ای سی کے چیئرپرسن، بارک کے ڈائریکٹر، اے ای آر بی کے چیئرمین اور مرکزی بجلی اتھارٹی کے چیئرمین شامل ہیں تاکہ نظرِ ثانی کی درخواستیں سنی جائیں اور فنی گہرائی کے ساتھ مصالحت ممکن ہو۔ مطلع شدہ واقعے کے تیس دن کے اندر دعویٰ کمشنرز نامزد کیے جاتے ہیں تاکہ معاوضہ فوری طور پر طے ہو اور سنگین معاملات میں حکومت کو جوہری نقصان دعویٰ کمیشن قائم کرنے کا اختیار ہے، نیم عدالتی اختیارات کے ساتھ، جو شہری عدالتوں کے نمونے پر مگر قدرتی انصاف کی روح کے تحت، رفتار اور حساسیت کے ساتھ کام کرے۔ یہ ہنگامی حالات کے لیے انجینئرڈ کی گئی انصاف رسانی ہے۔

سوم: محفوظ اور شفاف ماحولیاتی نظام۔ محدود معلومات کی دفعات حساس ڈیٹا، مقامات، مواد، ڈیزائن، کا تحفظ کرتی ہیں، مگر سلامتی سے متعلق جائز عوامی رابطے کو روکتی نہیں۔ افزودگی، استعمال شدہ ایندھن کی ری پروسیسنگ، بھاری پانی کی پیداوار اور آئسوٹوپ علیحدگی پر حکومت کا خصوصی اختیار برقرار رہتا ہے، تمام استعمال شدہ ایندھن کو ٹھنڈا کر کے بالآخر حکومتی تحویل میں واپس دیا جاتا ہے، نجی آپریٹرز کے ہاتھ میں نہیں، یوں طویل مدتی نگہداشت ایک ریاستی فریضہ رہتی ہے۔ ساتھ ہی تحقیق، ڈیزائن اور اختراع کو لائسنسنگ سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے (سلامتی اور قومی تحفظ کی شرائط کے ساتھ) تاکہ اسٹارٹ اپس اور جامعات نمونے، سینسرز، مصنوعی ذہانت پر مبنی نگرانی اور جدید مواد پر کام کر سکیں جو ری ایکٹروں کو مزید محفوظ اور شعاعی استعمال کو زیادہ دقیق بناتے ہیں۔

ہم نے قریبی شعبوں سے بھی سیکھا ہے۔ پانچ برس قبل خلا کے شعبے کو نجی شراکت کے لیے کھولا گیا تو ایک نوخیز معیشت 8 ارب ڈالر تک پہنچی، 300 سے زائد اسٹارٹ اپس کے ساتھ اور ایک دہائی میں پانچ گنا بڑھنے کی راہ پر ہے۔ ہمیں یہاں بھی ایسا ہی اعتماد پیدا ہونے کی توقع ہے: شانتی کے ساتھ چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹرز کے لیے 20,000 کروڑ روپے کی مشن اسکیم اور نجی شعبے کو مہمیز دینے کے لیے 1 لاکھ کروڑ روپے کا تحقیق، ترقی اور اختراع فنڈ بھی اعلان کیا گیا ہے۔ جوہری توانائی ایک تنہا جزیرہ نہیں ہوگی، یہ ہندوستان کی وسیع اختراعی لہر کا ایک مضبوط گرہ بنے گی۔

کچھ لوگ ذمہ داری اور عدالتوں کے بارے میں فکر مند ہیں، شانتی واضح ہے۔ ذمہ داری آپریٹر پر عائد ہے، تنصیبات کے لحاظ سے حد بندی کے ساتھ لازمی بیمہ یا مالی تحفظ کی پشت پناہی میں، حد سے تجاوز کی صورت میں جوہری ذمہ داری فنڈ اور ضرورت پڑنے پر بین الاقوامی اضافی معاوضہ پول سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔ شہری عدالتیں تکنیکی دعووں سے بوجھل نہیں ہوں گی، خصوصی داد رسی کمیشن فیصلہ کرے گا، اپیلیں اپیلیٹ ٹریبونل برائے بجلی (جوہری فنی اراکین کے اضافے کے ساتھ) اور بالآخر سپریم کورٹ تک جائیں گی۔ مقصد انصاف سے گریز نہیں بلکہ رفتار، مہارت اور وقار کے ساتھ انصاف کی فراہمی ہے۔

اور کچھ کو خدشہ ہے کہ خود مختاری کمزور ہوگی، حقیقت اس کے برعکس ہے۔ منبع اور قابلِ انشقاق مواد حکومتی نگرانی اور حساب کے تحت رہتے ہیں، مقررہ درجات سے اوپر یورینیم اور تھوریم کی کانکنی حکومتی اداروں کے لیے محفوظ ہے، حساس معاملات میں حصول ملکیت کے حقوق مرکز کے پاس ہیں اور ہنگامی اختیارات حکومت کو ضرورت پڑنے پر تمام سہولتوں اور مواد پر کنٹرول سنبھالنے کی اجازت دیتے ہیں۔ خود مختاری، سلامتی اور پیمانہ، تینوں ایک دوسرے کو مضبوط کرتے ہیں۔

آخرکار، قانون اتنا ہی زندہ ہوتا ہے جتنا وہ لوگوں کی زندگیوں میں معنی رکھتا ہے۔ میں ایک چھوٹے قصبے کا تصور کرتا ہوں جہاں آدھی رات کو اسٹریٹ لائٹس اس لیے نہیں بجھتیں کہ قریب ہی کوئی ری ایکٹر مسلسل گونج رہا ہے، ایک کسان جو شعاعی عمل سے محفوظ کی گئی پیاز کی بہتر قیمت پاتا ہے، ایک ماں جو لینیئر ایکسلیریٹر کو جان بچانے والی خوراک ناپتے دیکھتی ہے، ایک نوجوان انجینئر جو ایسا الگورتھم لکھتا ہے جو کسی خرابی کو واقعہ بننے سے پہلے پکڑ لیتا ہے۔ یہی وہ ہندوستان ہے جس کی وائی ترقی یافتہ بھارت، صاف اور قابل اعتماد توانائی سے روشن، مضبوط ضابطہ کاری سے محفوظ اور شہریوں کی ذہانت سے متحرک شانتی بننا چاہتا ہے۔

دریا سمندر تک پہنچنے کے لیے بحث نہیں کرتے، وہ راستہ پا لیتے ہیں۔ شانتی کے ساتھ ہندوستان کے جوہری دریا نے اپنا راستہ پا لیا ہے، محفوظ، خود مختار، اور اتنا فیاض کہ ہر شہری کو اپنے ساتھ لے جا سکے۔

مغربی مال میں کمی کے درمیان ہندوستان کی ریٹیل مارکیٹ عالمی سرمایہ کاری کو راغب کرتی ہے۔

نئی دہلی 22، دسمبر (ایم این این)

مغربی ممالک، خاص طور پر امریکہ، متعدد مال سٹور کی بندش اور زیادہ اسامیوں کے ساتھ ریٹیل اسپیسز میں نمایاں کمی کا سامنا کر رہے ہیں، ہندوستان کی ریٹیل مارکیٹ ایک مضبوط بحالی کا مشاہدہ کر رہی ہے، جو عالمی سرمائے کو اپنی طرف متوجہ کر رہی ہے۔ ریئل اسٹیٹ کنسلٹنسی فرم **Anarock** نے پیش گوئی کی ہے کہ ہندوستان کا خوردہ سیکٹر اگلے تین سالوں کے اندر **5.3** ڈالر بلین سے زیادہ سرمائے کی آمد کو اپنی طرف متوجہ کرے گا۔

منریگا کا خاتمہ سب کی اخلاقی ناکامی ہے:سونیا گاندھی

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی)

کانگریس کی پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی نے مرکزی حکومت پر مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (ایم جی این آر ای جی اے) اور دیگر قوانین میں تبدیلیوں کے ذریعے لوگوں کے حقوق پر مبنی قانونی ڈھانچہ کو ختم کرنے کا الزام لگایا ہے۔ پیر کو ایک انگریزی روزنامے میں ایک مضمون میں محترمہ گاندھی نے حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ منریگا کو کمزور کرنا ”سب کے لیے اخلاقی ناکامی“ ہے اور اس سے ملک بھر میں لاکھوں لوگوں کو مالی نقصان پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ منریگا صرف ایک فلاحی پہل نہیں ہے، بلکہ حقوق پر مبنی پروگرام ہے جو دیہی خاندانوں کو روزی روٹی کی حفاظت اور وقار فراہم کرتا ہے۔ منریگا نے مہاتما گاندھی کے آفاقی بہبود کے خواب کو پورا کیا اور کام کرنے کے آئینی حق کی ضمانت دی۔ کانگریس پارلیمانی پارٹی کے چیئرپرسن نے سب کو متحد ہونے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اب پہلے سے کہیں زیادہ متحد ہونا اور ان حقوق کی حفاظت کرنا ضروری ہے جو ہم سب کی حفاظت کرتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت ایک ایک کر کے بہت سے بنیادی حقوق سلب کر رہی ہے۔ زرعی قوانین میں اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے محترمہ گاندھی نے کہا کہ زراعت سے متعلق تین سیاہ قوانین کے ذریعے حکومت کسانوں کو ان کے کم از کم امدادی قیمت کے حق سے محروم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

نوجوان انٹرپرینیورشپ اور اختراعیت کی تحریک کے ساتھ جامعہ میں وائی ای سربراہ کانفرنس اختتام پذیر

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی)

سینٹر فار انوویشن اینڈ انٹرپرینیورشپ (سی آئی ای) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یونیورسٹی کیمپس میں وائی ای چوٹی کانفرنس منعقد کی۔ دن بھر چلنے والی چوٹی کانفرنس میں یوتھ انٹرپرینیورشپ، اختراعیت، پائیداری اور سماجی اثر کے فروغ کے لیے ایک پلیٹ فارم میں ممتاز علمی شخصیات، صنعت کے لیڈرز، پالیسی ساز، مہم جو اور طلبہ اکٹھا ہوئے۔ پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں ممتاز مہمانوں نے بشمول پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر محمد شریف، ڈین، فیکلٹی آف انجینئرنگ، مینتھو منتھم، بانی یوتھ ایڈ فاؤنڈیشن، جناب روندر سنگھ راٹھور، کنٹری منیجر، یو پی ایس، جناب غلام مصطفیٰ اور صدر وسی ای او، الامیر سعودی ٹیکنیکل کو شرکت کی۔ چوٹی کانفرنس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کے بعد پروفیسر ریحان خان سوری، ڈائریکٹر، سی آئی ای کی خیر مقدمی گفتگو ہوئی۔ انہوں نے اپنی گفتگو میں سینٹر کے اختراعیت اور سماجی طور پر ذمہ دار انٹرپرینیورز کی صلاحیتوں کو جلا بخشنے کے وژن کو اجاگر کیا۔ سی آئی ای کی پروفیسر انچارج پروفیسر کی ملہوترا نے اپنی افتتاحی تقریر میں تجرباتی آموزش اور علمی وصنعت کی اکائیوں میں اشتراک کی اہمیت پر زور دیا۔ پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے صدارتی تقریر کی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں اختراعیت، انٹرپرینیورشپ اور سماج کے تئیں ذمہ دار قیادت کو پروان چڑھانے میں یونیورسٹی کے اہم رول پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ وائی ای چوٹی کانفرنس جیسے پلیٹ فارم طلبہ کو حقیقی دنیا سے روبرو کراتے ہیں اور انہیں پرقوت کاموں میں تصورات کو تبدیل کرنے کے لائق بناتے ہیں۔ پروفیسر مظہر آصف نے اسٹارٹ اپ اور ہنر سازی کے سلسلے میں سازگار ماحول تیار کرنے کے لیے سینٹر کی تعریف کی اور نوجوان اذہان کو انٹرپرینیورشپ کو صرف بطور کیریئر منتخب کرنے کی تحریک نہیں دی بلکہ تعمیر قوم، روزگار کی ایجاد اور شمولیتی ترقی کے لیے ایک موثر وسیلے کے طور پر اپنانے کی بھی تحریک دی۔ افتتاحی اجلاس کے بعد ایڈوانسڈ بیکری ٹریننگ اینڈ بیسک ٹریننگ پروگرام کے طلبہ کی تیار کردہ بیکری مصنوعات کو تمام مندوبین کی خدمت میں خوب صورتی سے پیش کیا گیا۔

ازنیابت سرکل بچھوارہ سرینگر

مضمون۔درخواست منجانب مسعود احمد وانی ولد مرحوم عبدالمجید وانی ساکنہ نیو کالونی گگری بل بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد عبدالمجید وانی ولد غلام محمد وانی مورخہ 21-07-2025 وفوت ہوا ہے اور متوفیہ کے وارثان بذیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ	
راجہ اختر	75	بیوہ متوفی	گھریلو کام	
محمد سلیم وانی	53	پسر متوفی	سرکاری ملازم	
مسعود احمد وانی	47	پسر متوفی	تجارت	
فردوسہ مجید	46	دختر متوفی	طلاق شدہ	

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

ازنیابت سرکل بچھوارہ سرینگر

مضمون۔درخواست منجانب عرفان احمد بٹ ولد مرحوم محمد امین بٹ ساکنہ نیو چنار باغ گگری بل بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد محمد امین بٹ ولد غلام رسول بٹ مورخہ 26-02-2019 وفوت ہوا ہے اور متوفیہ کے وارثان بذیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ	
عرفان امین بٹ	49	پسر	شادی شدہ / ماسٹر ایجوکیشن	
عابد امین بٹ	48	پسر	--- ڈاکٹر	

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

ازنیابت شولی پورہ

باجلاس اختر احمد بابا صاحب نائب تحصیلدار شولی پورہ

مضمون۔درخواست منجانب ا۔سجاد حسین الائی ولد محمد جعفر الائی ساکنہ لبرتل تحصیل بڈگام ضلع بڈگام بمراد اجرائی سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ بذمرہ RBA پیش کی ہے جو کہ اس وقت دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ پٹواری حلقہ کی رپورٹ کے بمطابق سائل کے کنبہ کی تفصیل معہ آمدنی بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	رشتہ ہمراہ متوفی	عمر	پیشہ/ سالانہ آمدنی
محمد جعفر الائی	والد	60	ضعیف العمر
جلہ بانو	والدہ	55	گھریلو کام
سجاد حسین الائی	سائل	29	پرائیویٹ ٹیچر 48000

کل آمدنی مبلغ 48000 کے علاوہ سالان کے کنبہ کے پاس 1 کنال زرعی زمین موجود ہے جسکی آمدنی سالانہ 5000 روپے تک ہے۔ رپورٹ پٹواری کے مطابق سائل موضع لبرتل کا مستقل و پشتنی باشندہ ہے پچھلے پندرہ سالوں سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ MBC

ازنیابت شولی پورہ باجلاس اختر احمد بابا صاحب نائب تحصیلدار شولی پورہ

مضمون۔درخواست منجانب شبیر حسین الائی ولد محمد افضل الائی ساکنہ لبرتل تحصیل بڈگام ضلع بڈگام بمراد اجرائی سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294

اشتہار بمراد آگاہی ہرخاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ بذمرہ RBA پیش کی ہے جو کہ اس وقت دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ پٹواری حلقہ کی رپورٹ کے بمطابق سائل کے کنبہ کی تفصیل معہ آمدنی بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	رشتہ ہمراہ متوفی	عمر	پیشہ/ سالانہ آمدنی
محمد افضل الائی	والد	50	قالین بنائی 48000
حلیمہ بانو	والدہ	51	گھریلو کام
جاوید احمد	برادر	27	سیلزمین 84000
کلثومہ	ہمشیرہ	24	زیر تعلیم
شبیر حسین	سائل	21	زیر تعلیم

کل آمدنی مبلغ 132000 کے علاوہ سالان کے کنبہ کے پاس 6 کنال زرعی زمین موجود ہے جسکی آمدنی سالانہ 30000 روپے تک ہے۔ رپورٹ پٹواری کے مطابق سائل موضع لبرتل کا مستقل و پشتنی باشندہ ہے پچھلے پندرہ سالوں سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ MBC

چیف سیکریٹری کی روزگار کے فروغ کیلئے پی ایم-وی بی آر وائی کے موثر استعمال پر زور

اٹل ڈلو نے وزیر اعظم وکست بھارت روزگار یوجنا کے نفاذ کا جائزہ لیا

جموں/ چیف سیکریٹری جموں وکشمیر اٹل ڈلو نے آج وزیر اعظم وکست بھارت روزگار یوجنا (پی ایم-وی بی آر وائی) کے جموں وکشمیر میں نفاذ کا جائزہ لیا اور اس بات پر زور دیا کہ پورے مرکز کے زیر انتظام خطے میں آجرین اس اسکیم سے بھرپور استفادہ کریں تاکہ بے روزگاری کے مسئلے سے نمٹا جا سکے اور جامع معاشی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔ اس اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری اے پی ڈی، کمشنر سیکریٹری ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، سیکریٹری لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ کے علاوہ لیبر کمشنر، ریجنل پروویڈنٹ فنڈ کمشنر جموں، ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے چیف سیکریٹری نے اس اسکیم کو آجرین اور ملازمین دونوں کے لیے ایک اہم موقع قرار دیا اور تمام اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ اسکیم کے مقاصد کے مطابق اس کے فوائد کو زیادہ سے زیادہ حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کا موثر استعمال نہ صرف روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں مدد دے گا بلکہ مختلف شعبوں میں نوجوانوں کو پائیدار روزگار بھی فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکیم آجرین کو ٹھوس مالی فوائد فراہم کرتی ہے جبکہ نوجوانوں کے لیے بامعنی روزگار کے مواقع بھی یقینی بناتی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جموں وکشمیر کے آجرین کو باہمی فائدے اور مجموعی سماجی ومعاشی ترقی کے لیے اس اقدام سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ اسکیم کی تفصیلات پیش کرتے ہوئے ریجنل پروویڈنٹ فنڈ کمشنر جموں، سمیت سنگھ نے اجلاس کو بتایا کہ پی ایم-وی بی آر وائی مرکزی حکومت کی ایک فلیگ شپ اسکیم ہے جس کا مقصد 2025 سے 2027 کے دوران ملک بھر میں 3.5 کروڑ سے زائد روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت ایمپلائز پروویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) میں رجسٹرڈ اضافی ملازمین کی بھرتی پر آجرین کو ماہانہ 3,000 روپے تک کی مالی ترغیب دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ، اسکیم کے تحت پہلی مرتبہ ملازمت حاصل کرنے والے افراد کے لیے 15,000 روپے کی ایک بار نقد ترغیب بھی شامل ہے، جس کا مقصد رسمی روزگار کی حوصلہ افزائی اور سماجی تحفظ کے دائرہ کار کو وسیع کرنا ہے۔ یہ اسکیم وزارت محنت وروزگار کے تحت ای پی ایف او کے ذریعے نافذ کی جا رہی ہے۔ اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ آجرین اور اہل مستفیدین کے درمیان بیداری پیدا کی جائے تاکہ اسکیم کو وسیع پیمانے پر اپنایا جا سکے اور جموں وکشمیر میں روزگار کے فروغ کے اہداف کو موثر طور پر حاصل کیا جا سکے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی بروقت اطلاع دیں تاکہ جرائم پیشہ عناصر کے نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑا جا سکے۔ اس موقع پر ڈی جی پی نالین پربھات نے پولیس فورس کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس نے ہمیشہ مشکل حالات میں بھی اپنے فرائض ایمانداری اور جرات کے ساتھ انجام دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکاروں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت بخشا نہیں جائے گا۔ قبل ازیں ڈی جی پی نالین پربھات نے کٹھوعہ اسپورٹس اسٹیڈیم میں 14ویں پولیس شہداء میموریل ٹی 20- کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔

بقیہ نمبر 2

پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے بھی ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہندوستان کی سرکردہ مہارتن کمپنی آئی او سی نے فوج کے ساتھ مل کر لداخ میں ایک بلک پیٹرولیم اسٹوریج فیسلیٹی کا افتتاح کیا ہے، جس سے انتہائی بلند علاقوں میں توانائی کی سلامتی کو مزید تقویت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تنصیب دشوار گزار خطے کے لیے خاص طور پر تیار کی گئی ہے اور ہندوستان کے ایڈوانسڈ ونٹر اسٹاکنگ آپریشنز کو توانائی فراہم کرتے ہوئے اگلے علاقوں میں آپریشنل تیاری کو نمایاں طور پر بہتر بنائے گی۔'' انہوں نے اپنی پوسٹ کے ساتھ ڈپو اور اس کی جدید ترین فیول ڈسپنسنگ سسٹم کی ایک ویڈیو بھی شیئر کی۔ آئی او سی لیہ کے قریب 3400 میٹر سے زائد بلندی پر ایک بلک پیٹرولیم اسٹوریج فیسلیٹی چلاتی ہے اور ضلع لیہ کے پھے گاؤں میں دنیا کا سب سے بلند ایل پی جی بوٹلنگ پلانٹ بھی قائم ہے۔ یہ سہولت فوج کے ساتھ ساتھ دور دراز شہری علاقوں کو بھی ایندھن فراہم کرتی ہے۔ آئی او سی نے لداخ کے لیے خصوصی طور پر تیار کردہ 'ونٹر ڈیزل' بھی متعارف کرایا ہے، جو منفی 33 ڈگری سیلسیس تک کے درجہ؟ حرارت میں بھی موثر رہتا ہے۔ اس سے شدید سردیوں کے دوران خطے میں گاڑیوں کی بلاتعطل آمد ورفت اور رسد سپلائی کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

بقیہ نمبر 3

جہاں عام طور پر سامان رکھا جاتا ہے۔ دکانداروں اور پیدل چلنے والوں کے شناختی کارڈ بھی معمول کی تصدیق کے حصے کے طور پر چیک کیے گئے۔ پولیس ٹیمیں مارکیٹ کی اندرونی گلیوں اور کمرشل کلسٹرز سے گزریں، دکانوں اور تہہ خانوں میں رکھے گئے سامان کا معائنہ کر رہی تھیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ کوئی بھی مشکوک چیز چھپائی نہیں گئی تھی۔ حکام کے مطابق، شہر کے پرہجوم بازاروں میں وقتاً فوقتاً اس طرح کی تلاشی لی جاتی ہے تاکہ سیکورٹی کو بہتر بنایا جا سکے اور مقامی لوگوں کی محفوظ نقل وحرکت کو یقینی بنایا جا سکے، خاص طور پر کاروباری اوقات کے دوران۔

بقیہ نمبر 4

منصوبہ بند آپریشنل ایڈجسٹمنٹ کے حصے کے طور پر منسوخ کر دیا گیا تھا۔ مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ تازہ ترین اپ ڈیٹس کے لیے متعلقہ ایئر لائنز کے ساتھ اپنی پروازوں کا اسٹیٹس چیک کریں اور سفر کے متبادل انتظامات کریں۔ ہوائی اڈے کے حکام نے مسافروں کو ہونے والی زحمت پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ موسم اور آپریشنل حالات کے پیش نظر معمول کی کارروائیاں شیڈول کے مطابق دوبارہ شروع ہوں گی۔

بقیہ نمبر 5

کے مطابق ریکارڈ نو ماہ میں ایف ٹی اے کی تکمیل سے دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ یہ معاہدہ مشترکہ روابط اور سیاسی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ایف ٹی اے سے دوطرفہ اقتصادی تعلقات مضبوط ہوں گے، منڈیوں تک رسائی میں اضافہ ہوگا اور سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا۔ یہ معاہدہ دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک تعاون کو بھی مستحکم کرے گا۔ اس کے ساتھ ہی یہ معاہدہ دونوں ملکوں کے اختراع کاروں، صنعت کاروں، کسانوں، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ای)، طلبہ اور نوجوانوں کے لیے مختلف شعبوں میں نئے مواقع پیدا کرے گا۔ ایف ٹی اے کی مستحکم بنیاد پر دونوں رہنماؤں نے آئندہ پانچ برسوں میں دوطرفہ تجارت کو دوگنا کرنے اور اگلے 15 برسوں میں نیوزی لینڈ کی جانب سے ہندوستان میں 20 ارب امریکی ڈالر (17.91 ارب روپے) کی سرمایہ کاری کے عزم کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم مودی اور مسٹر لکسن نے دوطرفہ تعاون کے دیگر شعبوں جیسے کھیل، تعلیم اور عوامی روابط کے تبادلے میں ہونے والی پیش رفت کا خیر مقدم کیا۔ دونوں رہنماؤں نے ہندوستان اور نیوزی لینڈ شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔

بقیہ نمبر 6

سے کم نہیں لگ رہا۔ دہلی سے آئے ایک سیاح راہل شرما نے بتایا، 'ہم پہلی بار کشمیر آئے ہیں، اور تازہ برفباری نے ہمارے سفر کو یادگار بنا دیا ہے۔ گلمرگ کی خوبصورتی الفاظ میں بیان نہیں کی جا سکتی، ہر طرف بس سفید چادر اور سکون ہے۔' ممبئی سے آئی ایک خاتون سیاح انکیتا دیسائی نے کہا، 'ہم نے ہمیشہ کشمیر کو تصویروں میں دیکھا تھا، مگر یہاں آ کر اندازہ ہوا کہ حقیقت میں یہ جنت سے کم نہیں۔ تازہ برفباری نے ہر منظر کو اور بھی حسین بنا دیا ہے۔' سیاحوں کی بڑھتی ہوئی آمد سے مقامی معیشت کو بھی بڑا سہارا ملا ہے۔ ہوٹل مالکان، ہاؤس بوٹ آپریٹرز، ٹیکسی ڈرائیورز، گھوڑا مالکان، اسکی انسٹرکٹرز اور دستکار طبقہ اس سیاحتی سرگرمی سے خوش نظر آ رہے ہیں۔ گلمرگ کے ایک ہوٹل مالک نے بتایا، 'پچھلے کچھ ہفتوں میں بکنگ کم تھی، مگر تازہ برفباری کے بعد اچانک ہوٹل بھر گئے ہیں۔ غیر مقامی سیاح بڑی تعداد میں آ رہے ہیں، جس سے ہمارے روزگار کو نئی امید ملی ہے۔' سیاحتی سرگرمیوں میں اضافے سے مقامی نوجوانوں کے لیے بھی روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ کئی نوجوان بطور ٹور گائیڈ، فوٹوگرافر اور اسنو اسپورٹس انسٹرکٹر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ سونہ مرگ کے ایک مقامی نوجوان عادل احمد نے کہا، 'جب برفباری ہوتی ہے تو سیاحوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے، جس سے ہمیں کام ملتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ امن رہے تاکہ سیاحت مسلسل فروغ پائے۔

بقیہ نمبر 7

فرہاد، جو اکثر صرف اپنے تخلص سے ہی خود کو متعارف کرتے تھے، نہ صرف ایک عظیم براڈکاسٹر تھے بلکہ ادبی دنیا کے بھی شہسوار تھے۔ انکی لکھی ہوئی نعت با خودا ساری خودائی آسہ ہا پرون اندر، کاسہ ہانے زانڈ ظلماتن رسول محترمؐ، دہائیوں سے کشمیری عوام کے دلوں کو معطر کرتی آ رہی ہے۔ فرہاد 14 اپریل 1946 کو سرینگر کی مضافات کے صورہ علاقے میں بٹ خانوادے میں پیدا ہوئے تھے۔ انہون نے کشمیر یونیورسٹی سے کشمیری میں ایم اے کی ڈگری حاصل کی تھی جس کے بعد انکا تقرر ریڈیو کشمیر میں بطور نیوز کاسٹر ہوا۔ وہ موسم سرما کی شدت کی وجہ سے گزشتہ کئی ہفتوں سے جموں کے بٹھنڈی علاقے میں مقیم تھے کیونکہ انہیں بسا اوقات سانس کی تکلیف رہتی تھی۔ انکے لواحقین میں انکی اہلیہ اور ایک بیٹی صائمہ فرہاد ہیں۔ اس دوران مختلف طبقہ ہائے فکر کے لوگوں کے ساتھ ساتھ کشمیر نیوز سروس کے ایڈیٹر ان چیف محمد اسلم بٹ نے پورے خاندان کے ساتھ تعزیت کا اظہار کر کے مرحوم کے حق میں دعا مغفرت کی۔

بقیہ نمبر 8

ان مخصوص اسکولوں میں اساتذہ کی تعداد 238 سے 61 تک گر گئی ہے۔ دیگر رپورٹس: دیگر ڈیٹا پوائنٹس زیادہ تعداد بتاتے ہیں، 2024-25 تک جموں وکشمیر میں صفر اندراج یا زیرو ؟ طلباء ? والے اسکولوں کے اعداد وشمار 997 تک پہنچ جائیں گے اور بہت کم اندراج کیساتھ بہت زیادہ۔ اساتذہ کی تعیناتی: صفر انرولمنٹ کے باوجود، ان میں سے کچھ اسکولوں میں اب بھی اساتذہ موجود ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک رپورٹ کے مطابق 61 اساتذہ زیرو انرولمنٹ سکولوں میں تھے۔ تاہم جموں وکشمیر انتظامیہ کم اندراج والے اسکولوں کو مضبوط کر رہی ہے، پھر بھی بہت کم طلبہ والے اسکولوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

بقیہ نمبر 9

حامی تھے۔ جو بھی اسکیم کام اور غذائی تحفظ کو یقینی بناتی ہے، وہ گاندھی جی کے نظریے کے عین مطابق ہے۔'' خاندانی سیاست پر حملہ کرتے ہوئے جسروتیا نے کہا کہ جموں وکشمیر میں اب ''ماموں-بھانجے سرکار'' اور ''باپ-بیٹا سرکار'' کا دور ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا، ''اب نوکریاں رشتوں، سیاسی وفاداری یا خاندانی تعلقات کی بنیاد پر نہیں ملتیں، بلکہ میرٹ، شفافیت اور اہلیت ہی فیصلہ کن معیار ہیں۔'' انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی کی قیادت میں قائم نظام نے اقربا پروری کا خاتمہ کیا ہے اور جوابدہی کو فروغ دیا ہے۔ ''ہر کوئی صرف اقتدار کے قریب ہونے کی بنیاد پر سرکاری نوکری حاصل نہیں کر سکتا۔ صرف وہی آگے بڑھے گا جو اس کا حقدار ہوگا،'' جسروتیا نے کہا۔ انہوں نے عمر عبداللہ اور نیشنل کانفرنس پر الزام لگایا کہ وہ ایسے نظام سے خائف ہیں جو اب سیاسی خاندانوں کے گرد نہیں گھومتا۔ بی جے پی ترجمان نے اپنے بیان کے اختتام پر کہا کہ جموں وکشمیر ایک فیصلہ کن تبدیلی کے دور سے گزر رہا ہے، جہاں خاندانی سیاست کی جگہ عوامی مفاد پر مبنی طرز حکمرانی لے رہی ہے۔

بقیہ نمبر 10

بروقت اور موثر کارروائی سے علاقے میں ممکنہ انسانی وجنگلی حیات تصادم کا خطرہ ٹل گیا، جس پر مقامی لوگوں نے بھی اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ نمبر 11

جموں وکشمیر میں حکمرانی سے متعلق پیچیدہ مسائل کے لئے عملی اور جدید حل تیار کئے ہیں جن میں سے کئی حل جموں وکشمیر سے باہر بھی قابلِ اطلاق ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی منفرد جغرافیہ اور موسمی حالات ڈیجیٹائزیشن کی طرف مضبوط قدم بڑھانے کی ضرورت ظاہر کرتے ہیں کیوں کہ ٹیکنالوجی کی مدد سے عوامی خدمات یکساں طور پر کسی بھی مقام پر فراہم کی جا سکتی ہیں۔ اُنہوں نے کہا،'' حکمرانی اور خدمات کی ڈیجیٹلائزیشن اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو ایک ہی معیار کی خدمات حاصل ہوں، چاہے وہ دُور دراز علاقوں میں رہتے ہوں یا کام کرتے ہوں۔'' وزیر اعلیٰ نے 'دمن وے' کو اس تعاون کا ایک جامع تصویر قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اشاعت اس بات کا مجموعی جائزہ پیش کرتی ہے کہ کس طرح ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات نے انتظامی کارکردگی اور خدمات کی فراہمی میں مدد کی ہے۔ اُنہوں نے ڈائریکٹر جنرل بی آئی ایس اے جی۔ این اور ان کی پوری ٹیم کی مسلسل کاوشوں پر شکریہ ادا کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ 'دمن وے' آئندہ کئی ایسی اشاعتوں میں پہلی ثابت ہوگی جو مستقبل کے منصوبوں اور اہم سنگ میلوں کو دستاویزی شکل دیں گی کیوں کہ جموں وکشمیر کی حکومت آنے والے مہینوں اور برسوں میں بہتر طرزِ حکمرانی کے لئے ٹیکنالوجی سے استفادہ جاری رکھے گی۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

رسائی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں اور ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ضلع مخصوص پروگرامز تصور کریں، جو پنچائت سطح تک پھیلے ہوں تاکہ دور دراز ترین علاقوں کے نوجوانوں کو بھی شرکت کا موقع مل سکے۔ چیف سیکریٹری نے نئی لانچ کی گئی پورٹل کو اسے 'مائی بھارت' پورٹل کے ساتھ مربوط کر کے مزید متحرک اور تعاملی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ مکمل ہونے والے ایونٹس کی تصاویر اور ویڈیوز کو باقاعدگی سے اپ لوڈ کیا جائے تاکہ وسیع دلچسپی اور شرکت پیدا ہو۔ اس سے قبل پلاننگ کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری نے اب تک کی پیش رفت کو اجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ اسٹیئرنگ کمیٹی کے اجلاس باقاعدگی سے منعقد ہو رہے ہیں تاکہ پروگرام کو سمت اور رفتار ملے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ یہ اقدام یوٹی بھر میں نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد کو ایک یا زیادہ سرگرمیوں کے ذریعے کامیابی سے مشغول کر دے گا۔ اسی دوران اسپیشل سیکریٹری پی ڈی اینڈ ایم ڈی نے پورٹل کا تفصیلی جائزہ پیش کیا اور میٹنگ کو اب تک اپ لوڈ کی گئی سرگرمیوں سے ا؟ گاہ کیا۔

102

، روشنی، ٹرانسپورٹ اور مجموعی لوجسٹک انتظامات پر دی گئی۔ صحت کے محکمے کو ہدایت دی گئی کہ موقع پر مناسب طبی انتظامات یقینی بنائے جائیں، بشمول طبی عملے کی دستیابی، فرسٹ ایڈ سہولیات اور ایمبولینس سروسز، خاص طور پر موجودہ سردیوں کے پیش نظر۔ ڈی سی نے یوم جمہوریہ کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مقامی روایات اور قومی جذبے کو اجاگر کرتے ہوئے متحرک اور ثقافتی پروگرام منعقد کیے جائیں۔ انہوں نے قومی ترانہ اور جھنڈا کوڈ کی سخت پاسداری پر بھی زور دیا تاکہ قومی پرچم کا احترام کے ساتھ قیام اور ہینڈلنگ ممکن ہو۔ مزید برآں، ڈی سی نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ 150 سالہ "وندے ماترم" کے سال بھر کے ایکشن پلان کے فیز 2 کے مطابق سرگرمیاں اور پروگرام منعقد کریں تاکہ عوام میں حب الوطنی اور قومی اتحاد کے جذبے کو مزید تقویت دی جا سکے۔ ڈاکٹر قیوم نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ سرکاری اہلکاروں، سماجی کارکنان، زرعی کاروباری افراد، کھیلوں کی شخصیات اور دیگر افراد کی جامع فہرست تیار کریں جنہوں نے اپنے متعلقہ شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں، تاکہ یوم جمہوریہ کی تقریبات میں ان کی مناسب تعریفی تقریب منعقد کی جا سکے۔ اجلاس میں ضلع انتظامیہ، پولیس اور CRPF کے سینئر افسران کے ساتھ تمام ضلع اور سیکٹرل افسران بھی موجود تھے۔

103

، ڈی ڈی سی انجینئر اعجاز حسین، ایڈووکیٹ شیخ سلمان، ضلع صدر سری نگر سنیلا رانکا، جاوید احمد، عمر راور اور دیگر قائدین بھی موجود تھے۔ پروگرام میں بی جے پی کارکنان، مقامی باشندوں اور سماج کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور سودیشی مصنوعات کے فروغ کے لیے اجتماعی عہد لیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سنیلا ڈوگرہ نے مقامی صنعتوں کے استحکام، روزگار کے مواقع کی تخلیق اور بھارت کو آتم نربھر بنانے کی سمت میں سودیشی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انور خان نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ غیر ملکی متبادلات کے مقابلے میں مقامی مصنوعات کو ترجیح دیں، اور کہا کہ گھریلو سطح پر اجتماعی شرکت قومی معیشت میں انقلابی تبدیلی لا سکتی ہے۔ حلف برداری تقریب کے دوران شرکاء ? نے اپنی روزمرہ زندگی میں سودیشی مصنوعات اپنانے اور مقامی صنعت کاروں، کاریگروں اور کاروباریوں کی حمایت کے معاشی، سماجی اور اسٹریٹجک فوائد سے متعلق بیداری پھیلانے کا عہد کیا۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ معاشی خود انحصاری محض ایک پالیسی ہدف نہیں بلکہ ایک حب الوطنی کا فریضہ اور ہر شہری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ بی جے پی نے وزیر اعظم نریندر مودی کے آتم نربھر بھارت کے وژن سے اپنی غیر متزلزل وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے یقین دلایا کہ اس نوعیت کی بیداری پر مبنی سرگرمیاں جموں وکشمیر بھر میں جاری رہیں گی۔ پارٹی نے سودیشی مصنوعات اور مقامی صنعتوں کے فروغ کے عزم کو دہراتے ہوئے بھارت کی معاشی خود کفالت اور عالمی مسابقت میں اضافے کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

104

سطح پر ماحولیاتی چیلنجز کا سامنا ہے، جموں وکشمیر بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ اُنہوں نے کہا،''ہمارا ماحولیاتی نظام دباو؟ کا شکار ہے اور ہمارے خطے کو درپیش ماحولیاتی چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے اجتماعی اور مربوط کوششوں کی اشد ضرورت ہے۔'' اُنہوں نے مزید کہا،''ہمیں ایسے علاقوں کی نشاندہی کرنی چاہیے جہاں حکومت، سول سوسائٹی اور عوام مل کر کام کر سکتے ہیں تاکہ جموں وکشمیر کی مجموعی ماحولیاتی صحت کو بہتر بنایا جا سکے۔'' وزیر موصوف نے یقین دلایا کہ جی سی سی کی طرف سے پیش کردہ مسائل اور تجاویز کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ محکمہ ان تجاویز کی افادیت کا جائزہ لے گا، بہتری کے امکانات تلاش کرے گا اور ان کے موثر نفاذ کے لئے مناسب اقدامات اُٹھائے گا۔ اُنہوں نے اتحاد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ماحول کی حفاظت اب پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہو گئی ہے۔ اس سے قبل خورشید احمد گنائی اور جی سی سی کے دیگر اراکین نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کو جموں وکشمیر میں ماحولیاتی انحطاط اور موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے خطرات کو سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ اُنہوں نے خبردار کیا کہ قدرتی وسائل کے تحفظ اور بقا میں ناکامی کے نتیجے میں سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں جن میں آفات سماوی کی بڑھتی ہوئی شرح بھی شامل ہے۔ جی سی سی اراکین نے گلیشیروں کے تیزی سے پگھلنے کی طرف توجہ دلائی جو خطے میں پینے کے پانی اور آبپاشی کے لئے لائف لائن کا کام کرتے ہیں اور حکومت سے ان کے تحفظ کے لئے طویل مدتی حکمت عملیاں تشکیل دینے کی اپیل کی۔ اُنہوں نے پرائیویٹ گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث گاڑیوں کی آلودگی میں تیز اضافے کو بھی اُجاگر کیا اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج کو کم کرنے کے لئے پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام کو مضبوط بنانے اور اختراعی و غیر روایتی حل تلاش کرنے پر زور دیا۔ وفد نے کشمیر میں آبی ذخائر کی بگڑتی ہوئی حالت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کے فوری تحفظ کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ ویٹ لینڈز قدرتی سپنج کے طور پر کام کرتی ہیں جو سیلابوں کو روکنے میں مدد کرتی ہیں اور اس لئے انہیں تجاوزات اور دیگر ماحولیاتی نقصان دہ سرگرمیوں سے محفوظ رکھا جانا چاہیے۔ جی سی سی اراکین نے وزیر کی توجہ بار بار ہونے والی درختوں کی کٹائی کے واقعات کی طرف دلائی اور خبردار کیا کہ فطرت کے عناصر ایک دوسرے سے گہرے طور پر جڑے ہوئے ہیں اور کسی ایک شعبے میں خلل انسانی بقا پر دور رس اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ اُنہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جموں وکشمیر میں تمام ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد سے قبل ماحولیاتی اثرات کے جائزے (ای آئی اے) کو لازمی قرار دیا جانا چاہیے۔ اُٹھائے گئے دیگر اہم مسائل میں جنگلاتی رقبے کی بحالی، تباہ شدہ جنگلات کی از سر نو بحالی، متبادل شجرکاری، ویٹ لینڈز کا تحفظ اور چشموں کی بحالی و مرمت شامل تھے۔ وفد نے جل شکتی محکمہ سے متعلق مسائل بھی اٹھائے اور پانی کے معیار کی مسلسل نگرانی کا مطالبہ کیا۔

105

بھر میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کی بروقت تکمیل اور معیاری کام کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے متعدد مسائل کے فوری اور خوش اسلوبی سے حل کے لئے متعلقہ افسران کو موقعے پر ہی ہدایات جاری کیں۔

106

کی۔ اجلاس کے ا؟غاز میں، ڈپٹی کمشنر نے مالی سال 2025-26 کے لیے ضلع کیپکس بجٹ اور CDF کے تحت لیے گئے جاری اور نئے کاموں کا شعبہ وار جائزہ لیا۔ ڈی سی نے تمام زیر التواء کاموں کی بروقت تکمیل پر زور دیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ موجودہ مالی سال کے منظور شدہ کاموں کی رفتار تیز کریں، تاکہ جسمانی اور مالی پیش رفت میں ہم آہنگی ہو۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ منظور شدہ اور مختص شدہ کاموں کی تکمیل کو تیز کیا جائے اور جسمانی پیش رفت کے ساتھ مالی پیش رفت بھی مطابقت رکھے۔ ڈی سی نے کہا کہ مقررہ وقت میں کام کی تکمیل عوامی فنڈز کے موثر استعمال اور ترقیاتی فوائد کی بروقت فراہمی کے لیے ضروری ہے۔ ڈسٹرکٹ اسٹیٹسٹکس اینڈ ایویلیوایشن آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ تمام جاری اور مکمل شدہ کاموں کی بروقت جسمانی جانچ کریں تاکہ معیار، شفافیت اور رپورٹنگ میں درستگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈی سی نے کہا کہ مربوط کوششیں، سخت نگرانی اور ہر سطح پر جوابدہی ترقیاتی منصوبوں کی کامیاب تکمیل کے لیے انتہائی اہم ہیں۔

107

۔ انہوں نے کہا کہ خراب سٹریٹ لائٹس کی فوری مرمت اور تبدیلی، خاص طور پر گنجان آباد اور حساس علاقوں میں، عوامی سہولت اور تحفظ کے لیے اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ نگہداشت، خرابی کی رپورٹنگ اور ردعمل کے وقت سے متعلق چیلنجز کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کمشنر نے EESL کو ہدایت دی کہ وہ زمینی نگرانی کو مزید مضبوط کرے اور سالانہ دیکھ بھال کے معاہدے (AMC) کو موثر طریقے سے نافذ کرے، جبکہ فراہم کنندگان کی واضح جواب دہی یقینی بنائی جائے۔ ایس ایم سی کے فیلڈ ونگز اور EESL ٹیموں کے درمیان ہم آہنگی پر بھی زور دیا گیا تاکہ مسائل کا تیز از تیز حل ممکن ہو سکے۔ اجلاس میں توانائی کی بچت کرنے والی سٹریٹ لائٹنگ کے مستقبل کے منصوبے پر بھی بات کی گئی، جس میں سمارٹ لائٹنگ سسٹمز، مرکزی نگرانی اور جدید ٹیکنالوجیز کو اپنانے کے اقدامات شامل ہیں تاکہ آپریشنل کارکردگی میں بہتری اور طویل مدتی اخراجات میں کمی ہو۔ فیصلہ کیا گیا کہ EESL تفصیلی پیش رفت کی رپورٹ اور نظر ثانی شدہ ٹائم لائنز پیش کرے گا، جبکہ SMC محکمہ جاتی رابطہ کاری کو بڑھا کر منظوری کے عمل کو تیز اور عمل درآمد کو آسان بنائے گا۔ مشترکہ معائنہ ٹیمیں باقاعدگی سے فیلڈ میں جانچ کریں گی تاکہ تنصیبات کی بہترین کارکردگی یقینی بنائی جا سکے۔ کمشنر نے پائیدار اور توانائی کی بچت کرنے والے شہری بنیادی ڈھانچے کے لیے ایس ایم سی کے عزم کو دہرایا اور کہا کہ قابل اعتماد اور درست طریقے سے دیکھ بھال شدہ سٹریٹ لائٹنگ سرینگر کے تمام رہائشیوں کے لیے معیار زندگی میں بہتری اور محفوظ، روشن شہر کی ضمانت ہے۔

108

تمام شعبوں کو پٹری پر لایا گیا ہے۔ لیڈران نے کہا کہ نیشنل کانفرنس عوام کیساتھ وعدہ بند ہے اور منشور میں جو وعدے کئے ہیں وہ ایک ایک کر کے پورے کئے جائیں گے، عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت تمام وعدوں کو پورا کرنے کے لئے انتھک محنت کرے گی۔

109

کے فرنٹ لائن ایکسٹینشن اداروں کے کلیدی کردار کو اُجاگر کیا اور تحقیق، توسیع اور ترقیاتی محکموں کے باہمی اشتراک کی اہمیت پر زور دیا تاکہ ٹیکنالوجی کی موثر ترسیل اور کسانوں کو بااختیار بنایا جا سکے۔ وزیر جاوید احمد ڈار نے اپنے افتتاحی خطاب میں نچلی سطح پر زراعت کی تبدیلی میں کرشی وگیان کیندروں کے کردار کو سراہا۔ اُنہوں نے کسان مرکوز توسیعی خدمات کو مضبوط بنانے، تنوع، قدر میں اضافے اور زرعی صنعت کاری کو فروغ دینے اور سائنسی اختراعات کی بروقت ترسیل کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے جموں وکشمیر یوٹی خطے میں دیرپا اور جامع زرعی ترقی کے فروغ میں سکاسٹ جموں اور آئی سی اے آر۔ اے ٹی اے آر آئی کے کردار کی بھی سراہنا کی۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ موسمیاتی تبدیلی زرعی شعبے کے لئے ایک بڑا خطرہ بن چکی ہے جس سے فصلوں کی پیداواری صلاحیت، آبی وسائل اور کسانوں کی روزی روٹی متاثر ہوتی ہے۔ اُنہوں نے کسانوں کو موسمیاتی چیلنجوں کے بارے میں آگاہ کرنے اور انہیں موسمیاتی مزاحم زرعی طریقوں کو اپنانے کے لئے ضروری علم اور مہارت فراہم کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ کرشی وگیان کیندروں جیسے اداروں کے ذریعے بیداری، صلاحیت سازی اور بروقت مشاورتی خدمات کسانوں کو بدلتے موسمی حالات سے ہم آہنگ ہونے اور دیرپا زرعی ترقی کو یقینی بنانے میں مددگار ثابت ہوں گی۔ مہمان ذی وقار ڈاکٹر راجبیر سنگھ نے خطاب کرتے ہوئے موسمیاتی مزاحم زراعت، زرعی کاروبار، ڈیجیٹل توسیع اور مہارت کی ترقی کے فروغ میں کرشی وگیان کیندروں کے اُبھرتے ہوئے کردار کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے نتائج پر مبنی توسیعی حکمتِ عملیوں اور جوابدہی نظام کی اہمیت پر زور دیا تاکہ دیرپا زرعی ترقی حاصل کی جا سکے۔ وائس چانسلر پروفیسر بی این ترپاٹھی نے اپنے طلاداتی خطاب میں کہا کہ سکاسٹ۔ جموں نے فرنٹ لائن مظاہروں، آن فارم ٹرائلز اور تشخیصی خدمات کے ذریعے تحقیق اور توسیع کے روابط کو مسلسل مضبوط کیا ہے۔ اُنہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی نے مفاہمت ناموں کے ذریعے قومی اور بین الاقوامی تعاون میں نمایاں طور پر بڑھایا ہے اور گزشتہ تین برسوں کے دوران اس کے انٹلیکچول پراپرٹی رائٹس (آئی پی آر) کے پورٹ فولیو میں مسلسل اضافہ ہوا ہے جو اختراع اور ٹیکنالوجی کی کمرشلائزیشن پر مضبوط زور کی عکاسی کرتا ہے۔ اُنہوں نے 'جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی)' اور جے کے سی آئی پی جیسے فلیگ شپ پروگراموں میں بالخصوص زرعی فصلوں، باغبانی کے فروغ، سٹارٹ اَپ کی ترقی اور فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنوں (ایف پی اوز) کی رہنمائی کے حوالے سے یونیورسٹی کے فعال کردار کو بھی اُجاگر کیا۔

110

سڑکوں کی مرمت واز سرِنو تعمیر، کالونی کی خوبصورتی و تزئین وآرائش اور صفائی ستھرائی کو بہتر بنانے کے لیے ڈھکے ہوئے دھاتی کوڑا دانوں کی تنصیب شامل ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے موقع پر ہی بعض شکایات کا ازالہ کیا اور مکینوں کو یقین دلایا کہ تمام حقیقی اور جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ بعدازاں ڈپٹی کمشنر نے پنڈت کالونی شیخ پورہ میں زیر تعمیر ملٹی پرپز کمیونٹی ہال کے کام کا معائنہ کیا۔ 63.11 لاکھ روپے کی منظور شدہ لاگت سے تعمیر ہونے والا یہ منصوبہ آر سی سی فریم پر مشتمل دو منزلہ عمارت ہے، جس میں دو ہال اور دو واش روم شامل ہیں۔ منصوبے کا تقریباً 80 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور اسے مارچ 2026 تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ انجینئروں اور عملدرآمد کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ تعمیراتی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے، تمام ضوابط کی سختی سے پابندی کی جائے اور منصوبے کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

اینڈریو اسٹراس نے شادی کرلی

کیپ ٹاؤن، 22 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اینڈریو اسٹراس نے سات برس قبل اپنی اہلیہ کے انتقال کے بعد دوسری شادی کرلی ہے۔ 48 سالہ اینڈریو اسٹراس نے جنوبی افریقہ کے خوبصورت قصبے فرانس خوک میں سابق پی آر ایگزیکٹو اور خود سے 18 سال کم عمر انٹونیا لینکیس پیٹ سے شادی کرلی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ تقریب انتہائی سادہ اور نجی نوعیت کی تھی، جس میں صرف دونوں خاندانوں کے افراد شریک ہوئے۔ اینڈریو اسٹراس نے اس حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ شادی کی تقریب کیپ ٹاؤن کے مشرق میں واقع ایک پرسکون وادی میں منعقد ہوئی، اسی باعث وہ ایشز سیریز کے آغاز کے لیے آسٹریلیا نہیں جاسکے۔ اینڈریو اسٹراس اور انٹونیا لینکیس پیٹ کو پہلی بار دو سال قبل لندن کے ایک مہنگے ریسٹورنٹ سے نکلتے ہوئے ایک ساتھ دیکھا گیا تھا، جس کے بعد ان کے تعلقات کی خبریں سامنے آئیں۔

اسٹارک کا آئی سی سی سے مطالبہ

ایڈیلیڈ، 22 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیائی فاسٹ بالر مچل اسٹارک نے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) سے کہا ہے کہ وہ ڈیسیژن ریویو سسٹم (ڈی آر ایس) کی مکمل ذمہ داری خود سنبھالے۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹیکنالوجی کے استعمال میں عدم تسلسل اور بار بار کی غلطیاں اس سسٹم پر کھلاڑیوں اور شائقین کے اعتماد کو ٹھیس پہنچا رہی ہیں۔ ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں آسٹریلیا کی 82 رنز سے جیت اور ایشز سیریز میں 0-3 کی برتری کے بعد اسٹارک نے موجودہ نظام کی فنڈنگ اور ڈھانچے پر سوالات اٹھائے۔ اسٹارک نے سوال کیا کہ جب (امپائرز) اس ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہیں، تو آئی سی سی اس کے اخراجات کیوں ادا نہیں کرتی؟ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا میں ہر سیریز کے لیے ایک ہی کمپنی کی ٹیکنالوجی کیوں استعمال نہیں کی جاتی؟ الگ الگ سسٹمز (اسنیکو اور الٹرا ایج) سے الجھن اور مایوسی پیدا ہوتی ہے۔

کیویز کی حکمرانی، ویسٹ انڈیز کو ۳۲۳ رنز سے شکست

ماؤنٹ مانگنوئی، ۲۲ (یو این آئی) نیوزی لینڈ نے تیسرے ٹیسٹ میچ میں ویسٹ انڈیز کو ۳۲۳ رنز سے ہرا دیا۔ میزبان ٹیم نے ۳ ٹیسٹ میچ کی سیریز ۰-۲ سے جیت لی۔ ماؤنٹ مانگنوئی میں کھیلے گئے میچ میں نیوزی لینڈ نے ۴۶۲ رنز کا ہدف دیا تھا، ویسٹ انڈیز کی ٹیم ۱۳۸ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے برینڈن کنگ نے ۶۷ اور جان کیمپبل نے ۱۶ رنز بنائے جبکہ ۷ کھلاڑی ڈبل فگرز میں نہ پہنچ سکے۔ نیوزی لینڈ کے اوپنرز نے ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا غیر معمولی ریکارڈ اپنے نام کرلیا یہ بات قابل ذکر ہے کہ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ نیوزی لینڈ کی جانب سے دونوں اوپنرز نے دونوں اننگز میں سنچریاں اسکور کیں۔ پہلی اننگز میں کپتان ٹام لیتھم نے ۱۳۷ اور ڈیون کانوے نے ۲۲۷ رنز بنائے جبکہ دوسری اننگز میں ٹام لیتھم نے ۱۰۱ اور ڈیون کانوے نے ۱۰۰ رنز سکور کیے۔ اس ٹیسٹ میچ سے قبل کرائسٹ چرچ میں کھیلا گیا پہلا ٹیسٹ میچ ڈرا ہو گیا تھا جبکہ دوسرے ٹیسٹ میچ میں ویلنگٹن کے مقام پر نیوزی لینڈ نے ۹ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ نیوزی لینڈ کے جیکب ڈفی نے ۵ اور اعجاز پٹیل نے ۳ کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ نیوزی لینڈ نے پہلی اننگز ۵۷۵ رنز ۸ کھلاڑی آؤٹ اور دوسری اننگز ۳۰۶ رنز ۲ کھلاڑی آؤٹ پر ڈیکلیئر کی تھی جبکہ ویسٹ انڈیز نے پہلی اننگز میں ۴۲۰ رنز بنائے تھے۔ نیوزی لینڈ کے ڈیون کانوے پلیئر آف دی میچ اور جیکب ڈفی پلیئر آف دی سیریز قرار پائے۔ نیوزی لینڈ کی کرکٹ ٹیم آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں دوسرے نمبر پر پہنچ گئی۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں کامیابی کے بعد نیوزی لینڈ کو رینکنگ میں دو درجے بہتری حاصل ہوئی۔ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے پوائنٹس ٹیبل پر آسٹریلیا بدستور پہلی پوزیشن پر موجود ہے جب کہ نیوزی لینڈ کی حالیہ فتوحات نے اسے دوسرے نمبر پر پہنچادیا ہے۔ دوسری جانب ہندوستانی ٹیم چھٹی پوزیشن پر موجود ہے۔ پاکستان کی ٹیم ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے پوائنٹس ٹیبل پر پانچویں نمبر پر ہے، جنوبی افریقہ تیسرے اور سری لنکا چوتھے انگلینڈ ساتویں، بنگلہ دیش آٹھویں اور ویسٹ انڈیز نویں نمبر پر ہے۔ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں آئندہ میچز کے نتائج پوائنٹس ٹیبل کی صورتحال میں مزید تبدیلیاں لاسکتے ہیں۔

یو این آئی۔ م ا ع

کوپر کونولی نے رکی پونٹنگ کی کوچنگ میں خود کو خوش قسمت قرار دے دیا

کولکتہ، ۲۲ دسمبر (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ کی منی نیلامی میں پنجاب کنگز کی جانب سے ۳ کروڑ روپے میں خریدے گئے آسٹریلیائی آل راؤنڈر کوپر کونولی نے ٹیم کے ہیڈ کوچ اور عظیم بلے باز رکی پونٹنگ کے ساتھ کام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ کوپر کونولی نے رکی پونٹنگ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا میں رکی پونٹنگ کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے بہت پرجوش ہوں۔ میں نے ان کے بارے میں بہت سی اچھی باتیں سنی ہیں اور میں ان سے اپنی بیٹنگ میں بہتری لانے کے لیے مشورے لینا چاہتا ہوں۔ میرا مقصد دنیا کے بہترین بالرز کے خلاف خود کو چیلنج کرنا ہے۔ ایک اسپن بالنگ آل راؤنڈر ہونے کے ناطے کوپر کونولی کا موازنہ اکثر گلین میکسویل سے کیا جاتا ہے۔ اس پر انہوں نے عاجزی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میکسویل ایک عالمی معیار کے کھلاڑی ہیں اور وہ ابھی ان کے مقام سے بہت دور ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ پنجاب کنگز کے دیگر کھلاڑیوں جیسے شریس ایر اور مارکس اسٹوئنس کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کے لیے «کھلے ذہن» کے ساتھ ٹیم میں شامل ہوں گے۔ اپنے بچپن کے ہیرو شان مارش (جو پنجاب کے سابق کھلاڑی رہے ہیں) کے نقش قدم پر چلنے کے حوالے سے کونولی نے کہا» شان مارش کا کیریئر ناقابل یقین رہا ہے۔ میں ان سے پنجاب میں ان کے بارے میں بات کروں گا۔» میں بھی پنجاب کنگز میں اپنی ایک پہچان بنانا چاہتا ہوں اور میرا خواب ہے کہ میں اپنی کارکردگی سے ٹیم کو ٹرافی جتوا کر تاریخ میں اپنا نام درج کروا سکوں۔ اپنی بیٹنگ پوزیشن کے حوالے سے انہوں نے واضح کیا کہ وہ کسی بھی نمبر پر کھیلنے کے لیے تیار ہیں۔ «میں نے بگ بیش لیگ میں پرتھ اسکارچرز کے لیے مڈل آرڈر سے لے کر نمبر ۳ تک ہر پوزیشن پر بیٹنگ کی ہے۔ اگر آئی پی ایل میں مجھے مڈل آرڈر میں فنشر کا کردار ملتا ہے تو میں خود کو اس کے لیے مکمل تیار کروں گا۔ پنجاب کنگز نے اس نوجوان ٹیلنٹ پر بھروسہ کرتے ہوئے انہیں ایک بڑی رقم کے عوض اسکواڈ کا حصہ بنایا ہے اور اب سب کی نظریں ان کی کارکردگی پر ہوں گی۔

تیسری جونیئر ہاکی اکیڈمی چیمپئن شپ کا کل سے آغاز

سورت (گجرات)، ۲۲ دسمبر (یو این آئی) ملک میں ہاکی کی نئی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے تیسری ہاکی انڈیا جونیئر مینز اکیڈمی چیمپئن شپ ۲۰۲۵ کا باقاعدہ آغاز منگل سے ویر نرمدا جنوبی گجرات یونیورسٹی میں ہونے جا رہا ہے۔ اس باوقار ایونٹ میں ملک بھر کی ۱۴ ممتاز ہاکی اکیڈمیاں حصہ لے رہی ہیں۔ ۳۰ دسمبر تک جاری رہنے والی اس چیمپئن شپ میں شامل ۱۴ ٹیموں کو چار مختلف پولز (اے بی سی ڈی) میں تقسیم کیا گیا ہے، پول اے: راؤنڈ گلاس پنجاب ہاکی کلب، بیچا ہاکی اور آرمی بوائز اسپورٹس کمپنی۔ پول بی: نامدھاری اسپورٹس، ریتو رانی ہاکی اور جائنٹس اسپورٹس۔ پول سی: ایس جی پی سی ہاکی، اشونی اسپورٹس، ہاکی فیملی بڈھ خالصہ اور اسپورٹس اتھارٹی آف گجرات ہاکی اکیڈمی۔ پول ڈی: گھسن ہیڑ ارائزر، بھائی بہلو ہاکی بھگتا، راجہ کرن ہاکی اور پریتم سوارج اسپورٹس فاؤنڈیشن۔ تمام ٹیمیں اپنے اپنے پول میں راؤنڈ رابن فارمیٹ کے تحت کھیلیں گی۔ ہر پول کی فاتح ٹیم سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرے گی۔ پوائنٹس سسٹم: جیت پر ۳ پوائنٹس، ڈرا پر ۱ اور ہارنے کی صورت میں کوئی پوائنٹ نہیں ملے گا۔

بارسلونا کی فتوحات کا سلسلہ برقرار

ویاریال، ۲۲ دسمبر (یو این آئی) اسٹار ونگرز رافینہ اور لامین یمال کی شاندار کارکردگی کی بدولت بارسلونا نے ویاریال کو اس کے ہوم گراؤنڈ پر ۰-۲ سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی بارسلونا نے لالیگا کے پوائنٹس ٹیبل پر ریال میڈرڈ کے خلاف ۴ پوائنٹس کی برتری حاصل کرلی ہے۔ اتوار کے روز کھیلے گئے اس میچ میں بارسلونا نے شروع سے ہی جارحانہ انداز اپنایا۔ میچ کے اہم لمحات درج ذیل رہے۔ برازیلین ونگر رافینہ نے ابتدائی منٹوں میں پینالٹی حاصل کی اور اسے کامیابی سے گول میں تبدیل کرکے اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ پہلے ہاف کے اختتام سے قبل ویاریال کے ریناٹو ویگا کو لامین یمال پر خطرناک فاؤل کرنے کی وجہ سے ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا، جس سے میزبان ٹیم ۱۰ کھلاڑیوں تک محدود ہو گئی۔ میچ کے دوسرے ہاف میں ۱۸ سالہ نوجوان کھلاڑی لامین یمال نے بہترین فنشنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیم کا دوسرا گول اسکور کیا اور بارسلونا کی فتح یقینی بنا دی۔ بارسلونا کے کوچ ہانسی فلک نے میچ سے قبل فیفا کی 'دی بیسٹ' ٹیم آف دی ایئر میں رافینہ کو شامل نہ کرنے پر شدید احتجاج کیا تھا۔ رافینہ نے میدان میں اپنی بہترین کارکردگی سے کوچ کے اعتماد پر پورا اترتے ہوئے ٹیم کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اگرچہ بارسلونا کا دفاع کچھ مواقع پر کمزور نظر آیا، لیکن گول کیپر جون گارسیا نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے ویاریال کے کئی یقینی گول روکے۔

پونے اور دھاراشیو کے نام رہی ٹرافی

بیڑ (مہاراشٹر)، ۲۲ دسمبر (یو این آئی) مہاراشٹر کے شہر بیڑ میں منعقدہ ۶۱ ویں سینئر اسٹیٹ کھو کھو چیمپئن شپ اپنے اختتام کو پہنچی، جس میں پونے کے مردوں اور دھاراشیو کی خواتین کی ٹیموں نے فاتح ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ س ایونٹ میں ریاست کے ۲۴ اضلاع کی ٹیموں نے حصہ لیا، جہاں لیگ اور ناک آؤٹ کی بنیاد پر مجموعی طور پر ۸۰ میچز کھیلے گئے۔ پونے کی ٹیم نے فائنل میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ ممبئی سب اربن (مضافاتی ضلع) کی ٹیم دوسرے نمبر پر رہی۔ دھاراشیو اور سانگلی کے اضلاع نے مشترکہ طور پر تیسری پوزیشن حاصل کی۔ دھاراشیو کی خواتین ٹیم نے ٹائٹل اپنے نام کیا، جبکہ پونے کی ٹیم رنر اپ رہی۔ تھانے اور ناسک کے اضلاع نے مشترکہ طور پر تیسری پوزیشن پر قبضہ کیا۔ مہاراشٹر کھو کھو ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر چندرجیت جادھو نے فاتح ٹیموں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا» اس چیمپئن شپ میں ریاست بھر سے غیر معمولی ٹیلنٹ دیکھنے کو ملا۔

اسپین کی بادشاہت برقرار، ہندوستانی ٹیم 142 ویں نمبر پر موجود

زیورخ، ۲۲ دسمبر (یو این آئی) فیفا کی جانب سے سال ۲۰۲۵ کے اختتام پر جاری کردہ تازہ ترین عالمی رینکنگ میں اسپین نے اپنی پہلی پوزیشن برقرار رکھی ہے۔ ستمبر ۲۰۲۵ میں ارجنٹائن کو پیچھے چھوڑنے کے بعد ہسپانوی ٹیم بدستور سرفہرست ہے، جبکہ ہندوستانی فٹ بال ٹیم عالمی فہرست میں ۱۴۲ ویں پوزیشن پر برقرار ہے۔ سال کے اختتام پر جاری ہونے والی اس فہرست میں ٹاپ ۱۰ پوزیشنز میں کوئی تبدیلی نہیں دیکھی گئی۔ دنیا کی بہترین ٹیموں کی ترتیب کچھ یوں ہے: اسپین (پہلی پوزیشن) ارجنٹائن (دوسری پوزیشن) فرانس (تیسری پوزیشن) ان کے بعد انگلینڈ (چوتھے)، برازیل (پانچویں)، پرتگال (چھٹے)، نیدرلینڈز (ساتویں)، بیلجیم (آٹھویں)، جرمنی (نویں) اور کروشیا (دسویں) نمبر پر موجود ہیں۔ دوحہ میں منعقدہ فیفا عرب کپ ۲۰۲۵ جیتنے کے بعد مراکش (۱۱ ویں نمبر پر) ٹاپ ۱۰ میں شامل ہونے کے انتہائی قریب پہنچ گیا ہے۔ مراکش دسویں نمبر پر موجود کروشیا سے محض ۰.۵۴ پوائنٹس پیچھے ہے۔ یہ اپریل ۱۹۹۸ کے بعد مراکش کی بہترین پوزیشن ہے۔ کوسوو ۲۰۲۵ کی سب سے کامیاب ٹیم ثابت ہوئی جس نے سال کے دوران ۱۹ درجے ترقی کی اور ۸۰ ویں پوزیشن حاصل کی۔ ۲۰۲۵ میں کھیلے گئے۔

فارمولا ون میں بڑے پیمانے پر انقلابی تبدیلیوں کا اعلان

دبئی، ۲۲ دسمبر (یو این آئی) انٹرنیشنل آٹوموبائل فیڈریشن (ایف آئی اے) کے صدر محمد بن سلیم نے اپنی دوسری مدت کا آغاز فارمولا ون ورلڈ چیمپئن شپ میں دہائیوں کی سب سے بڑی ریگولیٹری تبدیلیوں کے ساتھ کیا ہے۔ ۲۰۲۶ سے نافذ العمل ہونے والے یہ نئے قوانین ریسنگ کو مزید مسابقتی، محفوظ اور ماحول دوست بنائیں گے۔ ایف آئی اے کے صدر محمد بن سلیم کے مطابق، ۲۰۲۶ کے ضوابط گاڑیوں کے ڈیزائن کو مکمل طور پر بدل دیں گے۔ اس نئے وژن کے تحت بھاری گاڑیوں کے بجائے چھوٹی اور چست گاڑیوں پر توجہ دی گئی ہے، نئی کاریں موجودہ گاڑیوں کے مقابلے میں ۳۰ کلوگرام ہلکی ہوں گی، جس کا ہدف ۷۲۴ کلوگرام رکھا گیا ہے۔ پچھلے ۱۵ سیزن سے شائقین 'ڈی آر ایس' کے ذریعے پیچھے والی گاڑی کو رفتار بڑھاتے ہوئے دیکھ رہے تھے، لیکن ۲۰۲۶ سے یہ سسٹم ختم کر دیا جائے گا۔ اس کی جگہ موو ایبل فرنٹ اور ریئر ونگز متعارف کرائے جائیں گے۔

گل، ابھیشیک اور ارشدیپ پنجاب کی ٹیم میں شامل

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) ٹی 20 ورلڈ کپ اسکواڈ سے باہر ہونے والے شبھمن گل، ابھیشیک شرما اور ارشدیپ سنگھ کو وجے ہزارے ٹرافی کے لیے پنجاب کے 18 رکنی اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ پنجاب کی ٹیم اپنی مہم کا آغاز 24 دسمبر کو مہاراشٹر کے خلاف میچ سے کرے گی۔ ان تین بین الاقوامی کھلاڑیوں کے علاوہ پنجاب نے پاور ہٹرز اور آل راؤنڈرز پر مشتمل ایک مضبوط ٹیم منتخب کی ہے، جس میں درج ذیل کھلاڑی نمایاں ہیں، پربھسمرن سنگھ، نمن دھیر، انمول پریت سنگھ، رمن دیپ سنگھ، سنویر سنگھ اور ہرپریت برار۔ گورنور برار اور کرش بھگت فاسٹ بولنگ اٹیک کی قیادت کریں گے۔ ارشدیپ سنگھ، جو گزشتہ سیزن میں ٹیم کے ٹاپ وکٹ ٹیکر تھے، بولنگ لائن کو مزید مستحکم کریں گے۔ رپورٹ کے مطابق ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ گل، ابھیشیک اور ارشدیپ کتنے میچوں کے لیے دستیاب ہوں گے۔ ہندوستان کو 11 جنوری سے نیوزی لینڈ کے خلاف تین ون ڈے میچز کھیلنے ہیں (جس کے کپتان شبھمن گل ہیں) اور اس کے بعد 21 جنوری سے ٹی 20 سیریز شروع ہوگی۔ وجے ہزارے ٹرافی کے لیگ میچز 8 جنوری کو ختم ہوں گے، جو ہندوستان کے پہلے ون ڈے سے صرف تین دن قبل ہے۔ گزشتہ سیزن کے کوارٹر فائنل تک رسائی حاصل کرنے والی پنجاب کی ٹیم اپنے تمام سات لیگ میچز جے پور میں کھیلے گی۔ پنجاب کے گروپ میں درج ذیل ٹیمیں شامل ہیں: ممبئی، چھتیس گڑھ، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، سکم اور گوا۔ پنجاب کرکٹ ایسوسی ایشن نے فی الحال ٹیم کے باقاعدہ کپتان کے نام کا اعلان نہیں کیا ہے۔ پنجاب کا مکمل اسکواڈ: شبھمن گل، ابھیشیک شرما، ارشدیپ سنگھ، پربھسمرن سنگھ (وکٹ کیپر)، ہرنور پنوں، انمول پریت سنگھ، ادے سہارن، نمن دھیر، سلیل اروڑہ (وکٹ کیپر)، سنویر سنگھ، رمن دیپ سنگھ، جشن پریت سنگھ، گورنور برار، ہرپریت برار، رگھو شرما، کرش بھگت، گورو چودھری اور سکھدیپ باجوہ۔

40سائیکلسٹ اچھے حکمرانی اور ایڈونچر ٹورزم کے لیے مناسبال پہنچے

۲۲ دسمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک، گاندربل: نوجوانوں میں اچھے حکمرانی اور ایڈونچر ٹورزم کے حوالے سے آگاہی بڑھانے کے مقصد سے آج وادی کشمیر کے مختلف علاقوں کے چالیس سائیکلسٹ گاندربل سے مناسبال تک سائیکل چلانے کے لیے روانہ ہوئے۔ ریلی کا آغاز ڈپٹی کمشنر گاندربل، جتن کشور نے گاندربل کے کلاک ٹاور سے کیا۔ یہ پروگرام وولر-مناسبال ڈویلپمنٹ اتھارٹی (WMDA) نے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن گاندربل کے تعاون سے منعقد کیا جبکہ ٹیکنیکل معاونت جموں و کشمیر ماؤنٹین بائیکنگ ایسوسی ایشن (JKMBA) اور کشمیری ماؤنٹین بائیکنگ ایسوسی ایشن (KMBA) نے فراہم کی۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے سائیکلسٹوں کے جوش اور حوصلے کو سراہا، خاص طور پر خراب موسمی حالات اور مسلسل بارش کے باوجود شرکت پر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ایسے پروگرام جاری رہیں گے اور WMDA کی کاوشوں کو سراہا۔ اس سے قبل WMDA کے چیف ایگزیکٹو آفیسر، احسن الحق چشتی نے ڈپٹی کمشنر کو ریلی کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا اور شرکاء کے ایڈونچر سرگرمیوں کے فروغ میں کردار کی تعریف کی۔ سائیکلنگ ٹریل کے دوران شرکاء نے دلکش مناظر سے گزرتے ہوئے ہائی ویز پر سفر کیا اور بالآخر خوبصورت مناسبال پہنچے۔ بعد ازاں، اختتامی تقریب میں CEO WMDA احسن الحق چشتی نے شرکاء کو خراج تحسین پیش کیا اور مناسبال جھیل پر ایڈونچر سرگرمیوں اور واٹر اسپورٹس کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ تقریب کے دوران رفیق احمد کو K2K (کنیاکماری سے کشمیر) رائیڈ مکمل کرنے پر تعریفی انعام سے نوازا گیا، جس میں انہوں نے تقریباً 4,000 کلومیٹر کا سفر طے کیا۔ تقریب میں نمایاں کھیلوں اور ایڈونچر کے شوقین افراد میں JKMBA کے صدر ریاض وانی، KMBA کے صدر مشتاق بھٹ، SwimSociety کے سیکریٹری یاسر مکدومی اور جموں و کشمیر ماؤنٹینیئرنگ اینڈ ایڈونچر کلب کے سیکریٹری سید طاہر شامل تھے۔ تقریب کے دوران ریاض وانی نے صحت محکمہ، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، پولیس اور SDRF کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ریلی کے محفوظ اور کامیاب انعقاد میں بھرپور تعاون فراہم کیا۔

کرشنپا گوتم کا کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

بنگلورو،22 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کے میدانوں میں جب اکثر کھلاڑی اپنی جگہ برقرار رکھنے یا دوسری ریاستوں کا رخ کر کے اپنے کیریئر کو طول دینے کی کوشش کرتے ہیں، وہیں کرناٹک کے تجربہ کار آل راؤنڈر کرشنپا گوتم نے ایک نئی اور مثالی روایت قائم کی ہے۔ انہوں نے اگلی نسل کے لیے راستہ ہموار کرنے کی خاطر فرسٹ کلاس اور بین الاقوامی کرکٹ سے سبکدوشی کا اعلان کر دیا ہے۔ پیر کے روز ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے گوتم جذباتی نظر آئے۔ انہوں نے کہا "یہ وہی میدان ہے جہاں میں کبھی تماشائی اور 'بال بوائے' کے طور پر کھڑے ہو کر کھیلنے کا خواب دیکھتا تھا۔ میرا یہ فیصلہ کسی مجبوری کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک سوچا سمجھا قدم ہے۔ میں اب مزید کھیل کر ان نوجوانوں کا حق نہیں مارنا چاہتا جو کرناٹک کرکٹ کا مستقبل ہیں۔ کرشنپا گوتم نے اپنے کیریئر کے دوران بی سی سی آئی اور کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن کے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ وہ آئی پی ایل کی پانچ بڑی ٹیموں (ممبئی انڈینز، راجستھان رائلز، پنجاب کنگز، چنئی سپر کنگز اور لکھنؤ سپر جائنٹس) کا حصہ رہ چکے ہیں۔ ہندوستان کے سابق فاسٹ بالر اور کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر وینکٹیش پرساد نے گوتم کے اس بے لوث فیصلے کو سلام پیش کیا۔ انہوں نے کہا گوتم نے کرناٹک کے لیے تمام فارمیٹس میں مجموعی طور پر تقریباً400 وکٹیں حاصل کیں، جو ان کی مہارت کا ثبوت ہیں۔ وینکٹیش پرساد نے امید ظاہر کی کہ گوتم ریٹائرمنٹ کے بعد بھی کرکٹ کی بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ کرشنپا گوتم کی ریٹائرمنٹ نہ صرف ایک کھلاڑی کے کیریئر کا اختتام ہے بلکہ یہ ہندوستانی گھریلو کرکٹ میں ایثار اور قربانی کی ایک ایسی مثال ہے جس کی بازگشت طویل عرصے تک سنائی دے گی۔

وی اسپورٹس کلب کی شاندار کارکردگی

۲۲ دسمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک، جموں، ۲۰۲۵: انڈور اسپورٹس کمپلیکس بھگوتی نگر جموں میں منعقدہ جونیئر جے کے یو ٹی جوڈو چیمپئن شپ میں وی اسپورٹس کلب کے کھلاڑیوں نے شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ یہ چیمپئن شپ جوڈو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کی جانب سے جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کے بینر تلے منعقد کی گئی تھی۔ وی اسپورٹس کلب کی دو جوڈوکاز کو جنوری کے مہینے میں منعقد ہونے والی جونیئر نیشنل جوڈو چیمپئن شپ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ تمغہ حاصل کرنے والی کھلاڑیوں میں آشیتا، مذتادا، شلپا راجپوت، ہرشیتا گپتا اور انجلی شامل ہیں۔ ان کھلاڑیوں کو جوڈو انسٹرکٹر منیش چتوال نے تربیت دی ہے۔ وی اسپورٹس کلب کے صدر وکاس گپتا نے تمام جوڈوکاز کو اس شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔

میتھیو ہیڈن کی صاحبزادی گریس ہیڈن کی کرکٹ کے میدان میں نئی شناخت

دبئی، ۲۲ دسمبر (یو این آئی) کرکٹ کی دنیا میں جہاں میتھیو ہیڈن کا نام ایک طاقتور اور جارح بلے باز کے طور پر گونجتا ہے، وہیں اب ان کی ۲۳ سالہ صاحبزادی گریس ہیڈن اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر اسپورٹس پریزنٹر (نظامت) کی دنیا میں اپنا مقام بنا رہی ہیں۔ دبئی میں جاری انٹرنیشنل لیگ ٹی ۲۰ کے دوران گریس نے اپنے سفر اور والد کے 'فیڈ بیک' کے بارے میں کھل کر بتایا۔ دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں میڈیا ہال میں گریس کی توجہ مکمل طور پر کھیل پر مرکوز رہی۔ وہ ہر سوال کا جواب سوچ سمجھ کر دینے کے ساتھ ساتھ میدان میں ہونے والی ہر گیند پر بھی نظر رکھے ہوئے تھیں۔ سابق ماڈل اور اب ایک منجھی ہوئی پریزنٹر کے طور پر گریس کی موجودگی کرکٹ کے میدانوں میں وقار کا باعث بن رہی ہے، جہاں وہ ماہرین سے ایسے سوالات پوچھتی ہیں جو شائقین کے لیے دلچسپی کا باعث بنتے ہیں۔ گریس نے بتایا، "بچپن میں، میں صرف اتنا جانتی تھی کہ والد کا کام کرکٹ کھیلنا ہے۔ وہ سال میں ۱۱ ماہ سفر میں رہتے تھے۔ ایک بچے کے لیے اپنے والد سے مہینوں دور رہنا آسان نہیں ہوتا، لیکن ہم ایک خاندان کے طور پر جانتے تھے کہ یہ ان کی ذمہ داری ہے۔

"سنڈے آن سائیکل" کی سالگرہ جوش وخروش سے منائی گئی

۲۲ دسمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک، اننت ناگ: ملک گیر فٹنس اور ویل نیس اقدام "سنڈے آن سائیکل" کی سالگرہ ضلع اننت ناگ کے تمام زونز میں جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی۔ صحت مند، فعال اور ماحول دوست طرز زندگی کو فروغ دینے کے مقصد کے تحت مختلف زونز میں سائیکلنگ کے پروگرام منعقد کیے گئے جن میں طلباء، اہلکاروں اور کھیلوں کے شائقین نے بھرپور شرکت کی۔ یہ پروگرام جسمانی فٹنس، ماحولیاتی تحفظ اور روزمرہ زندگی میں باقاعدہ جسمانی سرگرمی شامل کرنے کی اہمیت سے آگاہی پھیلانے کے لیے منعقد کیے گئے۔ شرکاء نے ریلیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور فٹنس اور پائیدار طرز زندگی کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا۔ تاہم بعض زونز میں شدید بارش کے باعث بیرونی سائیکلنگ سرگرمیاں شیڈول کے مطابق نہیں ہو سکیں۔ ان زونز میں تقریب کے موقع پر یوگا سیشن منعقد کیے گئے تاکہ "سنڈے آن سائیکل" کی روح اور مقصد کو برقرار رکھا جا سکے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کرے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

جموں میں منعقدہ یومیہ جونیئر جے کے یو ٹی جوڈو چیمپئن شپ اختتام پذیر

۲۲ دسمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک، سرینگر، ۲۰۲۵: انڈور اسپورٹس کمپلیکس بھگوتی نگر جموں میں منعقدہ یومیہ جونیئر جے کے یو ٹی جوڈو چیمپئن شپ ۲۰۲۵ آج اختتام پذیر ہوئی اس چیمپئن شپ کا اہتمام جوڈو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر نے جے کے اسپورٹس کونسل کے بینر تلے کیا تھا جس میں جموں و کشمیر کے تمام اضلاع سے جوڈوکاز نے شرکت کی افتتاحی تقریب کی صدارت مینیجر انڈور اسپورٹس کمپلیکس بھگوتی نگر جموں محترمہ رتیکا سلاتھیا نے کی جبکہ اختتامی تقریب کی چیف گیسٹ سابق نیشنل میڈلسٹ اور جے کے اسپورٹس کونسل کی رکن محترمہ شوبھا ٹھاکر تھیں مقابلوں کی نگرانی سینئر جوڈو کوچز ارشینا، وکاس ڈوگرا، انجل کشور، رتیکا سلاتھیا اور دانش شرما نے انجام دی اس موقع پر جوڈو ایسوسی ایشن کے اعزازی جنرل سیکریٹری سورج شرما، منیش چتوال، روہت سادھوترا اور رنجوت سنگھ بھی موجود تھے نتائج کے مطابق گرلز کیٹیگری میں ۴۴ کلوگرام سے کم وزن میں ثنا شرما جموں اول، منوی دیوی ادھمپور دوم، مسکان سرینگر اور انجلی راجک ریاسی مشترکہ سوم رہیں ۴۸ کلوگرام سے کم وزن میں عدن ارشد بڈگام اول، شلپا راجپوت ادھمپور دوم، سنیہا سیال ریاسی اور نذیرا فاطمہ مشترکہ سوم رہیں ۵۲ کلوگرام سے کم میں نیہاریکا شرما جموں اول، صدف خاتون بڈگام دوم، ستاکنا کٹھوعہ اور انجم اختر گاندربل مشترکہ سوم رہیں ۵۷ کلوگرام سے کم میں نندنی چب جموں اول، سمینہ اختر کٹھوعہ دوم، سید النسا پلوامہ اور ہدایہ شاہد سرینگر مشترکہ سوم رہیں ۶۳ کلوگرام سے کم میں زینب سرینگر اول، ایشوریہ بھٹ جموں دوم، خوشی شرما کٹھوعہ اور ایلیا بھگت مشترکہ سوم رہیں ۷۰ کلوگرام سے کم میں اشیکا شرما جموں اول، اسنیہا شرما ریاسی دوم، اسرتہ شرما ادھمپور اور اپاسنا کٹھوعہ مشترکہ سوم رہیں ۷۸ کلوگرام سے کم میں جانوی ٹھاکر راجوری اول، ہرشیکا گپتا جموں دوم، قونین سرینگر سوم رہیں جبکہ ۷۸ کلوگرام سے زائد میں آشیتا جموں اول اور انیزہ گاندربل دوم رہیں بوائز کیٹیگری میں ۵۵ کلوگرام سے کم میں سونیت لال جموں اول، تنویر کٹھوعہ دوم، ساحل راجوری اور زاہد گاندربل مشترکہ سوم رہے ۶۰ کلوگرام سے کم میں ہتیش چبر جموں اول، شنیام گاندربل دوم، ریان یوسف سرینگر اور اجیت کمار راجوری مشترکہ سوم رہے ۶۶ کلوگرام سے کم میں روحم شرما جموں اول، جگدیپ ریاسی دوم، شاہد گاندربل اور اہام بڈگام مشترکہ سوم رہے ۷۳ کلوگرام سے کم میں راج ویر سنگھ راجوری اول، بھوانی پرتاپ ریاسی دوم، محمد حسیف اور رشید ہلال گاندربل مشترکہ سوم رہے ۸۱ کلوگرام سے کم میں ویلی یشودھر دھن کٹھوعہ اول، عرفان عالم سرینگر دوم، منصور گاندربل اور کرشا ریاسی مشترکہ سوم رہے ۹۰ کلوگرام سے کم میں ہادی سرینگر اول، پریکشیت ریاسی دوم اور محمد شہباز جموں سوم رہے ۱۰۰ کلوگرام سے کم میں مصیف نذیر سرینگر اول، محمد انیف کٹھوعہ دوم، مادھو سنگھ اور اویس خان جموں مشترکہ سوم رہے جبکہ ۱۰۰ کلوگرام سے زائد میں راجن بھردواج جموں نے اول پوزیشن حاصل کی۔

ای ایف آئی اے سکس فٹبال ٹورنامنٹ کا شاندار آغاز

۲۲ دسمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک، سرینگر، ۲۰۲۵: جموں و کشمیر میں فٹبال کے فروغ کی جانب ایک تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے فزیکل ایجوکیشن فاؤنڈیشن آف انڈیا جموں و کشمیر چیپٹر کے زیر اہتمام پہلی بار جے کے پی ای ایف آئی اے سکس فٹبال ٹورنامنٹ کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا جو یونین ٹیریٹری میں اپنی نوعیت کا پہلا تسلیم شدہ پی ای ایف آئی جے کے ایونٹ ہے افتتاحی تقریب میں چیف گیسٹ ڈی وائی ایس پی ٹریفک پولیس بھوپیندر سنگھ نے شرکت کی جن کی موجودگی نے کھلاڑیوں کے حوصلے بلند کیے اس موقع پر پی ای ایف آئی جموں و کشمیر اسٹیٹ باڈی کے اراکین بشمول اسٹیٹ سیکریٹری ڈاکٹر اشرف خان اسٹیٹ ورکنگ صدر سوکومل گنگولی جوائنٹ سیکریٹری ڈاکٹر اشواتی بالی اور دیگر معزز اراکین بھی موجود تھے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے اے سکس فٹبال کو ایک جدید اور متحرک فارمیٹ قرار دیا جو نوجوانوں میں کھیلوں میں وسیع شرکت مہارتوں میں نکھار اور جسمانی فٹنس کو فروغ دیتا ہے انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات جموں و کشمیر میں گراس روٹ سطح پر فٹبال کو مضبوط بنانے اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو مسابقتی مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے ٹورنامنٹ کا مقصد نوجوان فٹبالرز کو ایک منظم اور مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ کھیلوں کی روح نظم وضبط اور اتحاد کو فروغ دینا ہے منتظمین نے امید ظاہر کی کہ یہ پہلا قدم مستقبل میں یونین ٹیریٹری میں پی ای ایف آئی کے زیر اہتمام مزید فٹبال سرگرمیوں کی راہ ہموار کرے گا۔

جے کے سائیکل پولو ٹیمیں قومی چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے بہار روانہ

۲۲ دسمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک، سرینگر، ۲۰۲۵: جموں و کشمیر سائیکل پولو کی جونیئر اور سینئر لڑکوں کی ٹیمیں بہار کے شہر آرا میں منعقد ہونے والی ۴۴ ویں جونیئر بوائز اور ۴۶ ویں سینئر بوائز نیشنل سائیکل پولو چیمپئن شپ ۲۰۲۵-۲۶ میں شرکت کے لیے روانہ ہو گئیں یہ قومی چیمپئن شپ ۲۶ سے ۲۹ دسمبر ۲۰۲۵ تک منعقد ہوگی ٹیموں کا انتخاب جموں و کشمیر سائیکل پولو ایسوسی ایشن کی جانب سے سخت اور شفاف سلیکشن ٹرائلز کے بعد عمل میں آیا جس کے دوران جے کے اسپورٹس کونسل کے مبصرین بھی موجود رہے جبکہ حتمی اسکریننگ جے کے اسپورٹس کونسل کے عہدیداروں نے انجام دی تاکہ میرٹ کی بنیاد پر ٹیموں کا انتخاب یقینی بنایا جا سکے جونیئر ٹیم میں محمد ابراہیم شاہ کپتان محمد عبداللہ محمد ابرار الحق ربانی محمد عینم الحق شہزیب رفیق محمد مکرم زید یوسف اور مجتبیٰ حسین شامل ہیں جن کی رہنمائی کوچ ولایت حسین اور منیجر ساحل علی کریں گے جبکہ سینئر ٹیم میں عاقب مقبول حاتم شوکت محمد طہٰ شیخ محسن فرقان یاسین ایس منجیت سنگھ عاقب نصار اور شجاع محمد اشرت شامل ہیں اس ٹیم کے ساتھ کوچ بلال احمد اور منیجر امتیاز احمد روانہ ہوئے ہیں اس موقع پر عہدیداروں نے امید ظاہر کی کہ جموں و کشمیر کی ٹیمیں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے قومی سطح پر یونین ٹیریٹری کا نام روشن کریں گی۔

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781